Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 125 شمارہ: ● 12 جلد: ● KOLKATA ● Saturday, 10th May, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۱ ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۱۰ مئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

آپریشن سندور کے تحت پاکستان کو کرارا جواب

ڈرون اور میزائل حملے ناکام، جنگی طیاروں کو مار گرایا گیا

نئی دہلی 9 مئی: ہندوستانی فوج نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان کی جانب سے کیے گئے ڈرون اور میزائل حملوں کا مؤثر جواب دیتے ہوئے کئی حملے ناکام بنائے۔ فوج کے مطابق، 8 اور 9 مئی کی درمیانی شب پاکستان نے مغربی سرحد اور جموں و کشمیر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر اچانک حملوں کی کوشش کی، جنہیں بروقت کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا گیا۔ فوج کے اضافی اطلاعاتی ڈائریکٹوریٹ نے اپنے ایکس (سابق ٹوئٹر) ہینڈل پر لکھا، ''ہندوستانی فوج قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ ہر جارحانہ ارادے کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔'' سرکاری ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ جب پاکستان نے جموں اور پنجاب کے علاقوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی، تو ہندوستانی فوج نے فوری جوابی کارروائی کی۔ کچھ میڈیا رپورٹس اور ذرائع کے مطابق، ہندوستان نے پاکستان کے ایف-16 اور دو جے ایف-17 لڑاکا طیاروں کو بھی نشانہ بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہندوستان نے نہ صرف فضا میں موجود ڈرونز کو مار گرایا بلکہ پاکستان کے پنجاب میں ایک ایئر بورن وارننگ اینڈ کنٹرول سسٹم (اے ڈبلیو اے سی ایس) کو بھی نشانہ بنایا۔

............باقی صفحہ 04 پر

پاکستان نے مسافر طیاروں کو ڈھال بنا کر کیا حملہ

2 اسکولی بچوں کی ہوئی موت: کرنل صوفیہ قریشی

9 مئی: ہندوستان کے ذریعہ چلائے گئے 'آپریشن سندور' سے پاکستان بری طرح بوکھلا گیا ہے۔ اسے اب عام شہریوں کی بھی فکر نہیں ہے، بلکہ عام لوگوں کو ڈھال بنا کر وہ ہندوستان پر حملے کرتا نظر آ رہا ہے۔ اس بات کا انکشاف کرنل صوفیہ قریشی نے جمعہ کے روز پریس کانفرنس میں کیا۔ انھوں نے بتایا کہ پاکستان نے مسافر طیاروں کو ڈھال بنا کر ہندوستان پر حملہ کیا۔ پاکستان جب ڈرون حملے کر رہا تھا، تو اُس وقت بھی اس نے سعودی عرب کے دمام سے لاہور کے درمیان فلائٹ کو نہیں روکا۔ حملوں کے درمیان اس نے ایئر اسپیس کھلا رکھا، جس کی وجہ سے عام شہریوں کو نقصان ہو سکتا تھا۔ کرنل صوفیہ نے بتایا کہ ایسے وقت میں ہندوستان نے انتہائی صبر سے کام لیا اور شہری طیاروں کو نقصان نہیں ہونے دیا۔ آج لگاتار تیسرا دن ہے جب پاکستان سے جاری کشیدگی کے درمیان وزارت خارجہ اور فوج نے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کرنل صوفیہ نے تازہ اپڈیٹ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان نے ہندوستانی ایئر اسپیس کی کئی مرتبہ خلاف ورزی کی۔ اس کا مقصد ہندوستان کے ڈیفنس سسٹم کی جانکاری اور خفیہ اطلاعات اکٹھا کرنا تھا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان نے مغربی فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنایا اور پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول پر بھی گولی باری کی۔ پاکستان نے جموں و کشمیر کے تنگ دھار، اُری، پونچھ، مینڈھر، راجوری، اکھنور اور اودھم پور میں بھاری کیلیبر آرٹیلری گن اور مسلح ڈرون کا استعمال کر کے کنٹرول لائن کے پار گولی باری کی۔ اس درمیان پاکستان نے ترکیے کا ڈرون بھی استعمال کیا۔

پاکستانی کارروائی میں ہندوستان کو ہوئے نقصان کے بارے میں بھی کرنل صوفیہ قریشی نے جانکاری دی۔ انھوں نے کہا کہ کئی ہندوستانی جوان ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ پاکستانی حملے میں 2 اسکولی بچوں کی بھی موت ہوگئی ہے۔ جوابی کارروائی میں پاکستانی فوج کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ کرنل صوفیہ

............باقی صفحہ 04 پر

راجناتھ سنگھ نے فوجی حکام کے ساتھ مغربی سرحد پر سکیورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 9 مئی (یو این آئی) ہندوستانی مسلح افواج کے آپریشن سندور سے مایوس اور پریشان پاکستان نے جمعرات کی رات مغربی سرحد سے متصل علاقوں پر میزائل اور ڈرون حملے کئے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کی صبح یہاں اعلیٰ سطحی میٹنگ میں مغربی سرحد پر سکیورٹی کی صورتحال اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وزیر دفاع نے مغربی سرحد پر سکیورٹی کی صورتحال اور ہندوستانی مسلح افواج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے یہاں ساؤتھ بلاک میں اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ اور دفاعی سکریٹری راجیش کمار نے میٹنگ میں شرکت کی۔

............باقی صفحہ 04 پر

رابندر جینتی پر ممتا نے سبھوں کو خیریت سے رہنے کی دعائیں دیں

ہندستان کے مسلح افواج کو فتح یابی کا پیغام دیا

کولکاتا، 9 مئی: ہند۔ پاکستان کو لیکر حالات نہایت ہی کشیدہ ہو چکے ہیں۔ پاکستان فوجیوں کے ساتھ ہندستان کے بہادر فوج بھی جم کر لڑ رہے ہیں۔ پوری طاقت سے ہندستانی فوج پاکستان کو پسپا کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اور اسی نامساعد حالات میں رابندر ناتھ ٹیگور کا یوم ولادت بھی منایا جا رہا ہے۔ پورے ملک میں ایسے ہی موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں سبھوں کو خوش و خرم رہنے کی تمنا کرتی ہوں۔ یاد رہے کہ جمعہ کو رابندر ناتھ ٹیگور کا 164 واں یوم ولادت کی تقریب میں معمول کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے حاضر رہیں۔ وہاں اس تقریب میں انہوں نے عظیم شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد اپنے بیان میں یہ کہا کہ ہمارے ملک کے فوجی جوان جو ملک کے تحفظ کے لئے سرحد پر لڑ رہے ہیں اپنے مادر وطن کی عظمت و حرمت برقرار رکھنے کے لئے ان کو میرا سلام اور نیک خواہشات ہے ایسے حالات میں۔ یہ بھی کہوں گی کہ سبھی اچھے و خیر سے رہیں۔ ملک بھی آگے بڑھے ترقی کرے۔ یہاں کے ہر طبقہ ہر ملت کے لوگ بھی چین و عافیت سے رہیں۔ اس کے بعد انہوں نے منچ پر ہی عظیم شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کے کئی نظم ایک لائن میں گا کر سنایا۔ گیت سنانے کے بعد کہا کہ ہم لوگوں نے اس عظیم شاعر سے یہ بھی سیکھا ہے کہ ڈر و خوف کا ہوگا بند باب۔ ہم جیتیں گے اور ہونگے کامیاب۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ جہاں تک میں

............باقی صفحہ 04 پر

نیتن یاہو کے ٹرمپ کو 'دھوکے' میں رکھنے کے جواز میں رابطہ منقطع کرنے کا دعوی

تل ابیب، 9 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فوجی ریڈیو کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ براہ راست رابطہ منقطع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیلی فوجی ریڈیو کے نامہ نگار یانیر کوزین نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ٹرمپ نے یہ فیصلہ اس وقت کیا جب قریبی ساتھیوں نے اسرائیلی اسٹریٹجک امور کے وزیر رون ڈرمر کو بتایا کہ صدر کا ماننا ہے کہ نیتن یاہو انہیں دھوکہ دے رہے ہیں۔ ایک اسرائیلی

............باقی صفحہ 04 پر

غزہ پر اسرائیلی حملے جاری، 24 گھنٹوں میں مزید 100 سے زائد فلسطینی شہید

غزہ، 9 مئی (یو این آئی) غزہ پر جاری اسرائیلی حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید ایک 106 فلسطینی شہید ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ پر اسرائیلی حملے جاری ہیں اور 24 گھنٹوں میں مزید 106 فلسطینی

............باقی صفحہ 04 پر

جسٹس یشونت ورما کا استعفیٰ دینے سے انکار، چیف جسٹس نے رپورٹ صدر اور وزیر اعظم کو بھیجی

نئی دہلی 9 مئی: دہلی ہائی کورٹ کے جج جسٹس یشونت ورما کے خلاف غیر قانونی نقدی رکھنے کے الزامات کی تحقیقات کے لیے قائم کی گئی سہ رکنی ان ہاؤس انکوائری کمیٹی کی رپورٹ اب صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کو بھیج دی گئی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سنجیو کھنہ نے سپریم کورٹ کے تمام ججوں سے مشاورت کے بعد یہ قدم اٹھایا ہے۔ 'اے بی پی نیوز' کی رپورٹ میں

............باقی صفحہ 04 پر

جنگ کی حالت میں قانون ساز اسمبلی کی سکیورٹی پر توجہ بڑھا دی گئی

کولکاتا:9 مئی (عوامی نیوز سروس) پاک بھارت جنگ کے تناظر میں ریاستی اسمبلی کی سکیورٹی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اسپیکر بیمان بنرجی نے کہا کہ ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کردی گئی ہیں۔اس نے یہ بھی یقین دلایا کہ "غیر ضروری طور پر گھبرائیں نہیں۔ "بھارت نے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے خلاف جوابی کارروائی کی ہے۔سب سے پہلے آپریشن سندور اس کے بعد سندھو جل معاہدے کی معطلی ہوئی۔ بھارتی فوج نے دہشت گردوں کے کئی کیمپوں کو تباہ کردیا ہے۔ آپریشن تاحال جاری ہے۔ پاک بھارت جنگ کے تناظر میں نبانو نے پہلے ہی تمام سرکاری ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس صورتحال میں اسمبلی سپیکر نے جمعہ کو اعلان کیا کہ وہاں موجود ملازمین کی چھٹیاں بھی منسوخ کردی گئی ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ احتیاطی تدابیر کے طور پر سیکورٹی میں اضافہ کیا جارہا ہے۔اس بات کی بھی چھان بین کی جارہی ہے کہ کیا قانون ساز اسمبلی کی سکیورٹی میں کوئی خامی تو نہیں؟ بیمان بنرجی نے کہا، "غیر ضروری طور پر گھبرائیں نہیں۔ ردعمل کا اثر بنگال تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔ تاہم، ہم سیکورٹی میں لاپرواہ نہیں رہنا چاہتے ہیں۔ ہر طرح کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔" اتفاق سے نبانو نے پہلے ہی جنگی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاستی سرکاری ملازمین کی چھٹی منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں بدھ کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ جسمانی بیماری کی صورت میں استثنیٰ حاصل ہوگا۔ تاہم، اس صورت میں، اعلیٰ حکام سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے . بات یہیں ختم نہیں ہوتی، فی الحال آپ اپنا علاقہ بھی نہیں چھوڑ سکتے۔

نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ جہاں کسی کو تعینات کیا گیا ہے وہاں رہنا چاہیے۔ تاہم، یہ ہدایت ان لوگوں پر لاگو نہیں ہوتی جو اس وقت بیماری کی وجہ سے چھٹی پر ہیں۔

بنگال کی مکان کی ادائیگی کی دوسری قسط اس ماہ واجب الادا ہے، لیکن شرائط کے ساتھ

کولکاتا: 9 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاست بنگلہ باری پروجیکٹ کے لیے رقم کی دوسری قسط کی تقسیم شروع کرنے والی ہے۔ رقم رواں ماہ صارفین کے کھاتوں میں پہنچ جائے گی۔ محکمہ پنچایت نے جمعرات سے وہ رقم ہر ضلع مجسٹریٹ کو بھیجنا شروع کردی ہے۔نبانو کے مطابق، صرف ان صارفین کو ہی دوسری قسط ملے گی جن کے گھر لنٹل یا لنٹن تک ہیں۔ اس فہرست میں 795,000 صارفین ہیں۔ گھر بنانے کی رقم اس مہینے سے اکاؤنٹ میں آنا شروع ہوجائے گی۔

بنگلہ باری پراجیکٹ کے 60,000 روپے کی پہلی قسط گزشتہ سال دسمبر میں ادا کرنا شروع ہوئی۔ اصولوں کے مطابق گھر کی لائننگ بھی اسی رقم سے بنانا تھی۔ پنچایت دفتر ان باقی چار لاکھ مستفیدین کی بھی باقاعدگی سے نگرانی کر رہا ہے جنھیں اس مرحلے میں رقم نہیں مل رہی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ لنٹن تک اپنے مکانات کی تعمیر کو جلد مکمل کریں۔ نبانو کے ایک اہلکار کے مطابق، فرض کریں کہ ایک محلے میں دو صارفین ہیں۔ ایک نے اسے لنٹن تک پہنچایا، اور دوسرے نے نہیں کیا۔ اس صورت میں، پہلے شخص کو رقم ملے گی۔ آپ کو دوسرا فوراً نہیں ملے گا۔ اور جب اسے نہیں ملتا ہے، تو دوسرا جلدی سے پیسے حاصل کرنے کے لیے لنٹن تک پوری طرح کام کرنا شروع کردے گا۔

ممتا بنرجی کی حکومت بنگال کے پسماندہ لوگوں کے لیے ریاست کے اپنے خرچ پر گھر بنا رہی ہے کیونکہ مرکزی حکومت پردھان منتری آواس یوجنا کے لیے فنڈز فراہم نہیں کر رہی ہے۔ ہر فرد کو 1 لاکھ 20 ہزار ٹکا دیا جا رہا ہے۔ ریاست نے دسمبر 2024 میں 60,000 روپے کی پہلی قسط 12 لاکھ روپے کے بینک اکاؤنٹ میں بھیج دی ہے۔ریاست کے 'اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر' کے مطابق، صارف کو دوسری قسط صرف اس صورت میں ادا کی جائے گی جب لنٹن تک کام آگے بڑھتا ہے۔ تقریباً آٹھ لاکھ صارفین نے مقررہ وقت کے اندر یہ کام کیا۔

پوشیدہ خطرہ۔ پولیس افسر کے بینک اکاؤنٹ سے 10 لاکھ روپے غائب

اس سلسلے میں ریاست کے پنچایت وزیر پردیپ مجمدار نے کہا، یہ رقم کب فائدہ اٹھانے والوں کے کھاتوں میں پہنچے گی اس کی صحیح تاریخ ابھی طے نہیں ہوئی ہے۔ تاہم، پنچایت دفتر تیار ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی کی جارہی ہے کہ اس مہینے میں یہ رقم دی جائے۔ یہ رقم دینے کا عمل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی مدد سے شروع ہوجائے گا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
10/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 32 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 59 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 11 منٹ
عشاء	7 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ریاست کے ساتھ ہگلی ضلع کے مختلف مقامات، سرکاری دفتروں میں بین الاقوامی شاعر ربندر ناتھ ٹیگور کی 164 ویں یوم پیدائش عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ رشڑا میونسپلٹی کے ربندر بھون میں رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا، رشڑا ٹاؤن ترنمول کانگریس صدر منوج ساؤ اور کئی کاؤنسلر ربندر ناتھ ٹیگور کے مجسم پر پھول، مالا چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے نظر آئے۔ (محمد شبیب عالم)

جعلی بیگ کی سمگلنگ پکڑنے کی کوشش میں بڑا بازار میں ای بی اہلکاروں کی پٹائی، 2 گرفتار

کولکاتا:9 مئی (عوامی نیوز سوس) کولکاتا میں انفورسمنٹ برانچ کے افسران کی پٹائی۔ بکنی کے جعلی تھیلے پکڑنے کی کوشش پر ای بی اہلکاروں کو مارا پیٹا گیا۔ اس واقعہ کو لے کر بازار چوک میں شدید کشیدگی پھیل گئی۔ بعدازاں پولیس نے پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ جمعے کے واقعے کے سلسلے میں پولیس پہلے ہی دو افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایسے بیگ فروخت کئے جا رہے تھے جو مشہور برانڈز کے جعلی تھے۔ مشہور برانڈز کے لوگو کاپی کر کے یہ کاروبار چل رہا تھا۔ ہول سیل مارکیٹ میں جعلی تھیلے اصلی کے برابر ہی فروخت کیے جا رہے تھے۔ اس بارے میں کئی مہینوں سے انفورسمنٹ برانچ میں شکایات درج کی جا رہی ہیں۔ شکایت کی جانچ کے لیے انفورسمنٹ برانچ کے اہلکاروں نے آج دوپہر بڑا بازار میں چھاپہ مارا۔ ان کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کے الزامات تھے۔ اس وقت ای بی حکام کا تاجروں سے جھگڑا ہو گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ دونوں فریقین کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ ملزم تاجروں نے ای بی کے دو اہلکاروں کو مبینہ طور پر شدید زدوکوب کیا۔

اس واقعہ کو لے کر بڑا بازار پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دو افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جاچکا ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے، اس سے قبل بھی انفورسمنٹ برانچ نے جعلی تھیلوں اور کاسمیٹکس کی تلاش میں بڑے بازار میں چھاپہ مارا ہے۔

☆☆☆☆☆

سرحد پار سے تخریب کاری کی سازش؟ ندیا میں دلال سمیت 16 بنگلہ دیشی درانداز گرفتار

ندیا،9 مئی: بھارت سے بنگلہ دیش غیر قانونی طور پر سرحد عبور کرتے ہوئے 16 بنگلہ دیشی درانداز گرفتار ہوئے ہیں۔ جمعرات کی رات ندیا کے دھن تلہ سرحدی علاقے سے 15 دراندازوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے ساتھ ایک ہندوستانی دلال کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کو آج جمعہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سیاسی کشیدگی بڑھی ہوئی ہے جس میں 26 سیاح مارے گئے تھے۔ اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان جنگ کا ماحول ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت نگرانی کی جا رہی ہے کہ پاکستانی عسکریت پسند کسی بھی طرح سرحد پار نہ کرسکیں۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے سرحدی علاقے میں بھی نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ اس تناظر میں اتنے سارے دراندازوں کی گرفتاری سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعرات کی رات دیر گئے پولس نے ندیا کے دھن تلہ تھانے کے تحت دتا پلیا جی پی کے پارا نبیریا نیرلا پارہ علاقے میں چھاپہ مارا۔ تفتیش کاروں کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ کچھ لوگ سرحد پار کر کے بنگلہ دیش سے ہندستان میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے فوراً بعد دھن تلہ تھانے کی پولس نے اس جگہ پر چھاپہ مارا۔ بھارتی بروکر سمیت کل 16 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان سے پوچھ گچھ کے بعد ان کے پاس سے کوئی درست دستاویزات نہیں ملے ہیں۔ مزید دباؤ پر معلوم ہوا کہ وہ چند ماہ قبل ندیا بارڈر کے ذریعے دلالوں کے ذریعے ملک میں گھس آئے تھے۔ پھر وہ کام کے لیے ملک کی ایک مغربی ریاست میں گئے۔ وہ جنگ کے دوران وہاں سے واپس ندیا آگئے۔ وہ دوبارہ سرحد عبور کر کے بنگلہ دیش میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس بار ان کا یہ منصوبہ پورا نہیں ہو سکا۔ گرفتار افراد واقعی کیا کام کرنے کے لئے غیر قانونی طور پر ہندستان میں داخل ہوئے تھے یا ان مقصد کسی تخریب کاری کا تھا۔ کیا وہ کسی تخریبی سرگرمیوں میں ملوث ہیں؟ اس طرح کے کئی سوالات نے جنم لیا ہے۔ پولس نے گرفتار افراد سے ابتدائی تفتیش شروع کردی ہے۔ گرفتار افراد کو آج رانا گھاٹ جوڈیشل کورٹ میں پیش کیا گیا۔ پولس نے کہا کہ زیر حراست افراد سے مزید پوچھ گچھ کی ضرورت ہے۔ واضح ہو کہ چند روز قبل ندیا کے ہنس کھالی علاقے سے بھی کئی دراندازوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ دراندازی کرنے والوں کو پکڑنے کے لیے سخت نگرانی رکھی جارہی ہے۔ اس کی اطلاع دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دلالوں کی بھی تلاش جاری ہے۔

☆☆☆☆

نائٹ گشت کے دوران ایک نوجوان چوری کی اسکوٹی سمیت گرفتار

ہگلی:9 مئی (محمد شبیب عالم) سنگور پولیس اسٹیشن کے اے ایس آئی وِرون جی مشرا نے رات کی گشت کے دوران ایک نوجوان کو مشکوک حالت میں گرفتار کیا جو لال رنگ کی ایوی ایٹر اسکوٹی (نمبر WB-18K-9539) "ہوٹل اسٹے ان" دہلی روڈ نواپارہ علاقہ کے سامنے گھوم رہا تھا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران نوجوان توہین منڈل (21) جو بینا گوڑہ گاؤں مہیش تلہ پولیس اسٹیشن ڈائمنڈ ہاربر کا رہنے والا ہے۔ اسکوٹر کا کوئی درست دستاویزات دکھانے میں ناکام رہا۔ بعد میں اس نے اعتراف کیا کہ اس نے اسکوٹر کو شیوراپھولی علاقہ سے چوری کیا تھا۔ جائے وقوعہ سے اسکوٹر کو قبضے میں لے لیا گیا اور تمام قانونی طریقہ کار کے بعد صبح 4:30 بجے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس واقعہ میں مقدمہ نمبر 25/238 مورخہ S/U 25/05/09 BNS(2)317/(2)303 درج کیا گیا ہے اور اس معاملے کا PSI شمیت سام تحقیقات کے انچارج ہیں۔

ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے چیئرمین ڈاکٹر سجئے چکرورتی ہائر سکینڈری امتحان 2025 میں مغربی بنگال میں ساتواں اور ہوڑہ میں اول مقام حاصل کرنے والا محمد ساجد حسین کے گھر جا کر مبارک باد دی اور ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے سپاس نامہ پیش کیا۔ اس موقع پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن وٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، ہوڑہ ہائی اسکول (ایچ۔ ایس) کے ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم، شیب پور بستی میونسپل کارپوریشن فری پرائمری اسکول کے ٹیچر انچارج جاوید مجیدی، ساجد کے والد محمد زاہد حسین، محمد وکیل اور صدام حسین وغیرہ موجود تھے۔

بیرک پور میں کھیت سے خاتون کی لاش برآمد، گلا دبا کر قتل کیا گیا؟

بیرک پور: 9 مئی (عوامی نیوز سروس) جھاڑیوں سے متصل کھیت سے ایک ادھیڑ عمر خاتون کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ لاش جمعہ کی صبح باسودیب پور تھانے کے تحت کا چی 2 پنچایت کے کوئرا پور علاقے میں برآمد ہوئی تھی۔ پولیس نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ خاتون کی موت ساڑھی کی جھالر گلے میں لٹکنے سے ہوئی۔ تاہم سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ آیا یہ 'قتل' تھا یا 'خودکشی'۔ متوفی کا نام پریتلتا داس ہے۔ ان کا گھر شمالی دیناج پور کے اتہار میں ہے۔

پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق آج صبح مقامی لوگ کھیتی باڑی کے لیے کھیتوں میں جا رہے تھے۔ اس وقت لاش سڑک کے کنارے جھاڑیوں میں پڑی دیکھی گئی۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس کو اطلاع دی گئی۔ تفتیش کاروں نے وہاں پہنچ کر لاش برآمد کی۔ لاش کے پاس سے ایک بیگ ملا۔ اس بیگ میں خاتون کا آدھار کارڈ ملا۔ وہاں سے معلوم ہوا کہ ان کا گھر شمالی دیناج پور کے اتہار میں ہے۔ بیگ ڈھونڈنے پر ایک اور پتہ ملا۔ وہ پتہ باراسات کے نیل گنج میں ہے۔

لیکن وہ خاتون اطہر سے اس علاقے میں کیا کر رہی تھی؟ تو کیا اس عورت نے نیل گنج میں اس پتے پر کمرہ کرائے پر لیا تھا؟ کیا اس نے اس علاقے میں کام کیا؟ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے کہ یہ 'قتل' تھا یا 'خودکشی'۔ پولیس ان معاملات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اتنا ہی نہیں ان دونوں پتوں پر جا کر خاتون کے ٹھکانے کے بارے میں بھی تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آس پاس کے علاقے سے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھا کر کے جانچ کی جارہی ہے۔

☆☆☆☆

پوربی ریلوے

بڈ نمبر: جی ای ایم/2025/بی/6206533 بتاریخ 07.05.2025 بڈرس کی طلبی بذریعہ ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر، بوگی تیار کرنے والی فیکٹری، پوربی ریلوے، بج بج 1/88، آدھار داس روڈ، پی او+پی ایس۔بج بج، کولکاتا۔ 7001377 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے آئیٹم کیٹگری: کسٹم بڈ سروسیز کے لئے۔ گندگی دور کرنے بشمول لوڈنگ گاڑیوں کے ذریعہ اور خالی کرنا بیکار انبار کے سر بمہر کیرج و ویگن ورکشاپ للوہ سے تا بیلور بیکار اشیاء وارڈ۔ بیلور، کسٹم بڈ سروسیز کے ذریعہ۔ بے کار کا اخراج بشمول گاڑیوں پر لادنے کا کام اور خالی کرنا بے کار انبار کے سر بمہر کیرج اور ویگن ورکشاپ۔ للوہ تا بیلور اسکراپ یارڈ۔ بیلور سے۔ بڈ کی تخمینہ لاگت: 83,26,649.00 روپے ای ایم ڈی تفصیلات: مشاورتی بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا ای ایم ڈی سرمایہ: 1,66,530.00 روپے ثالثی شق: کوئی نہیں۔ کمیشن شق: کوئی نہیں۔ ٹھیکہ کی مدت: 2 برس۔ پیشکش کی مدت: (شروع سے آخری تاریخ تک) 90 (دنوں کے) بڈ اختتام تاریخ/وقت: 28.05.2025 کو 16.00 بجے بڈ کھلنے کی تاریخ/وقت: 28.05.2025 کو 16.30 بجے دفتر کا نام: کیرج اینڈ ویگن ورکشاپ للوہ، بڈرس کا سالانہ کم سے کم ٹرن اوور (3 برسوں کے) 42 لاکھ، مساوی/ یکساں سروس کے لئے ماضی کے برسوں کا تجربہ: 1 برس۔ مطلوبہ مساوی سروس کے لئے ماضی کا تجربہ: ہاں، ایم ایس ای کی کٹوتی ٹرن اوور تجرباتی سالوں کے لئے: نہیں، بیچنے والوں سے کاغذات کی طلبی تجرباتی سند، بڈرس کا ٹرن اوور، سرٹی فکیٹ (اے ٹی سی کا معذرت کے ساتھ) اضافی دستاویز! (اے ٹی سی کا معذرت کے ساتھ) اگر کوئی بڈرس بھی تجربہ/ ٹرن اوور کے اہل پر کٹوتی چاہتے ہیں تو حمایتی کاغذات اہلیت کے ثبوت پر کٹوتی کے لئے خریدنے والوں کے ذریعہ آپ لوڈ ہوگا تخمینے کا۔ کیا آپ اپ لوڈ شدہ، بڈرس کے ذریعہ دکھلانا چاہتے ہیں بڈس میں جو بھی بڈرس شامل ہونا چاہیں گے ؟ہاں، بڈ آر اے قابل قبول ہوگا: نہیں بڈ کی نوعیت: دو پیکٹ بڈ کا۔ ٹیکنیکل تخمینہ کے دوران ٹیکنیکل اقرار نامے کے لئے وقت کی اجازت ہے: 2 دنوں کے تخمینے کا طریقہ: کل تخمینے کا پورا احتساب: ای پی بی جی تفصیلات: مشاورتی بینک: اسٹیٹ بینک آف انڈیا، ای پی بی جی کی شرح: (%) 5.00: ای پی بی جی طلبی کا دورانیہ (مہینے): 26

(MISC-57/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس ٹی ایف نے بیر بھوم سے جے ایم بی کے 2 عسکریت پسندوں گرفتار کیا

بیر بھوم،9 مئی: جمعیت المجاہدین کے مزید دو عسکریت پسندوں کو پاک بھارت تنازعہ کے درمیان بیر بھوم سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ریاستی ایس ٹی ایف نے جمعرات کی آدھی رات کو بیر بھوم کے ملہاٹی اور مورائی میں چھاپے مار کر دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افراد پر ریاست کے خلاف جنگ بھڑکانے کے لیے مسلم نوجوانوں کی برین واشنگ کا الزام ہے۔ آج جمعہ کو ایس ٹی ایف نے دونوں کو رام پورہاٹ عدالت میں پیش کیا اور 14 دن کی پولس حراست کی درخواست کی۔ گرفتار شخص کا نام اجمل حسین ہے، جس کی عمر 28 سال ہے، جو بیر بھوم کے ملہاٹی کا رہنے والا ہے۔ ایک اور گرفتار شخص کا نام صاحب علی خان ہے جس کی عمر 28 سال ہے جو کہ مورائی کا رہائشی ہے۔ یہ دونوں کالعدم جہادی تنظیم جماعت المجاہدین کے رکن ہیں۔ وہ جماعت کے ماڈیول کے ممبر تھے جن کی ذمہ داری مسلم نوجوانوں کو برین واش کرنا تھا۔ ان کا کام بنیادی طور پر فتنہ انگیزی اور مذہبی اشتعال انگیزی کا پیغامات پھیلانا تھا۔ یہ سارا کام ایک انکرپٹڈ ورژن میں کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے ملکی خودمختاری کو نقصان پہنچانے کے لیے مخصوص مقامات اور اہم شخصیات پر حملے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اس سازش کو عملی جامہ پہنانے کے لیے انھوں نے برین واش کرکے انھیں عسکریت پسندوں کے نیٹ ورک میں بھرتی کرنا تھا۔ ایس ٹی ایف ذرائع کے مطابق اجمل نے پہلے بنگلہ دیش میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی۔ وہ وہاں جہادی سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ یہی نہیں، وہ اور اس کے ساتھی دھماکہ خیز مواد بنانے اور آتشیں اسلحہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان کا مقصد غزوہ الہند کا آئیڈیل قائم کرنا تھا۔ اس سلسلے میں ایس ٹی ایف او سی اندراجیت باسو نے کہا کہ اجمل اور صاحب ملک سے باہر ملک دشمن طاقتوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے۔ اطلاعات ہیں کہ وہ ان کے ساتھ رقم کے لین دین میں بھی ملوث تھے۔ آج انہیں رام پورہاٹ عدالت میں پیش کیا گیا اور ان کی 14 دن کی پولیس حراست کی درخواست کی گئی۔ تفتیش کار جماعت کے باقی نیٹ ورک کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ ابھی دو دن پہلے ہی بیر بھوم کے ملہاٹی میں بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا تھا۔ اگر یہ دھماکے ایک ساتھ ہوتا تو خوفناک صورتحال ہو سکتی تھی۔ پولس حکام کا اندازہ ہے کہ ضلع کے تین قصبوں، سیوڑی، رامپورہاٹ اور بولپور کو عملی طور پر اڑا دیا گیا ہوگا۔ اس بات کی چھان بین کی جارہی ہے کہ آیا اس دھماکہ خیز ذخیرے سے جماعت کے عسکریت پسندوں کا کوئی تعلق ہے یا نہیں۔

☆☆☆☆

شمشیر گنج میں ٹوٹو ڈرائیور کا قتل

فرخا،9 مئی: شمشیر گنج میں ایک ٹوٹو ڈرائیور کا خون ہوا ہے۔ جمعہ کی صبح سات بجے فیڈر کینال سے ملحقہ علاقے سے نوجوان کی خون آلود لاش برآمد ہوئی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لیکن اس قتل کے پیچھے کون ہے؟ پولس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹوٹو ڈرائیور مرشد آباد کے شمشیر گنج کے مالنچہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ وہ ہر روز کی طرح جمعرات کی شام کو بھی گھر سے ٹوٹو چلانے کے لئے نکلا تھا۔ لیکن گھڑی میں نو بجنے کے بعد بھی وہ واپس نہیں آیا جبکہ عام طور پر وہ رات نو بجے تک اپنے گھر کو لوٹ آیا کرتا تھا۔ دریں اثنا، خاندان کی طرف سے متعدد کوششوں کے باوجود، فون پر اس سے رابطہ نہیں ہوسکا۔ ساری رات بڑی بے چینی میں گزرتی ہے۔ اس کے بعد جمعہ کی صبح نوجوان کی خون آلود لاش فیڈر کینال سے ملحقہ علاقے سے برآمد ہوئی۔ جیسے ہی مقامی لوگوں نے نعش دیکھی تو کہرام مچ گیا۔ اس کی اطلاع تھانے کو دی گئی۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ نوجوان کو کہیں اور قتل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد لاش کو فیڈر کینال سے ملحقہ علاقے میں پھینک دیا گیا۔ لیکن یہ قتل کیوں ہوا ہے اور کس نے کیا ہے؟ پولس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس کے پس پردہ کون ہے۔ تحقیقات کے لیے مقتول کے اہل خانہ، رشتہ داروں اور دوستوں سے بات کی جائے گی۔

اتر بنگا ایکسپریس کے کچھ اسٹیشنوں میں اوقات کی تبدیلیاں

افتتاح تا اختتام الیکٹرک ٹریکشن کے متعارف کی وجہ سے راستوں کے 13148/13147 سیالدہ۔ بامن ہاٹ۔ سیالدہ۔ اتر بنگا ایکسپریس کے اوقات میں ان ٹرینوں کے لئے نظر ثانی ہوگی نیو کوچ بہار، دین ہاٹا و بامن ہاٹ اسٹیشنوں میں ذیل کے مطابق

اوقات میں ترمیم

● 13147 سیالدہ۔ بامن ہاٹ اتر بنگا ایکسپریس [نافذ العمل، (سفر آغاز کا) 11.05.2025]: نیو کوچ بہار، آمد 08.55 بجے/ روانگی 09.00 بجے۔ دین ہاٹا: آمد 09.40 بجے/ روانگی 09.42 بجے بامن ہاٹ: آمد 11.05 بجے

● 13148 بامن ہاٹ۔ سیالدہ اتر بنگا ایکسپریس [نافذ العمل (سفر کا آغاز) 12.05.2025]: بامن ہاٹ روانگی 13.50 بجے دین ہاٹا: آمد 14.25 بجے/ روانگی نیو کوچ بہار: آمد 15.00 بجے/ روانگی 15.05 بجے

ان ٹرینوں کے اوقات سبھی اسٹیشنوں کے لئے نیا تبدیلی کے یکساں ہونگے۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

حساس معاملے کولیکر یومیہ میٹنگ، کولکاتا میں ہائی الرٹ جاری؟

کولکاتا ، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) آپریشن سیندور کے بعد سے پاک بھارت تنازع اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے۔ دہشت گردوں کے 9 ٹھکانے تباہ ہونے کے بعد پاکستان صدمے میں ہے۔ وہ بھارت پر حملہ کرنے کی شدت سے کوشش کر رہا ہے ۔ دوسری جانب بھارتی فوج بڑی مہارت سے اس کوشش کو ناکام بنا رہی ہے۔اس سلسلے میں کولکاتا پولس کمشنر منوج کمار ورما نے اپنا جواب دیا ہے۔پاکستان بدھ سے متعدد ہندستانی ریاستوں پر حملے کی کوشش کر رہا ہے۔ جمعرات بھی مختلف نہیں تھا۔کل اس نے کئی سرحدی ریاستوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ بھارت نے جوابی کارروائی کی۔ پاکستان کے ہر ڈرون حملے کو ناکام بنانے کے بعد ملکی افواج نے طرفہ آپریشن شروع کیا۔پولس کمشنر نے جمعہ کو اس بارے میں بات کی۔اس دن کولکاتا پولس کی جانب سے رابندر جینتی کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کمشنر ورما وہاں موجود تھے۔اس کے بعد انہوں نے شہر میں جاری ہائی الرٹ کے بارے میں نامہ نگاروں کے سوالات کا جواب دیا۔کولکاتا پولس کمشنر نے کہا کہ 'حساس مسئلہ' ہے۔ ہماری روزانہ میٹنگ ہو رہی ہیں۔ مخصوص اتھارٹی مناسب وقت پر آپ کو اس بارے میں مطلع کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی کو بھی غیر ضروری افواہوں پر کان نہیں دھرنا چاہیے۔یاد رکھیں کہ کولکاتا پولس جب بھی سیکورٹی کی بات آتی ہے تو ہمیشہ تیار رہتی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ کمشنر ورما (آئی پی ایس منوج کمار ورما) نے کولکاتا ایئرپورٹ کے ساتھ ساتھ میٹرو پولس پر ہائی الرٹ کے بارے میں واضح طور پر کچھ نہیں کہا ہے۔تاہم ایک میڈیا رپورٹ میں ہوائی اڈے کے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہوائی اڈے پر پہلے ہی متعدد اقدامات کیے جا چکے ہیں۔ سی آئی ایس ایف کے جوانوں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔غور طلب ہے کہ ریاستی حکومت نے پاک بھارت کشیدگی کے پیش نظر سرکاری ملازمین کی چھٹیاں پہلے ہی منسوخ کر دی ہیں۔ کولکاتا کارپوریشن نے بھی اسی راستے پر عمل کیا ہے۔کولکاتا پولس کمشنر ورما نے آج اس بارے میں کھل کر کہا کہ آیا شہر میں ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔انہوں نے تبصرہ کیا کہ مخصوص اتھارٹی مناسب وقت پر اس معاملے کے بارے میں آگاہ کرے گی۔

کولکاتا میں رابندر ناتھ ٹیگور کوان کی 164 ویں یوم پیدائش پر جوڑاسانکو ٹھاکر باڑی میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے

کولکاتا میں ہندستانی اور بنگلہ دیشی پاسپورٹ رکھنے والے ایک خاندان کے چار افراد محروس

کولکاتا ، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس)ہندستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، سیکورٹی کنٹرول آرگنائزیشن (SCO) نے کولکاتا میں رہنے والے ایک خاندان کے چار افراد کی شناخت کی ہے جن کے پاس ہندستانی اور بنگلہ دیشی دونوں پاسپورٹ پائے گئے ہیں۔اس پیشرفت سے واقف ذرائع کے مطابق، چاروں افراد کے خلاف کولکاتا پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور انہیں باز پرس کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ان چاروں کی شناخت وجے مودی، ان کی اہلیہ کسولیا مودی اور ان کے بیٹے دلیپ مودی اور آشیش مودی کے طور پر ہوئی ہے۔ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ خاندان ابتدائی طور پر بنگلہ دیشی ویزا پر ہندستان میں داخل ہوا اور جنوبی کولکاتا کے پام ایونیو کے علاقے میں آباد ہوا۔ تاہم، وہ اپنے ویزوں کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی یہاں قیام پزیر رہے۔اس مدت کے دوران، انہوں نے مبینہ طور پر جعلی ہندستانی شناختی دستاویزات حاصل کیں ۔ جن کی شروعات آدھار اور ووٹر شناختی کارڈ سے ہوتی ہے اور بعد میں ان اسناد کا استعمال کرتے ہوئے ہندستانی پاسپورٹ حاصل کیے۔شنگھائی تعاون تنظیم نے اس معاملے کی تحقیقات اس وقت شروع کی جب یہ دیکھا کہ خاندان اپنے ویزوں کی میعاد ختم ہونے کے باوجود بنگلہ دیش واپس نہیں آیا ہے۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ وہ کولکاتا میں رہائش پزیر ہیں، اور جعلی دستاویزات کی بنیاد پر ہندستانی شہریت کا جھوٹا دعویٰ کرتے تھے۔خیال رہے کہ ایک متعلقہ پیشرفت میں، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے حال ہی میں ایک پاکستانی شہری آزاد ملک کو گرفتار کیا جو جعلی ہندستانی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے کولکاتا میں بھی رہ رہا تھا۔اس پر ایک حوالا ریکیٹ چلانے اور ایک ایسے نیٹ ورک میں ملوث ہونے کا الزام ہے جو غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کے لیے جعلی ہندستانی پاسپورٹ کے حصول میں سہولت فراہم کرتا ہے۔تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ آزاد جس کا اصل نام پاکستان میں آزاد حسین ہے، نے پہلے جعلی کاغذات کے ذریعے بنگلہ دیشی شہریت حاصل کی، جس کے بعد وہ غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہوا اور آزاد ملک کے نام سے بھارتی شناختی دستاویزات حاصل کیں۔ اس کی بنگلہ دیشی شناخت احمد حسین آزاد کے نام سے قائم ہوئی۔اس کی گرفتاری کے دوران، اہلکاروں نے دو جعلی ووٹر شناختی کارڈ، متعدد جعلی ڈرائیونگ لائسنس، اور چار من گھڑت پیدائشی سرٹیفکیٹ ضبط کیے تھے۔ ای ڈی نے ان کے نام پر ایک بینک اکاؤنٹ بھی منجمد کر دیا ہے جس میں 2.62 کروڑ روپے کا بیلنس تھا۔

بڑابازار ہوٹل آتشزدگی کے بعد کمشنر کا بوبازار کے کئی ہوٹلوں کا اچانک دورہ

کولکاتا،9رمئی: (عوامی نیوز سروس) جوڑاسانکو تھانہ علاقہ کے مچھوا کے پھل پٹی کے ایک ہوٹل میں خوفناک آگ لگنے کے بعد لال بازار ہائی الرٹ پر ہے۔ جمعہ کو کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما نے خود بوبازار تھانہ علاقے کے کئی ہوٹلوں کا دورہ کیا۔ پولس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ پولس کمشنر نے بنیادی طور پر ہوٹلوں کے آگ بجھانے کے نظام کا معائنہ کیا۔ مسئلہ یہ ہے کہ کیا ہنگامی صورت حال میں ہوٹل سے مہمانوں اور عملے کو فوری طور پر نکالنا ممکن ہے۔ یہ بھی چیک کیا گیا کہ ہوٹل میں ایمرجنسی گیٹ ہے یا نہیں۔ ہوٹل کے اندر کی ترتیب یا سیڑھی کیسی ہے؟ چھت کیسی ہے؟۔ پولس کمشنر کے علاوہ کولکاتا پولس کے ایڈیشنل پولس کمشنر ڈی پی سنگھ اور جوائنٹ کمشنر روپیش کمار جمعہ کے سرپرائز وزٹ پر موجود تھے۔ وہ سینٹرل ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر بھی رہے۔

جنگی صورتحال میں تعطیل کے موقع پر کنٹرول روم سے شہر بھر میں کڑی نگرانی

کولکاتا ، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کا انٹیگریٹڈ کنٹرول روم تعطیلات میں بھی کام کر رہا ہے۔شہر کے مختلف حصوں میں، یہاں تک کہ کولکاتا کارپوریشن کے اہم پلانٹس اور دفاتر میں بھی نگرانی جاری ہے۔واضح ہو کہ مرکزی حکومت نے جنگ کی صورتحال میں تمام ریاستی حکومتوں کے ساتھ میٹنگیں کی ہیں۔ بعدازاں ریاست نے تمام سرکاری تعطیلات کو منسوخ کرنے کا حکم جاری کیا۔ اسی راستے پر چلتے ہوئے کولکاتا کارپوریشن نے ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کردی ہیں۔خیال رہے کہ کنٹرول روم آج جمعہ کو یوم رابندر ناتھ کی چھٹی پر بھی کھلا ہے اور ملازمین چوکس ہیں۔اس دوران کمشنر دھبل جین کارپوریشن میں پیش ہوئے۔ کنٹرول روم بنیادی طور پر طوفانوں یا قدرتی آفات کے دوران شہر بھر میں نگرانی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اب یہ انفراسٹرکچر جنگ کے وقت کی صورتحال میں استعمال ہو رہا ہے۔ اوسی کنٹرول کارتک نندی نے کہا کہ جس طرح آفات کے دنوں میں اس کنٹرول روم کے ذریعے شہر کی نگرانی کی جاتی ہے، اسی طرح اب جنگی حالات میں ملک میں کڑی نظر رکھی جائے گی، ہم 24 گھنٹے ڈیوٹی پر ہوتے ہیں، شہریوں کو کہیں بھی کوئی خطرہ ہو یا املاک کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو تو متعلقہ حکام کو فوری طور پر مطلع کیا جائے گا۔ہم ہر چیز پر نظر رکھے ہوئے ہیں تاکہ شہریوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا جا سکے۔ پورے شہر میں خاص طور پر کولکاتا کارپوریشن کی مختلف عمارتوں اور منصوبوں میں۔حکام نے پہلے ہی جمعرات کو اعلان کیا تھا کہ تمام ملازمین کی چھٹیاں غیر معینہ مدت کے لیے منسوخ کردی جائیں گی۔ٹالہ ٹینک سمیت تمام آبی ذخائر میں 24 گھنٹے پانی ذخیرہ کرنے کو کہا گیا ہے۔ اسی طرح ایمبولینس ڈیپارٹمنٹ اور سالڈ ویسٹ مینیجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیموں کو 24 گھنٹے اسٹینڈ بائی پر رہنے کو کہا گیا ہے۔ تاکہ کسی بھی صورتحال میں شہریوں کے ساتھ کھڑے ہوسکیں۔

☆

جنوبی بنگال میں سنیچر اور اتوار کو پھر بارش طوفان کی پیشن گوئی

کولکاتا ، 9رمئی: (عوامی نیوز سرس) طوفان اور بارش کے بعد گرمی بڑھ رہی ہے۔ جمعرات سے درجہ حرارت بڑھنا شروع ہوگیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں درجہ حرارت بڑھے گا۔ متعدد اضلاع میں ہیٹ ویو کی صورتحال برقرار رہے گی۔ شدید تکلیف ہو گی۔ مسلسل بارش کی وجہ سے درجہ حرارت تیزی سے گر گیا۔درجہ حرارت معمول سے کم تھا۔لیکن اس بار صورتحال بدلے گی۔ کولکاتا میں درجہ حرارت بڑھے گا۔کل زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38-39 ڈگری کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ اور رات کا درجہ حرارت 30 ڈگری کے آس پاس ہوسکتا ہے۔ اتوار کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری تک پہنچ سکتا ہے۔ پرولیا، بانکوڑہ، مغربی مدنا پور، جھاڑگرام، مغربی بردوان اور بیر بھوم میں سوموار تک ہیٹ ویو کی وارننگ برقرار رہے گی۔ مغربی اضلاع میں بعض مقامات پر درجہ حرارت 42 ڈگری تک پہنچ سکتا ہے۔ جنوبی بنگال کے دیگر اضلاع کے ساتھ کولکاتا کے باقی حصوں میں بھی غیر آرام دہ گرم موسم کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگرچہ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں آسمان جزوی طور پر ابر آلود ہے، لیکن فی الحال بھاری بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ شہر میں پارہ بتدریج اوپر جائے گا۔ تاہم سنیچر اور اتوار کو ہلکی گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ شمالی 24 پرگنہ، بیر بھوم، مرشدآباد اور ندیا میں کل 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بارش اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اتوار کو شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور، مغربی مدنا پور، بیر بھوم، مرشدآباد اور ندیا میں بارش کا امکان ہے۔

کانگریس کا کولکاتا میں بھارتی مسلح افواج کی حمایت میں ترنگا یاترا کا انعقاد

رابندر جینتی پر ٹیگور کے متعلق خصوصی پیشکش

کولکاتا،9رمئی: (عوامی نیوز سروس) آج جمعہ 25 بیساکھ کو شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کا 164 واں یوم پیدائش ہے۔ اتنے سالوں بعد بھی وہ ہمارے لیے ہمیشہ کی طرح نئے ہیں۔ وہ ہمارے دلوں میں ہے۔ وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں، خوشی، غم، محبت اور خوشی میں رہتے ہیں۔ ان کے علم کا خزانہ بے پناہ ہے۔ رابندر ناتھ ٹیگور کے گیت بنگالیوں کے ہمیشہ ساتھی رہے ہیں۔ ہمارے دلوں کے شاعر، ہماری روح کے شاعر، رابندر ناتھ ٹیگور، جن کے گیت ہم ہمیشہ ہنسی اور خوشی، خوشی اور آنسو، چلتے اور واپس آتے، اٹھتے بیٹھتے گنگناتے ہیں۔ ٹیگور ہر موضوع کی گہرائی میں جھانکتے اور اس کے جوہر کو جذب کرتے۔ ان کی بصیرت اتنی گہری تھی کہ وہ معاشرے سے آگے نکل جاتے تھے۔ ان کے الفاظ آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ وہ ہمارے پیارے شاعر ہیں جو حق کی راہ پر چلنے، ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنے اور اپنے راستے پر آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہیں اس وقت بھی جب کوئی آپ کے ساتھ نہ ہو۔ بیساکھ کی پچیسویں تاریخ ابدی تجدید کی پکار ہے۔ آج بیساکھ کی 25 تاریخ ہے، بنگالیوں کے لیے وہ یادگار اور جذباتی مبارک دن ہے۔ ٹیگور آج ہی کے دن جوڑاسانکو کے ٹیگور خاندان میں پیدا ہوئے تھے۔ اسّی سال تک انہوں نے بنگالیوں کی زندگیوں کو اپنے جذبات، خیالات اور تاثرات سے مالا مال کیا۔ وہ ہماری ثقافت سے، ہمارے ادب کے ساتھ، ہماری زندگی کے ہر عظیم جذبے کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ وہ صرف ایک شخص نہیں، پوری قوم کی زندگی کا اندھیرا ہے۔ ان کا تحفہ نئے دور کے بنگالیوں کی موسیقی ہے۔ جس طرح سمندر کو کنٹینر میں نہیں رکھا جا سکتا، جس طرح آسمان کو مٹھی میں نہیں پکڑا جا سکتا، اسی طرح رابندر کے ہنر کو محفل میں پیش کرنا بھی ناممکن ہے۔ ٹیگور کے یوم پیدائش پر ان کی زندگی میں پیش آنے والی کچھ دلچسپ باتوں پر بات کی جا سکتی ہے۔ ایک بار روی ٹیگور نے شانتی نکیتن کے پروفیسر نیپال رائے کو لکھا کہ آپ ان دنوں کام میں بہت غلطیاں کر رہے ہیں۔ یہ بہت گھناؤنا جرم ہے۔ ''اس کے لیے تمہیں کل دوپہر کو میرے گھر آ کر سزا بھگتنا پڑے گی۔'' نتیجتاً نیپال بابو بہت پریشان ہو گئے۔ میں سوچتا رہا کہ مجھے کیا سزا دی جائے گی۔ اگلے دن روی ٹھاکر ہاتھ میں ایک موٹی چھڑی لیے اندر داخل ہوئے۔ نیپال بابو نے جو کچھ دیکھا اس سے دنگ رہ گیا، اور خوفزدہ ہوگیا۔ دوسری طرف روی ٹھاکر نے لاٹھی کو نیپال بابو کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا کہ یہ لو، اپنی چھڑی لے لو۔ تم بالکل بھول گئے ہو کہ تم اس دن میرے گھر آئے تھے اور چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ روی ٹھاکر کے بارے میں ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ شاعر ایک بار اپنی بھانجی کملا کو خط لکھنے بیٹھے۔ اس خط کو کھولنے سے پہلے کملا کو کیا جوش تھا۔ کملا یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ اس نے وہاں کیا لکھا ہے۔ وہاں انہوں نے لکھا کہ کیسی کہانی؟ کہانی میں کتنی شادیاں ہیں؟ نہیں؟ کیا شادی ٹوٹ نہیں رہی؟ تم بیکار ہو، تم بیکار رہو۔ کیا تم شادی کا بندوبست نہیں کر سکتے؟۔ ایک بار ایک شریف آدمی نے رابندر ناتھ ٹیگور کو لکھا کہ کیا آپ بھوتوں پر یقین رکھتے ہیں؟۔ شاعر کے جواب میں انہوں نے لکھا کہ یقین کریں یا نہ کریں، مجھے کبھی کبھی ان کے تشدد کا احساس ہوتا ہے۔ ادب میں، سیاست میں، ہر جگہ، وہ کبھی کبھار زبردست دباؤ ڈالتے ہیں۔ میں نے اسے دیکھا۔ بالکل انسان کی طرح لگتا ہے۔ ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک بار ایک وزنی مشین شانتی نکیتن پہنچی۔

مارکسیوں کی 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے متبادل اسکول، ٹیوشن سینٹرز، ہیلتھ کیمپس شروع کرنے کی کوشش

کولکاتا ، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) مارکسیوں نے 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے متبادل اسکول، ٹیوشن سینٹرز، ہیلتھ کیمپس شروع کرنے کی کوشش کر دی ہے۔ کیونکہ مغربی بنگال میں اپنی صفوں کو پارٹی نے 30 جون تک ریاست بھر میں ہر بوتھ پر بوتھ کمیٹیوں کی تشکیل کا حکم دیا۔ سی پی آئی ایم، متبادل اسکول، مغربی بنگال اسمبلی انتخابات، سی پی آئی ایم کے پیغام میں زور دیا گیا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات ایک اہم سیاسی جدوجہد ہے اور اسے نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ واضح ہو کہ مشن 360 کے نام سے، پارٹی کی ہدایت کو آئندہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے عزم کے ساتھ دیا گیا۔ تاہم کچھ لیڈروں کا خیال ہے کہ پارٹی ان اقدامات کے ذریعے اپنی ساکھ کو دوبارہ بنانے پر بھی زور دے رہی ہے۔ 2025 کے اپنے پہلے تنظیمی پیغام میں، جسے پارٹی چٹھی کہا گیا ہے، مغربی بنگال سی پی آئی ایم نے کہا کہ متبادل پیش کرنے کی جدوجہد موجودہ وقت میں بہت متعلقہ ہے۔ پارٹی نے اپنے کیڈر کو ریاست کے ہر ضلع میں کم از کم دو مکمل طور پر فعال تدریسی مراکز قائم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ پیغام میں کہا گیا ہے کہ پارٹی سے وابستہ اساتذہ، پروفیسرز اور اعلیٰ تعلیم کے بڑے طلباء اس اقدام میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح پارٹی نے ہدایت کی ہے کہ ہر ایریا کمیٹی میں ہیلتھ سنٹر بنائے جائیں، جہاں پر طبی مشورے اور ادویات مناسب قیمت پر فراہم کی جا سکیں۔ ان مراکز میں مقامی ڈاکٹروں، نرسوں، طبی نمائندوں، ریڈ رضا کاروں، طلباء اور نوجوانوں کے محاذ کے کارکنان، اور مختلف دیگر تنظیمیں شامل ہو سکتی ہیں۔ پارٹی چٹھی نے مزید ہر ضلعی کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ اس طرح کے اقدامات شروع کریں اور اس سال اگست تک رپورٹ پیش کریں۔ ان سماجی اقدامات کے علاوہ، سی پی آئی ایم کے پیغام میں زور دیا گیا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات ایک اہم سیاسی جدوجہد ہے اور اسے نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ پارٹی نے ہر بوتھ پر مستقل تنظیمی ڈھانچہ اور ممبران کی تشکیل کو لازمی قرار دیا ہے۔ اس نے ہدایت دی کہ 30 جون تک ریاست بھر کے ہر بوتھ پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔ میمو میں یہ بھی لکھا گیا کہ سوشل میڈیا پر انفرادی مہم بند کی جانی چاہیے۔ پارٹی کے اراکین جو ذاتی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ خاص طور پر جب وہ پارٹی کے فیصلوں سے متصادم ہوں، کو ایسا کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ سوشل میڈیا کو پارٹی کی اندرونی جدوجہد کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ سی پی آئی ایم کے ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ پارٹی نے نہ صرف ووٹ شیئر بلکہ ریاست بھر میں اس کی حمایت کی بنیاد بھی کھو دی ہے۔ یہ کمی اس لیے ہوئی ہے کہ ہم نے سماجی اعتبار کھو دیا ہے۔ اس ساکھ کو دوبارہ حاصل کرنے سے ووٹ خود بخود آ جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی میں ہم نے مختلف تحریکوں کے ذریعے کارکنوں اور کارکنوں کو حاصل کیا، لیکن ہم انہیں پارٹی کے ڈھانچے میں ضم کرنے میں ناکام رہے۔ آر جی کار تحریک کے بعد، وسیع تر سماج سے بہت سے لوگ ہمارے ساتھ شامل ہوئے، اور اب ہمیں پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے انہیں مستقبل کی تحریکوں میں شامل کرنا چاہیے۔ سی پی آئی ایم کے ریاستی سکریٹری اور پولیٹ بیورو کے رکن محمد سلیم نے کہا کہ ہم صحت عامہ یا تعلیمی نظام کو چیلنج نہیں کر رہے ہیں۔ تاہم، یہ سچ ہے کہ ہماری ریاست کے دونوں شعبوں میں سنگین خلا ہیں۔ ان خلا کی وجہ سے، محنت کش طبقے کو تکلیف ہو رہی ہے ۔ وہ دوسری ریاستوں میں جاتے ہیں یا صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم پر بڑی رقم خرچ کرتے ہیں۔ ہم اس فرق کو پر کرنا چاہتے ہیں اور معاشرے کے غریب طبقات کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے رضا کاروں نے کوویڈ-19 کی وبا کے دوران قابل ستائش کام کیا۔ ہم ان کو اور اسی طرح کی قوتوں کو صحت اور تعلیم کے ان متبادل نظاموں میں شامل کر رہے ہیں۔ (اس منصوبے کو) مشن 360 کا نام دیا گیا ہے کیونکہ یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جس کے ذریعے پارٹی لوگوں کی مدد کے لیے معاشرے کے تمام شعبوں میں اپنی سماجی خدمات انجام دے گی۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ جمعہ کو نئی دہلی میں ہندستانی مسلح افواج کے تینوں سروس چیفس کے ساتھ سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ۔

سمستی پور کے نوجوان ڈاکٹر محمد فراز کی کامیابی عوام کے لیے اُمید کی کرن

کولکاتا: 9 مئی 2025 (نامہ نگار) سمستی پور، بہار کے ایک باہمت نوجوان محمد فراز نے کلکتہ کے معروف نیشنل میڈیکل کالج سے MBBS کی ڈگری حاصل کر کے نہ صرف اپنے والدین اور علاقے کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے، بلکہ اپنے خلوص اور خدمت کے جذبے سے سب کے دل بھی جیت لیے ہیں۔ دیہی علاقوں میں علاج کی بنیادی سہولیات کی کمی کے احساس نے ڈاکٹر فراز کے اندر خدمت خلق کا جذبہ پیدا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے شہروں یا بیرون ملک جانے کے بجائے اپنے علاقہ میں رہ کر وسیع طبی سہولیات فراہم کرنا ان کے مشن میں شامل ہے۔

واضح ہو کہ ڈاکٹر فراز کے والد انجینئر محمد اخلاق سعید، ڈاکٹر کے۔ایم۔ سیف اللہ چیف میڈیکل ڈائریکٹر نیچر وویدا ہیلتھ ورلڈ کے پھوپھیرے بھائی ہیں، جو دبئی میں ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ میرے علاقے رامپور، رہوا کے لوگ اکثر مناسب اور معیاری طبی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ صحت کے معاملہ میں دوسروں پر محتاج نہ رہیں۔ ڈاکٹر فراز کا یہ عزم قابلِ تحسین ہے اور ان کی کامیابی علاقہ کے نوجوانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے۔ اس کامیابی پر نہ صرف ان کے والدین، رشتہ دار، اساتذہ اور دوست و احباب مبارکباد کے مستحق ہیں، بلکہ پورا علاقہ اُن پر فخر کر رہا ہے۔

رابندر جینتی کے موقع پر بورو2 کی جانب سے پروگرام

رانی گنج 9 مئی: کوی گرو رابندر ناتھ ٹیگور کے یومِ پیدائش کے موقع پر رانی گنج بورو2 کی جانب سے متعدد تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بورو چیئرمین جناب مزمل حسین شہزادہ نے سیار سول راج باڑی میں واقع رابندر ناتھ ٹیگور کے مجسمے پر گلہائے عقیدت پیش کیے۔ بعد ازاں، بورو2 کے دفتر میں بھی ایک خصوصی پروگرام منعقد ہوا، جس میں چیئرمین، وارڈ کونسلرز، مقامی معززین اور طلباء نے شرکت کی۔ اس موقع پر ٹیگور کی ادبی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا اور اُن کے افکار پر روشنی ڈالی گئی۔ چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ رابندر ناتھ ٹیگور نہ صرف ایک عظیم شاعر اور ادیب تھے بلکہ وہ امن، انسانیت اور یکجہتی کے علمبردار بھی تھے۔ اُن کے خیالات آج بھی ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔

ہگلی کے چند طلبہ کی امتحانات میں نمایاں کامیابی

ہگلی: 9 مئی (ساجد پرویز) مغربی بنگال کے مدرسہ، مدھیامک و ہائر سکنڈری کے رزلٹ آچکے ہیں مگر ایک بات بالکل آئینے کی طرح صاف ہے کہ لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کا رزلٹ بہتر رہا اور بہت سارے اسکولوں میں لڑکیاں ہی ٹاپر رہی ہیں۔ چاپدانی کے نمیرہ تسنیم بنت محمد صلاح الدین نے آرٹس شعبہ میں اپنے اسکول میں ٹاپر رہی۔ نمیرہ جو اقراء ماڈل اکاڈمی کے اسٹوڈینٹس رہ چکی ہے۔ ہائر سکنڈر میں 90 فیصد سے نمبروں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ مولانا ولی اسکول کے شائستہ پروین بنت شکیل احمد نے مدھیامک میں 562 نمبر لاکر امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ جبکہ تیلینی پاڑہ کے سگون بگان کے رہنے والے ماسٹر محمد اسلم کے فرزند محمد نفیس انصاری نے ہائر سکنڈری سائنس اسٹریم میں 355 نمبر لاکر کامیابی حاصل کی۔

رانی گنج ریلوے اسٹیشن پر گرین کلب کا انسان دوست اقدام، مسافروں میں منرل واٹر کی تقسیم

رانی گنج، 9 مئی: شدید گرمی اور حبس کے موسم میں جب لوگ سفر کے دوران پیاس اور تھکن کا شکار ہوتے ہیں، ایسے میں ٹھنڈے اور صاف پانی کی فراہمی کسی نعمت سے کم نہیں۔ رانی گنج کے گرین کلب نے اس حقیقت کو محسوس کرتے ہوئے ایک انسان دوست قدم اٹھایا، جو نہ صرف قابلِ ستائش ہے بلکہ دوسروں کے لیے بھی ایک مثال ہے۔ آج گرین کلب کی جانب سے رانی گنج ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر سفر کرنے والے مسافروں میں مفت منرل واٹر تقسیم کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد گرمی کے ستائے ہوئے مسافروں کو فوری راحت پہنچانا تھا تاکہ وہ اپنے سفر کو آسانی اور سکون سے جاری رکھ سکیں۔ کلب کی صدر محترمہ ریتا بنرجی نے اس مہم کی قیادت کی، جبکہ راجیش کمار سنگھ (سکریٹری) نے اس پوری سرگرمی کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ دیگر فعال ممبران جنہوں نے بھرپور شرکت کی، ان میں اتپل گھوش، کیلاش مودی، ڈاکٹر اروپانند پال، دنیش گپتا، کیلاش شا، پیالی بنرجی اور سنگیتا کھوریا شامل تھے۔ پلیٹ فارم پر موجود مسافروں نے اس قدم کو بے حد سراہا۔ کئی مسافروں نے بتایا کہ ٹرین کے انتظار کے دوران یا سفر کے آغاز میں پانی کا دستیاب ہونا ان کے لیے انتہائی مفید رہا۔ محترمہ ریتا بنرجی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا: "ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے چھوٹے چھوٹے اقدامات سے لوگوں کو راحت ملے۔ گرمی کے اس موسم میں پانی جیسی بنیادی ضرورت کی بروقت فراہمی ہماری انسانی ذمہ داری ہے۔" گرین کلب کا یہ اقدام نہ صرف انسانیت کی خدمت کی ایک روشن مثال ہے، بلکہ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ معاشرے میں چھوٹے اقدامات بھی بڑی تبدیلی لا سکتے ہیں۔

کلٹی: ترنمول ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی کے ہاتھوں ٹھنڈے پانی کی مشین کا افتتاح

آسنسول: 9 مئی، (عوامی نیوز سروس): کلٹی علاقے میں پوسٹ آفس کے قریب مغربی بردوان ضلع ٹی ایم سی کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے آج ٹھنڈے پانی کی مشین کا افتتاح کیا یہ مشین ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے ملازمین کی کوآپریٹو سوسائٹی نے لگائی تھی اس کا افتتاح آج نریندر ناتھ چکرورتی نے کیا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آج رابندر ناتھ ٹیگور کا یوم پیدائش ہے ٹھنڈے پانی کی اس مشین کا آج افتتاح کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اس سے اس علاقے کے لوگوں کو کافی سہولت میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ یہ آبادی والا علاقہ ہے اور یہاں کے لوگوں کی طرف سے کوآپریٹو اسٹینڈنگ کمیٹی سے درخواست کی گئی اور آج اس کا افتتاح کیا گیا انہوں نے کہا کہ وزیر کے آنے کی بات ہوئی تھی لیکن وقت کی کمی کے باعث وہ نہیں آسکے وہ انکے نمائندے کے طور پر آئے ہیں اور انہوں نے آج اس کا افتتاح کیا۔

ایم ایل اے اور میئر بیدھان اپادھیائے نے میجلا دی گاؤں میں ہری مندر کا افتتاح کیا

آسنسول: 9 مئی، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے سلان پور بلاک کے میجلا دی گاؤں میں ہری مندر کا افتتاح کیا آج انہوں نے فیتہ کاٹ کر ہری مندر کا افتتاح کیا اس کے علاوہ ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کو مندر کمیٹی نے پھولوں کے گلدستے سے نوازا اور مندر کے افتتاح کے لیے برنداوانی میتھن ریزروائر سے پانی جمع کرنے کے لیے کالس یاترا بھی نکالی گئی اس کے علاوہ آج افتتاحی تقریب میں ضلع کونسل کے ایگزیکیٹو محمد ارمان، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور دیگر کئی لوگ موجود تھے۔

رانی گنج کے اردو اسکولوں میں انجمن اردو گرلس ہائی اسکول نے بازی ماری سارہ قربان نے 423 مارکس لاکر رانی گنج کا نام روشن کیا

رانی گنج 9 مئی: ہائر سیکنڈری کے نتائج کے اعلان کے بعد، ریاست بھر میں طلبہ اور والدین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ رانی گنج کے انجمن اردو گرلس ہائی اسکول نے اس بار شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ثابت کیا کہ اردو میڈیم ادارے بھی تعلیمی میدان میں کسی سے کم نہیں۔ اسکول کی ٹیچر انچارج محترمہ عشرت آراء نے کہا "ہماری بچیوں نے محدود وسائل کے باوجود جس محنت اور لگن کا مظاہرہ کیا، وہ واقعی قابلِ فخر ہے۔ 45 طالبات نے امتحان میں حصہ لیا، جن میں سے 35 کامیاب ہوئیں۔ ہمارا مجموعی کامیابی فیصد 78.42 رہا، جو کہ گذشتہ برسوں کے مقابلے میں ایک بڑی پیش رفت ہے۔

محترمہ عشرت آراء نے مزید کہا "ہم اس کامیابی کو صرف نمبرات میں نہیں دیکھتے، بلکہ یہ ہماری طالبات کی خود اعتمادی، حوصلے، اور لگن کا نتیجہ ہے۔ اساتذہ نے دن رات محنت کی اور والدین کا بھرپور تعاون بھی شاملِ حال رہا۔"

نمایاں طالبات کی کارکردگی:

اسکول کی ٹاپر سارہ قربان بنت قربان علی، رہائشی عبدالرحمٰن روڈ، نے کل 423 نمبر (84.6 فیصد) لاکر رانی گنج کا نام روشن کیا۔ ان کے مضامین کے نمبرات کچھ یوں ہیں: اردو: 7 8، انگلش: 86، اکنامکس 70، ہسٹری: 90، جغرافیہ: 63، پولیٹیکل سائنس 90 سارہ قربان نے اپنی کامیابی پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا: "میں اپنے اساتذہ، والدین اور خاص طور پر عشرت میڈم کی شکر گزار ہوں، جنہوں نے ہر مرحلے پر میرا حوصلہ بڑھایا۔ میرا خواب ہے کہ میں آگے چل کر سول سروس میں جاؤں اور اپنی کمیونٹی کی خدمت کروں۔"

دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی اشیکہ خاتون, 404 (80.8 فیصد) نے کہا: "یہ کامیابی میرے والدین کی دعاؤں اور اسکول کے ماحول کا نتیجہ ہے۔ اردو میڈیم میں پڑھ کر بھی ہم کسی سے کم نہیں، یہ ہم نے ثابت کیا ہے۔" تیسری پوزیشن ہولڈر انشراح زینب, 347 (74.8 فیصد) نے کہا: "میری کامیابی کے پیچھے میرے والدین اور اساتذہ کا بہت اہم رول ہے۔ رانی گنج کے مقامی تعلیمی حلقوں نے اسکول کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ نتائج اردو میڈیم تعلیمی اداروں کے لیے نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔

اس موقع پر رانی گنج ٹی ڈی بی کالج کی پروفیسر و رانی گنج کے مشہور ادبی ادارہ کی موسس ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا نے کہا کہ "انجمن اردو گرلس ہائی اسکول نے جس تسلسل سے بہتر نتائج دیے ہیں، وہ قابلِ تعریف ہے۔ اردو میڈیم اداروں کو جدید سہولیات کی فراہمی اور حکومتی سرپرستی کی اشد ضرورت ہے تاکہ مزید طالبات روشن مستقبل کی طرف گامزن ہوسکیں۔

رانی گنج مائننگ کالج میں 'مشن'121 کے تحت خون عطیہ کیمپ کا کامیاب انعقاد

طلباء، اساتذہ اور عوام نے بڑھ چڑھ کر لیا حصہ، 121 یونٹ خون جمع کرنے کا ہدف

رانی گنج، 9 مئی: رانی گنج کے گرجا پاڑا علاقے میں واقع مائننگ کالج میں ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جسے 'مشن 121' کا نام دیا گیا۔ اس کیمپ کا مقصد تھیلیسیمیا کے عالمی دن کے موقع پر خون کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور گرمی کے موسم میں خون کی کمی کو دور کرنا تھا۔ اس موقع پر موجودہ طلباء، اساتذہ اور مائننگ انسٹی ٹیوٹ کے سابق طلباء نے بڑھ چڑھ کر خون کا عطیہ دیا۔ کیمپ میں ایس ڈی ایم مہمانِ خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، بورو نمبر 2 کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، رانی گنج پولس اسٹیشن کے انچارج وکاس دتا اور دیگر معزز شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ خون عطیہ کیمپ کو مائننگ کالج کی سابق طلباء ایسوسی ایشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا۔ کیمپ میں کالج کے طلباء کے ساتھ ساتھ مقامی عوام نے بھی جوش و خروش سے حصہ لیا۔ کالج کے سینئر پروفیسر ڈاکٹر سپرکاش رائے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ گرمیوں کے موسم میں خون کی شدید قلت ہو جاتی ہے، جسے مدنظر رکھتے ہوئے اس کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مائننگ کالج کے قیام کی تاریخ 1 اپریل ہے، اسی مناسبت سے 121 یونٹ خون جمع کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ ڈاکٹر رائے نے یقین ظاہر کیا کہ کالج کی طلبہ یونین، اساتذہ اور سابق طلباء کی مشترکہ کوششوں سے یہ ہدف ضرور حاصل کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مستقبل میں آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں زیر علاج تھیلیسیمیا کے بچوں کو خون فراہم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ کیمپ کے کامیاب انعقاد میں درگاپور کے ایک نجی اسپتال کے ڈاکٹروں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ آخر میں ڈاکٹر رائے اور کالج انتظامیہ نے تمام معاونین اور خون عطیہ دینے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

مشہور بنگالی موسیقی گروپ "گیت امرت" کی سالانہ تقریب میں اردو ورک شاپ کا انعقاد

گزشتہ 27 اپریل کو شمالی چوبیس پرگنہ کے اشوک نگر میں مشہور موسیقی گروپ " گیت امرت " نے موسیقی کے طالب علموں کو اردو زبان سیکھنے کیلئے ایک روزہ ورک شاپ کا انعقاد کیا۔ اردو زبان کی شیرینی غیر اردو داں کو ہمیشہ اپنی طرف راغب کرتی رہی ہے۔ موسیقی کے طالب علموں کو تلفظ کی ادائیگی کے لئے اردو زبان ہمیشہ معاونت کرتی رہی ہے۔ اشوک نگر میں گیت امرت گروپ کا موسیقی کا اسکول ہے۔ اس اسکول نے اپنے طالب علموں کو اردو زبان سے واقف کروانے کے لئے محمد طیب نعمانی (کوارڈینیٹر 'شعبہء اردو' بھیرب گنگولی کالج) ڈاکٹر خوشید اقبال (مدیر ماہنامہ " کائنات) اور پربھات کمار ساہا (مستقل اناونسر آکاش، وانی کولکاتا) کو اپنے سالانہ تقریب میں مدعو کیا۔ اس 9 ورک شاپ میں کل تہتر (73) موسیقی کے طلباء وطالبات نے رجسٹریشن کروا کر اردو زبان سیکھنے کی کوشش کی۔ تقریب کی شروعات صبح گیارہ بجے ہوئی۔ درمیان میں ایک گھنٹے کا لنچ بریک ہوا اس کے بعد دوبارہ اردو سیکھنے زبان کے تلفظ کی ادائیگی اور آواز پر گرفت کے گر سیکھنے کے سیشن کا آغاز ہوا۔ اس تقریب سے اردو اور بنگلہ زبان کے درمیان مثبت سوچ اور زبان کے درمیان حائل دوری کو کم کرنے میں مدد ملی۔ گیت امرت بنگال کا مشہور موسیقی کا گروپ ہے۔ اس گروپ کے روح رواں ارنب گھوش موسیقی پر مکمل دسترس رکھتے ہیں آپ اردو زبان سے بھی اچھی واقفیت رکھتے ہیں۔ آپ نے طیب نعمانی سے رابندر بھارتی یونیورسٹی میں اردو زبان کی تعلیم حاصل کی ہے۔ ارنب گھوش اور ان کے رفقاء نے اس طرح کی تقریب کے انعقاد کا اعادہ کیا۔

(رپورٹ: نغمہ پروین، معلمہ سوشل ویلفیئر پرائمری اسکول کمرہٹی)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آپریشن سندور' کے تحت پاکستان کو کرارا جواب

اس کے علاوہ جموں کے اکھنور اور پونچھ، اور راجستھان کے جیسلمیر میں بھی ڈرون حملے ناکام بنائے گئے۔ اطلاعات کے مطابق، ہندوستان کی زمین سے فضا میں مار کرنے والی میزائل نظام (ایس اے ایم) نے ایک پاکستانی ایف-16 طیارے کو سرگودھا ایئربیس کے قریب نشانہ بنایا۔ جمعرات کی شب پاکستان نے جیسلمیر پر میزائل سے حملے کی کوشش کی، جسے بھارتی فضائی دفاعی نظام نے بروقت ناکام بنایا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق، 70 سے زائد پاکستانی میزائل فضا میں ہی تباہ کیے گئے، جس کے باعث زمین پر کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ پاکستان نے جموں، پٹھان کوٹ اور ادھم پور میں واقع فوجی ٹھکانوں پر بھی ڈرونز اور میزائلوں سے حملے کیے لیکن ہندوستانی افواج نے ان سب کو دفاعی طریقہ کار کے تحت ناکام بنا دیا۔ جموں یونیورسٹی کے قریب دو پاکستانی ڈرونز کو بھی مار گرایا گیا۔

بقیہ: پاکستان نے مسافر طیاروں کو ڈھال بناکر

کے مطابق بین الاقوامی سرحد اور کنٹرول لائن پر 36 مقامات پر 400 سے زائد ڈرونز کے ذریعہ دراندازی کی کوشش ہوئی، لیکن ہندوستان نے ان میں سے بیشتر کو مار گرایا۔ وہ یہ بھی بتاتی ہیں کہ 8 اور 9 مئی کی درمیانی شب پاکستان کے بغیر پائلٹ ہوائی طیارہ نے بھٹنڈا میں فوجی اسٹیشن کو ہدف بنانے کی کوشش کی، لیکن اسے ناکام کر دیا گیا۔ پاکستان مذہبی مقامات کو بھی نشانہ بنا رہا ہے۔ پاکستانی حملے کے جواب میں ہم نے پاکستان میں 4 حملے کیے۔ پاکستان کے دفاعی مقامات پر ڈرون لانچ کیے گئے، ان میں سے ایک ڈرون اے ڈی رڈرار کو تباہ کرنے میں کامیاب رہا۔

بقیہ: راجناتھ سنگھ نے فوجی حکام کے ساتھ

ذرائع کے مطابق اعلیٰ عسکری قیادت نے وزیر دفاع کو پاکستانی فوج کی جانب سے مغربی سرحد سے متصل علاقوں پر حملے کی کوشش اور مسلح افواج کی جانب سے اسے ناکام بنانے کے بارے میں آگاہ کیا۔ حکام نے وزیر دفاع کو پاکستان کے خلاف مسلم افواج کی کارروائیوں اور آئندہ کی حکمت عملی کے بارے میں بھی بتایا۔

بقیہ: رابندر جینتی پر ممتا نے سبھوں کو

سمجھتی ہوں رابندر ناتھ ٹیگور کا جنم دن صرف ان کا ہی نہیں ہے یہ تو زبان کی تہذیب کا جنم دن ہے۔ اس کے بعد اور کیا ہم سوچ سکتے ہیں۔ ہماری صبح و شام، گہری رات، حتیٰ کہ دکھ میں بھی خوشی میں سارا کچھ ہم لوگوں نے عالمی شاعر سے ہی اکتساب کیا ہے۔ بس یہی دن ہم لوگ شدت سے ان کو یاد کرتے ہیں ہونا بھی یہی چاہئے۔ لیکن بعد میں ان کو ہم لوگ یاد نہیں رکھتے ہیں۔ جبکہ ہر ریاست کی اپنی تہذیب و ورثے ہوتے ہیں تو کیوں نہیں ہم سبھی اپنی پرانی قدرے و روایات کو بھی اپنے ساتھ ہر دم رکھنے کی جستجو کریں۔

بقیہ: غزہ پر اسرائیلی حملے جاری

شہید اور 350 زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ جنوبی غزہ میں حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ اور اسرائیلی فوج میں جھڑپیں جاری ہیں، القسام بریگیڈ نے ایک مقام پر اسرائیلی فوج پر گھات لگا کر حملہ کیا اور متعدد اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت اور زخمی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان پر فضائی حملے کیے جس میں ایک شہری شہید اور زخمی ہو گئے۔

بقیہ: جسٹس یشونت ورما کا استعفیٰ دینے سے

ماہرین کے حوالہ سے کہا گیا ہے کہ یہ مواخذے کی کارروائی کے آغاز کی سمت ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ معاملہ اس وقت منظر عام پر آیا جب 14 مارچ کی شب دہلی میں جسٹس ورما کی سرکاری رہائش گاہ پر آگ لگ گئی تھی اور بعد میں وہاں سے بھاری مقدار میں جلی ہوئی نقدی کے آثار ملے۔ 22 مارچ کو چیف جسٹس نے اس واقعے کی مزید چھان بین کے لیے تین ہائی کورٹ ججوں پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی، جس میں چیف جسٹس شیل ناگو (پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ)، چیف جسٹس جی ایس سندھوالیہ (ہماچل پردیش ہائی کورٹ) اور جسٹس انو شیورامن (کرناٹک ہائی کورٹ) شامل تھے۔ کمیٹی نے 25 مارچ کو جسٹس ورما کے سرکاری بنگلے، 30 تغلق کریسنٹ، کا معائنہ کیا۔ انہوں نے آتشزدگی والے کمرے کی ویڈیوگرافی کروائی اور دہلی پولیس کمشنر، فائر ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسران، جائے وقوعہ پر موجود پولیس اور فائر بریگیڈ عملے سے بھی گفتگو کی۔ اس کے علاوہ جسٹس ورما کے عملے، سکیورٹی گارڈز اور اہل خانہ کے بیانات بھی قلمبند کیے گئے۔ کمیٹی نے جسٹس ورما کا بیان بھی حاصل کیا اور ان کے ساتھ ساتھ ان کے قریبی افراد کے گزشتہ 6 ماہ کے کال ڈیٹا ریکارڈز کی تکنیکی جانچ کروائی تاکہ ان کے رابطوں اور مالی لین دین کی مکمل جانچ کی جا سکے۔ چیف جسٹس نے 4 مئی کو کمیٹی کی رپورٹ حاصل کرنے کے بعد جسٹس ورما سے دو روز میں جواب مانگا اور ان سے کہا کہ وہ استعفیٰ دینے پر غور کریں، تاہم ذرائع کے مطابق جسٹس ورما نے استعفیٰ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کے بعد چیف جسٹس نے ان کی وضاحت اور انکوائری رپورٹ دونوں کو صدر جمہوریہ اور وزیراعظم کو بھیج دیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی ہائی کورٹ جج کے خلاف اس نوعیت کی کارروائی میں مواخذے کا عمل شروع ہونے کے امکانات نظر آ رہے ہیں۔ اگر پارلیمنٹ میں یہ تجویز منظور ہو جاتی ہے تو جسٹس ورما کو ان کے عہدے سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

بقیہ: نیتن یاہو کے ٹرمپ کو

عہدیدار نے مزید کہا کہ ڈرمر کا حالیہ بات چیت کے دوران سینئر ریپبلکن شخصیات کے ساتھ لہجہ مغرور اور غیر تعاونی سمجھا گیا۔ عہدیدار نے کہا کہ ٹرمپ کے قریبی حلقوں نے انہیں بتایا ہے کہ 'نیتن یاہو انہیں دھوکہ دے رہے ہیں۔' عہدیدار نے مزید کہا، "ٹرمپ کو سب سے زیادہ نفرت اس بات سے ہے کہ انہیں بیوقوف یا کسی کے ہاتھوں کھیلتا ہوا دکھایا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے نیتن یاہو کے ساتھ رابطہ منقطع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔" کوزین نے اس بات کی نشاندہی کی کہ ایران اور یمن کے حوثیوں کے حوالے سے ایک ٹھوس منصوبہ اور ٹائم لائن پیش کرنے میں اسرائیلی حکومت کی ناکامی امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات کی خرابی کی ایک وجہ ہے۔ ریڈیو کے نامہ نگار نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ نیتن یاہو حکومت غزہ کے بارے میں کوئی ٹھوس تجویز پیش کرنے میں ناکام رہی ہے۔

ویجیلنس ٹیم نے سب انسپکٹر کو رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا

مقدمہ میں مدد کے لیے پانچ ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا

حاجی پور (اے این بی): ویجیلنس ٹیم نے ضلع کے مہوا پولیس اسٹیشن میں تعینات سب انسپکٹر میگھناتھ رام کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ سب انسپکٹر میگھناتھ رام، مہوا پولس اسٹیشن کے تحت چھتوارہ چوک کے قریب، مقدمہ نمبر 409/25 میں درج مقدمہ کے شکایت کنندہ دامودر سنگھ سے 5000 روپے رشوت لے رہا تھا۔ پھر ویجیلنس ٹیم نے جال بچھا کر اسے پکڑ لیا۔ میگھناتھ رام نے شکایت کنندہ کو پولس اسٹیشن سے تقریباً 2 کلومیٹر دور چھتوارہ چوک کے قریب بلایا تھا تاکہ اس معاملے میں اس کی مدد کی جاسکے اور ملزم کو گرفتار کیا جاسکے، اور وہی اس سے پیسے لے رہا تھا۔ تاہم، اس سلسلے میں دامودر سنگھ کی جانب سے ویجیلنس ٹیم کو پہلے ہی شکایت کی گئی تھی۔ دامودر سنگھ رشوت دینے سے آنا کانی کر رہے تھے۔ جس کی وجہ سے سب انسپکٹر میگھناتھ رام کیس میں مدد نہیں کر رہے تھے۔ اس بارے میں شکایت کنندہ دامودر سنگھ نے پٹنہ ویجیلنس ٹیم سے شکایت کی تھی۔ اس سلسلے میں ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے ڈی ایس پی نے بتایا کہ 409/25 مہوا پولیس اسٹیشن میں درج کیس میں تفتیشی سب انسپکٹر میگھناتھ رام روپے لے رہے تھے۔ مقدمہ میں مدد کرنے اور ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے تھانہ علاقے کے تحت چھتوارہ چوک کے قریب شکایت کنندہ دامودر سنگھ سے 5000 روپے لے رہے تھے، تبھی وہ پکڑے گئے، شکایت کنندہ دامودر سنگھ نے پہلے ہی ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ میں شکایت درج کرائی تھی۔

میاں بیوی میں جھگڑے کے باعث خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی

سیوان: مفصل تھانہ علاقہ کے تحت بھاٹا پوکھرا گاؤں میں جمعہ کی صبح ایک خاتون نے شوہر اور بیوی کے درمیان جھگڑے کے بعد پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ مفصل کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تفتیش کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ متوفی کی شناخت شبانہ خاتون کے نام سے ہوئی ہے جو کہ بھاٹا پوکھرا گاؤں کے رہنے والے مشتاق علی کی بیوی ہے۔ معلومات کے مطابق جمعرات کی رات میاں بیوی کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ اس سے ناراض ہو کر شبانہ نے جمعہ کی صبح پنکھے سے لٹک کر خودکشی کرلی۔ اس معاملے میں متوفی خاتون کے اہل خانہ نے سسرال والوں پر جہیز کے لیے قتل کا الزام لگاتے ہوئے تھانے میں درخواست دی ہے۔

خواتین کے ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد، دیہی خواتین کی شرکت

بہار شریف (مرشد دسنوی) شرون کمار، وزیر، دیہی ترقی محکمہ نے راجگیر کے بھوئی پنچایت کے ایکسری گاؤں میں منعقدہ مہیلا سمواد میں خواتین کی حوصلہ افزائی کی۔ 250 سے زیادہ دیہی خواتین نے مہیلا سمواد※ میں حصہ لیا، جو کہ بہار حکومت کی طرف سے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے چلائی جانے والی فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات کو نالندہ کے دیہی علاقوں میں رہنے والے دیہاتیوں میں پھیلانے اور اپنے علاقے کی ہمہ گیر ترقی کے لیے ان کی امنگوں کا تبادلہ کرنے کے لیے چلائی جانے والی ایک پرجوش مہم ہے، جمعہ کے روز بھوئی پنچایت کے ایکسری گاؤں میں۔ حکومت کی کامیابیوں، خواتین کی بہتری کے لیے چلائے جانے والے اسکیموں اور منصوبوں کے بارے میں معلومات ایک موبائل ویڈیو گاڑی کے ذریعے فلم کی شکل میں لوگوں کو دکھائی گئیں۔ خواتین سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے بہار حکومت کی طرف سے چلائی جارہی اسکیموں اور پروجیکٹوں کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا اور گاؤں والوں کی امنگوں کو سنا اور ہر کسی کو ان اسکیموں سے مناسب فائدہ اٹھانے کی ہدایت دی۔ وزیر نے بتایا کہ نل-جل اسکیم، پوشک اسکیم، سائیکل اسکیم اور دیگر اسکیموں سے لوگ کس طرح مستفید ہورہے ہیں اور بہار کس طرح تمام پہلوؤں سے ترقی کر رہا ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے اور دیہی علاقوں میں مثبت تبدیلیوں کے لیے بہار حکومت کی جانب سے نافذ کی گئی اسکیموں/کاموں پر تفصیلی بات چیت کرنے اور حکومتی سطح پر اسکیموں کی تشکیل اور پالیسی سازی میں خواتین کی امنگوں کو بہتر طریقے سے شامل کرنے کے مقصد سے، مہیلا سمواد پروگرام کا انعقاد تمام جیویکا مہیلا گرام سنگٹھن کی سطحوں پر کیا جائے گا۔ ضلع کے تمام 20 بلاکس میں جیویکا کے ذریعہ تشکیل دی گئی 2214 دیہاتی تنظیموں کی سطح پر منظم۔ اس میں گاؤں کی تمام خواتین حصہ لیں گی۔ اس کے لیے جیویکا مہیلا گرام سنگٹھن کی سطح پر تیاریاں کی گئی ہیں۔ مہیلا سمواد کے دوران ویڈیو فلمیں دکھائی جارہی ہیں۔

آپریشن سندور کی حمایت میں خاموش احتجاجی مظاہرہ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے خاص گنج محلے میں بعد نماز جمعہ وقف ترمیمی بل کے خلاف اور اپریشن سندور کے حمایت میں خاموش احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس احتجاج کی قیادت خاص گنج کی تینوں مساجد کے امام اور اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی سکریٹری شمیم اختر نے کی۔ عوام نے وقف بل کی مخالفت کی اور مودی حکومت سے بل واپس لینے کی اپیل کی۔ ملک میں جاری پاک بھارت جنگ میں مسلمانوں نے آپریشن سندور کی جمکر حمایت کی اور کہا کہ پاک کو سبق سکھانا نہایت ضروری تھا۔ مزید کہا کہ ملک کی حفاظت اور عزت و وقار کے لیے ہم اپنی ایک ایک قطرہ خون بہانے کو تیار ہیں۔ مسجد کے امام نے کہا کہ ہم ہندوستان کے مسلمان ہندوستان کے ہر فیصلے کے ساتھ ہیں۔ ہمارے مذہب اسلام میں ہمیں سب سے پہلے ملک کو ترجیح دینے کو کہا گیا ہے۔ ادھر اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی سکریٹری شمیم اختر نے کہا کہ ہماری پارٹی پہلے دن سے ہی پہلگام حملے کی مخالفت کرتی رہی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ مودی حکومت ایک متحدہ ہندوستان بنائے اور پاکستان پر قبضہ کر کے بنگلہ دیش اور افغانستان کو اس میں شامل کرے۔ شمیم اختر نے مرکزی حکومت سے وقف ترمیمی بل واپس لینے کی اپیل کی۔ خاص گنج کے لوگوں نے اس احتجاج میں بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا اور ہندوستان زندہ باد اور پاکستان مردہ باد کے جم کر نعرے لگائے گئے۔

وکلاء نے ہندوستان کی فوجی کارروائی پر جلوس نکالا

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور سول کورٹ میں دہشت گردی کے خلاف ہندوستانی فوجی کارروائی کی حمایت کرتے ہوئے وکلاء نے ترنگا پرچم لے کر عدالت کے مرکزی دروازے کے سامنے مظاہرہ کیا۔ سینئر ایڈووکیٹ سہ سابق سرکاری پراسیکیوٹر کرشن کمار کی پہل اور این جی او سنگھ بہار کے سکریٹری وایڈوکیٹ سنجے کمار ببلو کی رہنمائی میں کافی تعداد میں وکلاء نے دہشت گردی مردہ باد، ہندوستانی فوجیوں کو سلام، پاکستان مردہ باد، ہندوستانی فوج جنگ لڑو ہم تمہارے ساتھ ہیں جیسے فلک شگاف نعرے لگائے۔ اس موقع پر امیت کمار، راجدیپ کمار، راجکمار، دیجندر ٹھاکر، کرن سنگھ، سنجے سنگھ، دیبھو گپتا، پرمود کمار، نیرج کمار، منوج پاسوان، سریندر جھا وغیرہ نمایاں تھے۔ وکلاء نے اس موقع پر کہا کہ دہشت گردی ہمارے ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری دنیا کا مسئلہ ہے۔ اسکے خاتمہ سے عالمی امن کو طاقت ملیگا۔ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے فوجی کاروائی کا تمام ممالک کو حمایت کرنا چاہئے۔

آٹھ مہینے کی حاملہ کی مشکوک حالت میں موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے متھرا پور او پی تھانہ حلقہ کے نام نگر سونار ٹولی محلہ میں آٹھ مہینے کی حاملہ نوشادی شدہ خاتون مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ خاتون کی لاش پھندے سے لٹکی ملی ہے۔ مہلوکہ کے اہل خانہ سسرال والوں پر جہیز کے لئے ہلاک کرنے کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے مہلوکہ کے شوہر اور سسر کو حراست میں لے لیا ہے۔ مہلوکہ کی پہچان سورج کمار کی بیوی چاندنی کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ اس ضمن میں مہلوکہ کے بھائی و مظفر پور ضلع کے آم گولہ محلہ باشندہ نے سسرال والوں پر جہیز کے لئے ہلاک کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ چاندنی کی شادی تین سال قبل نام نگر سونار ٹولی محلہ کے راجندر ساہ کے بیٹے سورج ساہ کے ساتھ ہوئی تھی۔ شادی کے وقت ان لوگوں نے حسب اوقات نقدی سمیت دیگر لوازمات بطور تحائف دیا تھا۔ شادی کے تین مہینے بعد سسرال کے لوگ پانچ لاکھ روپیہ نقد کی مانگ کرنے لگے اور نہیں دینے پر اسکے ساتھ مار پیٹ کرنے لگے۔ مہلوکہ کے اہل خانہ کے مطابق چاندنی آٹھ مہینے کی حاملہ تھی۔ بھائی کے مطابق کل رات بھی چاندنی کے ساتھ مار پیٹ کی گئی جسکی جانکاری چاندنی نے دیتے ہوئے جلد یہاں سے لے جانے کی بات کہی تھی اور آج ہم لوگ اسے لینے پہنچے تو اسکی لاش پڑی ہوئی ملی۔ اہل خانہ کے ذریعہ جہیز کے لئے قتل کرنے کا الزام لگانے کے بعد پولیس نے مہلوکہ کے شوہر اور سسر کو حراست میں لے لیا ہے۔ وہیں مہلوکہ کی لاش کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا۔

نالندہ میں سڑک حادثہ میں بینک افسر کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سارے تھانہ علاقے کے تحت علی نگر گاؤں کے قریب جمعہ کے روز صبح تقریباً 9 بجے ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ بہار شریف کی طرف سے آنے والی اسکارپیو کار نے موٹر سائیکل کو زوردار ٹکر ماردی جس کی سبب موٹر سائیکل پر سوار دو افراد شدید زخمی ہو گئے ان میں سے ایک موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ متوفی کی شناخت ستر ودھن پاسوان ولد نند کشور پاسوان کے طور پر ہوئی ہے جو نوادہ ضلع کے دھمولی تھانہ علاقے کے ہمڑیا گاؤں کے رہائشی ہیں۔ زخمی نوجوان پروین کمار ہے جو گیا ضلع کا رہائشی ہے۔ دونوں چیتنیا بینک میں کام کرتے تھے۔ پروین کمار بربیگھہ برانچ میں منیجر کے طور پر کام کرتے تھے، جبکہ ستر ودھن پاسوان فیلڈ افسر کے طور پر کام کرتے تھے۔ یہ دونوں جمعہ کی صبح بینک کے کام کے لئے موٹر سائیکل پر علی نگر جارہے تھے۔ اسی دوران بہار شریف سے تیز رفتاری سے آنے والی اسکارپیو کار نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ حادثے کے بعد دونوں کو مقامی لوگوں کی مدد سے علاج کے لیے بربیگھہ ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ستر ودھن پاسوان کو مردہ قرار دیا۔ شدید زخمی پروین کمار کی حالت کو دیکھتے ہوئے بہتر علاج کے لیے پٹنہ میڈیکل کالج اور ہسپتال ریفر کردیا گیا۔

دودھ کی پیداوار کے لیے کسان 'سائلج مکا' کی کھیتی کریں: گری راج

سمستی پور (اے این بی) مرکزی ٹیکسٹائل وزیر گری راج سنگھ نے کسانوں پر زور دیا ہے کہ وہ جانوروں کو بہتر چارہ فراہم کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ سائلج مکا کی کھیتی کریں۔ جمعہ کو بہار کے سمستی پور ضلع کے پوسا میں ڈاکٹر راجندر پرساد سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی، پوسا کے ودیا پتی آڈیٹوریم میں مرکزی ٹیکسٹائل وزارت کی طرف سے "ایگرو ٹیکسٹائل اور سائلج مکا کی پیداوار" کے موضوع پر ایک سیمینار کا افتتاح کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ جانوروں کو بہتر چارہ فراہم کرنے کے لیے بہار میں مکا پر مبنی سائلج یونٹس قائم کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ٹیکنیکل ٹیکسٹائل مشن اور زراعت مل کر بہت کام کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں آج نیشنل ٹیکنیکل ٹیکسٹائل مشن اور مرکزی زرعی یونیورسٹی، پوسا کے ساتھ ایک "ایم او یو" پر بھی دستخط کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اور مشینا سیڈ کارپوریشن آف سمستی پور کے ساتھ "سائلج مکا" کی پیداوار اور فروغ کیلئے بھی ایک معاہدہ کیا گیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ جانوروں کو سائلج چارہ دینے سے دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور مویشیوں اور کسانوں کی معاشی حالت مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سمستی پور، بیگوسرائے اور ویشالی دودھ پیدا کرنے والے اضلاع ہیں جہاں کاشتکار سائلج مکا کی کھیتی کرکے اپنی آمدنی میں نمایاں اضافہ کرسکتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے پیش نظر، ٹیکسٹائل کی وزارت بہار سمیت ملک میں مسسیر اگرو ٹیکسٹائل کو فروغ دے رہی ہے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر پی۔ ایس پانڈے، رجسٹرار ڈاکٹر مرتیونجے کمار، رکن قانون ساز کونسل سرویش کمار، حکومت ہند کی ٹیکسٹائل کی وزارت کے جوائنٹ سکریٹری اجے گپتا نے بھی سیمینار سے خطاب کیا اور زرعی ترقی پر روشنی ڈالی۔

نظام مصطفیٰ کانفرنس بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ ختم

نوجوانوں دین و دنیا کی عزت چاہتے ہو تو علم حاصل کرو اور اگر ترقی چاہتے ہو تو وقت کا صحیح استعمال کرو: مولانا فروغ احمد طریقی

ٹھاکر گنج (اے این بی) کشن گنج ضلع سے متصل ٹھاکر گنج بلاک سے سٹے جامعہ محمدیہ شاہی عیدگاہ بڑا جالملک کے احاطے میں گزشتہ روز نظام مصطفیٰ کانفرنس بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ اختتام ہوا۔ پروگرام کا آغاز قائد پروگرام فخر القراء حفاظ الاساتذہ حضرت حافظ و قاری محمد عارفین رضوی بانی ادارہ دارالعلوم حنفیہ رضویہ پونہ کے قرآن مجید کی تلاوت سے کیا گیا۔ آپ کی دلنشین قرأت نے سامعین کے دلوں کو نور سے منور کر دیا۔ آپ نے کلام اعلیٰ حضرت سے سامعین کو مستفیض کیا۔ افتتاحی تقریر حضرت علامہ مفتی احسن رضا مرکزی خطیب و امام قادری جامع مسجد بڑا جالملک کی ہوئی جس میں علم اور مدرسے کی اہمیت وفضیلت پر شاندار گفتگو ہوئی اور آپ ایک سنجیدہ مقرر بھی ہیں آپ کی تقریر بڑی موثر تقریر ہوئی۔ شاہکار ترنم حضرت مولانا افسر عالم رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے نعت رسول پڑھ کر سماں باندھ دیا۔ اہم خطاب معروف خطیب پیکر علوم اصفیاء نور دیدہ مفتی اعظم دہلی ناشر مسلک اعلیٰ حضرت حضرت علامہ مولانا فروغ احمد طریقی ثمری صاحب خطیب و امام سنی مرکزی مسجد شیخان بارہ ہندوراؤ دہلی کا بیان ہوا آپ نے علاقے کے موجودہ تناظر میں جھنجھوڑ نے والا ایک فکر انگیز خطاب کیا آپ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ علم دین کا سیکھنا مسلمان پر فرض ہے، علم ہے تو دونوں جہاں میں کامیابی ہے، اور بنا علم کے ترقی ناممکن ہے اگر دونوں جہاں کی کامیابی چاہتے ہیں تو علم حاصل کریں آپ نے فرمایا کہ جس لفظ سے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا اعلان ہوا اسی سے فرد کی علمی زندگی بھی شروع ہوتی ہے، علم کی بڑی اہمیت ہے نماز، روزہ، حج، زکات و معاملات کو درست کرنے کے لئے علم کی ضرورت ہے، اللہ کے نبی پر جو وحی سب سے پہلے نازل ہوئی وہ ہے لفظ "اقرأ" ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ وقت کی بربادی نہ کرے، دین و دنیا کی عزت چاہتے ہو تو علم حاصل کرو اور اگر ترقی چاہتے ہو تو وقت کا صحیح استعمال کرو۔ دینی مدارس کو مضبوط کریں۔ دوسری طرف پروگرام میں شرکت کرنے والے تمام شرکاء کا سکون و اطمینان سے مکمل پروگرام میں شامل رہنے کے لئے ادارہ کے ڈائریکٹر حضرت حافظ و قاری مولانا محمد مظفر حسین رضوی صاحب (پی-ایچ-ڈی) شعبہ علوم اسلامی جامعہ ہمدرد یونیورسٹی نئی دہلی نے سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر شرکاء میں اہل علم کے علاوہ مختلف علاقائی علماء کرام اور حفاظ عظام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جن میں مولانا عبدالصبور، حضرت علامہ شفیع احمد سعدی، حضرت علامہ شیر محمد مصباحی برکاتی، حضرت حافظ اسیر الحق، مولانا محمد ناظر حسین، حافظ کونین رضا، مولانا ابوطالب رضا، حافظ عبدالقیوم اور دیگر علمائے کرام شامل تھے۔ ان حضرات کی موجودگی نے محفل کی علمی اور روحانی وقعت کو بڑھایا۔

RJD کارکنوں کے ساتھ سماجی انصاف کے مباحثہ پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) راشٹریہ جنتا دل نے ہلسا کے ایک پرائیویٹ ہوٹل میں ہلسا اسمبلی کے کارکنوں کے ساتھ سماجی انصاف کے مباحثہ کا پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے قومی ترجمان سبودھ مہتا اور محترمہ پرینکا بھارتی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر شدید حملہ کیا۔ دونوں ترجمانوں نے کہا کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی گود میں بیٹھ کر نتیش کمار اقتدار کے لالچ میں بابا صاحب کے لکھے ہوئے آئین کو کچل رہے ہیں۔ ہلسا خود اس کی ایک مثال ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں ہلسا کے لوگوں نے شکتی سنگھ یادو کو ایم ایل اے منتخب کیا، لیکن اپنی کرسی بچانے کے لیے انہوں نے جمہوریت کا قتل کیا اور زبردستی انتظامیہ کی مدد لی اور عوامی جذبات کا نتیجہ الٹ دیا۔ جب اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنے 17 ماہ کے دور میں بہار میں ذات پات کی مردم شماری کروا کر سماجی انصاف کے لوگوں کے لیے ریزرویشن کا دائرہ بڑھایا تو نتیش کمار نے پٹنہ ہائی کورٹ کی آڑ میں ریزرویشن کو منسوخ کرنے کی کوشش کی، لیکن لالو پرساد اور تیجسوی یادو نے اسے قومی سطح پر لاگو کرنے کا مطالبہ کرتے رہے۔ ریاست بہار کے چیف ترجمان شکتی سنگھ یادو نے کارکنوں سے کہا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کردیں۔ انہوں نے تیجسوی یادو کی آمدنی، آبپاشی، دوا، سماعت اور کارروائی کی پالیسی کے ساتھ لوگوں تک پہنچنے کو کہا۔ تیجسوی یادو نے نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنے 17 ماہ کے دور میں بہت سے کام کر کے ملک اور دنیا کے سامنے ترقی کی ایک لمبی لکیر کھینچی۔ انہوں نے مختصر مدت میں 5 لاکھ حکومتی ملازمت 5 لاکھ عمل میں آئیں، 4 لاکھ ملازم اساتذہ کو حکومتی ملازم کا درجہ دیا، آشا، آنگن واڑی شروع کی، سیویکا، تعلیم مرکز کی تنخواہ بڑھا کر بہار سمیت ملک بھر کے لوگوں کے دل جیتنے کا کام کیا۔ سابق ایم ایل اے ستیش کمار اور ڈاکٹر رویکانت کمار نے کہا کہ تیجسوی کے وزیر اعلیٰ بنتے ہی ہر خاتون کو مائی بہن سمان اسکیم کے تحت 2500 روپے ماہانہ، معذوروں کو 1500 روپے ماہانہ، 200 یونٹ بجلی مفت دی جائے گی۔

16,500 مقدمات کے فریقین کو نوٹس بھیجے گئے: سیشن جج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی پورنیہ کنہیا جی چودھری نے پریس کانفرنس میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اس سال کی دوسری قومی لوک عدالت کا انعقاد سول کورٹ پورنیہ اور سب ڈویژنل سول کورٹس کے احاطے میں کیا جارہا ہے سروسز اتھارٹی بروز ہفتہ 10 مئی 2025 کو صبح 10:30 بجے اس قومی لوک عدالت میں چھوٹے فوجداری کیسز این آئی ایکٹ کیسز بینک لون ریکوری سے متعلق کیسز موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز، مزدوری کے تنازعات بجلی سے متعلق کیسز ازدواجی تنازعات (طلاق کے علاوہ) (اراضی کے حصول کے کیسز تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز، صارفین سے متعلق کیسز ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر دیوانی معاملات سمجھوتے کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے تمام مدعیان اپنے علاقے کی سول عدالت کے احاطے میں حاضر ہو کر سمجھوتہ کی بنیاد پر اپنے مقدمات کا تصفیہ کروانے کے موقع سے فائدہ اٹھائیں اس قومی لوک عدالت کے لیے سول کورٹ کے تقریباً 4700 زیر التوا مقدمات کی نشاندہی کی گئی ہے اور تمام فریقین اور متاثرین کو متعلقہ تھانے کے ذریعے نوٹس بھیجے گئے ہیں نیشنلائزڈ بینکوں پرائیویٹ بینکوں بی ایس این ایل اور دیگر سے تعلق رکھنے والے تقریباً 11,800 ڈیفالٹرز/قرض دہندگان کو پیشگی قانونی چارہ جوئی کے نوٹس بھیجے گئے ہیں زیادہ سے زیادہ مقدمات کو نمٹانے کے لیے متعلقہ عدالت 30 اپریل 2025 سے پری سٹنگ/ پری کونسلنگ کر رہی ہے جو فریقین لوک عدالت سے قبل اپنے مقدمات کو باہمی تصفیہ کی بنیاد پر نمٹانا چاہتے ہیں وہ متعلقہ عدالت میں جا کر کیس کا فیصلہ کروا سکتے ہیں مقدمات کے نمٹانے کے مقصد سے پورنیہ کی دیوانی عدالت کے لیے 15 بنچوں کی تشکیل کی گئی ہے اور بنمانکھی دھمدھا اور بیسی کی سب ڈویژنل دیوانی عدالتوں کے لیے 01 بنچ تشکیل دی گئی ہے جن فریقین کا مقدمہ کسی خاص عدالت میں زیر التوا ہے ان کی سہولت کے لیے ان کا بعد ازاں تصفیہ اسی عدالت میں سمجھوتے کی بنیاد پر کیا جائے گا عام لوگوں کی سہولت کے لیے پانچ ہیلپ ڈیسک بنائے گئے ہیں۔

راجگیر کھیل کمپلیکس میں کھیلو انڈیا کے کئی مقابلے میں زبردست ٹکر

بہار شریف (اے این بی) 9 مئی 2025 کو ہری رنجن راؤ - سکریٹری، محکمہ کھیل، وزارت برائے امور نوجوانان و کھیل، حکومت ہند، رویندرن شنکرن، ڈائریکٹر جنرل، بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی، ششانک شوبھنکر، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ، بھارت سونی، سپرنٹنڈنٹ پولیس، او انڈیا، او۔ کملیش مہتا - سکریٹری، ٹیبل ٹینس فیڈریشن آف انڈیا نے راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں ٹیبل ٹینس مقابلے کے دوران گرلز اور بوائز سنگلز کے کوارٹر فائنل میچوں میں دلچسپ اور مضبوط کارکردگی دیکھ کر کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کئے۔ جمعہ کو ٹیبل ٹینس کے مقابلوں کے دوران جہاں ایک طرف گرلز اور بوائز سنگلز کوارٹر فائنل میچز میں کھلاڑی چھائے رہے تو دوسری جانب شدید ریلیوں نے شائقین کے دل جیت لیے۔ تمل ناڈو کی ایم ہنسینی نے مغربی بنگال کے سیانی پانڈا کے خلاف سیدھے سیٹوں میں 0-3 سے آرام سے جیت درج کی۔ مہاراشٹر کی دیویانشی بھومک نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمل ناڈو کی نندھینی بالاجی رینا کو 0-3 سے شکست دی۔ مہاراشٹر کی سکراتی شرما نے دہلی کی ونشیکا مدگل کو سخت مقابلے میں 1-3 سے شکست دی۔ مہاراشٹر کی کاویہ بھٹ نے دیا برہمچاری کو 0-3 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ مہاراشٹر کے کشال چوپڑا نے ہماچل پردیش کے نمن بھٹناگر کو پانچ سیٹ کے سنسنی خیز مقابلے میں 2-3 سے شکست دی۔ تمل ناڈو کے P. B. ابھی نندنے پنیت بسواس کو 1-3 سے شکست دی۔ آسام کے پریانوج بھٹاچاریہ نے بہار کے ہرشیت کمار کو 0-3 سے شکست دے کر آسان جیت درج کی۔ تمل ناڈو کے موتھوراجا سکرن بالامورو گن نے تلنگانہ کے آروش ریڈی مڈیلا کو 0-3 سے شکست دے کر اپنا تسلط برقرار رکھا۔

روہتاس: خاتون کی لاش برآمد

سہسرام (اے این بی) بہار کے روہتاس ضلع کے چناری تھانہ علاقے سے پولیس نے ایک خاتون کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ شاہ پور گاؤں میں نہر کے قریب سے ایک خاتون کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ متوفیہ خاتون کی شناخت سنتوش پال کی اہلیہ سروج دیوی (38) کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بعد سے سنتوش پال اپنے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ گھر سے فرار ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سروج دیوی کے میکے والوں نے اس کے شوہر اور دیگر پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ متوفیہ سروج دیوی کا آبائی گھر اتر پردیش کے غازی پور ضلع میں تھا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سہسرام کے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

سارن: بہو نے ساس کو جلا کر مار ڈالا

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے نگر تھانہ علاقے میں ایک خاتون نے اپنی ساس کو جلا کر مار ڈالا۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ اس معاملے میں نہرو چوک، ہوائی اڈہ محلہ باشندہ متوفیہ گیتا دیوی (50) کے شوہر پون کمار اور بیٹے شالو کمار نے پولیس کو دی گئی درخواست میں کہا ہے کہ جمعرات کی رات کو جب وہ گھر پہنچے تو گیتا دیوی کو جلا ہوا دیکھا۔ جبکہ گھر میں موجود بہو سنیتا دیوی اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ جس کے بعد وہ گیتا دیوی کو علاج کیلئے صدر اسپتال لیکر پہنچے، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ موت سے قبل متوفیہ گیتا دیوی نے اپنے شوہر اور بیٹے کو بتایا کہ ان کی بہو نے ہی انہیں جلایا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ اس معاملے میں موصولہ درخواست پر ایف آئی آر درج کرنے کے ساتھ ہی سنیتا دیوی کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

پہلی بار ڈویژنل سطح پر بی ایل او کی تربیت کا انعقاد

چھپرہ: بی ایل او ایک اہم افسر ہے جس کے ذریعے الیکشن کمیشن آف انڈیا ووٹروں اور عام شہریوں سے براہ راست رابطہ میں رہتا ہے۔ مذکورہ باتیں کمیشن کی طرف سے تعینات کردہ ٹریننگ آبزرور گیتا چوبے نے آڈیٹوریم میں منعقدہ بی ایل اوز اور اے ای آر اوکی ڈویژنل سطح کی تربیت سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ بوتھ لیول افسران نہ صرف اپنے ضلع اور علاقے کی قیادت کرتے ہیں بلکہ ای سی آئی کی براہ راست قیادت کرتے ہیں۔ ان کی تقرری عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے سیکشن 13 (b) کے تحت کی گئی ہے۔ یہ ایک بہت اہم عہدہ اور ذمہ داری ہے۔ کسی اور سطح کے افسر کو اتنی اہمیت نہیں ہے۔ اس لیے بی ایل او کے فرائض اور ذمہ داریاں بھی بہت اہم ہیں۔

ہر کسان ہر متوسط طبقے کے خاندان کو سولر انرجی لگوانی چاہیے: پپو یادو

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے شمسی توانائی سے متعلق ایک خصوصی کیمپ میں حصہ لیا جس میں کسانوں کو شمسی نظام کی افادیت اس کے فوائد اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی گئی اس کیمپ میں ایم پی پپو یادو نے بھی شرکت کی کیمپ کا مقصد دیہی علاقوں کے کسانوں میں بیداری پیدا کرنا اور انہیں شمسی توانائی کی طرف راغب کرنا تھا رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ ہر کسان ہر متوسط طبقے کے خاندان کو سولر انرجی لگوانی چاہیے جس سے سب کو فائدہ پہنچے گا بجلی کی کھپت کم ہوگی اور زیادہ مالی بوجھ اٹھانے کی ضرورت نہیں پڑے گی رکن اسمبلی نے کہا کہ حکومت کی طرف سے سبسڈی بھی دی جائے گی ہر خاندان اسے لگائیں رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے اپنے دفتر اور گھر میں سولر انرجی لگانے کی بات بھی کی اور ایم پی نے محکمہ بجلی کے تمام افسران سے کہا کہ اب گرمی کے موسم میں ہر جگہ بجلی دستیاب ہونی چاہئے اور عوام کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے کم از کم 22 گھنٹے بجلی فراہم کی جانی چاہئے اس موقع پر پورنیہ اے سی پورنیہ ایسٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر اور محکمہ برقی کے دیگر افسران بھی موجود تھے جن میں بنیادی طور پر سنجے سنگھ راجیش یادو اوی کمار دیوا کر سنگھ ڈبلیو خان منتو یادو سدیا دو نتیش گپتا سمیت یادو اوی سنیل یادو، سنگم یادو وغیرہ موجود تھے۔

حج — اسلام کا چوتھا اور اہم ستون فریضہ حج

ارکان اسلام کے حسین امتزاج سے بننے والی خوبصورت عمارت اسلام کا چوتھا اور اہم ستون فریضہ حج کی ادائیگی ہے ہے۔ اسلام کی نظام عبادت کا تصور دو چیزوں پر منحصر ہے ایک جسمانی عبادت اور دوسرا مالی عبادت۔ اور اس عبادت کے نظام کا محور و مرکز اللہ جلاوعلا کی ذات والا ہوتی ہے جیسا کہ خود مالک ارض وسما نے اپنی کتاب ہدایت میں ارشاد فرمایا:

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ

(پ ۲۷، الذّٰریٰت: ۵۶) ترجمہ کنز الایمان: اور میں نے جنّ اور آدمی اتنے ہی (اسی لئے) بنائے کہ میری بندگی کریں۔ تو جب تک عبادت میں رضائے الٰہی پیش نظر نہ ہو وہ عبادت عبادت نہیں ہوتی ہے۔ حج بھی اسلام کا وہ نظام عبادت ہے جس میں فقط بندۂ خدا اپنے مالک حقیقی کی رضا کیلئے اپنا سب کچھ چھوڑ کر ایک مخصوص لباس زیب تن کئے صدائے لبیک سے اپنی بندگی کا اظہار کرتا ہے نیز اسلامی نظام عبادت میں حج کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے کیونکہ حج کی ادائیگی میں مالی اور جسمانی عبادت کا عملی پہلو پایا جاتا ہے کہ اس کی ادائیگی کیلئے مال بھی خرچ کرنا پڑتا ہے اور جانی تگ ودو بھی کرنی پڑتی ہے اور حج کو مرکزی حیثیت اس لحاظ سے بھی حاصل ہے کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کا سال میں ایک بار موسم حج کے مہینہ کہلاتا ہے

حج کیا ہے؟:

حج ایک منفرد عبادت ہے، اس میں بہت سی حکمتیں ہیں اسے "عاشقوں کی عبادت" بھی کہا جاسکتا ہے کہ حج کا لباس یعنی احرام او ردیگر معمولات جیسے طواف کعبہ، منٰی کا قیام اور عرفات ومزدلفہ میں ٹھہرنا سب عشق ومحبت کے انداز ہیں جیسے عاشق اپنے محبوب کی محبت میں ڈوب کر اپنے لباس، رہن سہن سے بے پرواہ ہوجاتا ہے اور بعض اوقات ویرانوں میں نکل جاتا ہے ایسے ہی خدا کے عاشق ایام حج میں اپنے معمول کیلباس اور رہن سہن چھوڑ کر محبت الٰہی میں گم ہوکر عاشقانہ وضع اختیار کرلیتے ہیں، طواف کی صورت میں محبوب حقیقی کے گھر کے چکر لگاتے ہیں اور منٰی وعرفات کے ویرانوں میں نکل جاتے ہیں، نیز حج بارگاہِ خداوندی میں پیشی کے تصور کو بھی اُجاگر کرتا ہے کہ جیسے امیر و غریب، چھوٹا بڑا، شاہ وگدا سب بروزِ قیامت اپنی دنیوی پہچانوں کو چھوڑ کر عاجزانہ بارگاہِ الٰہی میں پیش ہوں گے ایسے ہی حج کے دن سب اپنے دنیوی تعارف اور شان وشوکت کو چھوڑ کر عاجزانہ حال میں میدانِ عرفات میں بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہوجاتے ہیں۔ یہاں وہ منظر اپنے عروج پر ہوتا ہے کہ

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

سفرِ حج سفرِ آخرت کی یاد بھی دلاتا ہے کہ جیسے آدمی موت کے بعد اپنے دنیوی ٹھاٹھ باٹھ چھوڑ کر صرف کفن پہنے آخرت کے سفر پر روانہ ہوجاتا ہے ایسے ہی حاجی اپنے رنگ برنگے، عمدہ اور مہنگے لباس اتار کر کفن سے ملتا جلتا دو سادہ سی چادروں پر مشتمل لباس پہن کر بارگاہِ خداوندی میں حاضری کے سفر پر روانہ ہوجاتا ہے۔ (ماہنامہ فیضان مدینہ)

حج کا لغوی و شرعی معنی:

حج کا لغوی معنی ہے کسی عظیم چیز کا قصد کرنا اور شرعی معنی یہ ہے کہ 9 ذوالحجہ کو زوالِ آفتاب سے لے کر 10 ذوالحجہ کی فجر تک حج کی نیت سے احرام باندھے ہوئے میدانِ عرفات میں وقوف کرنا اور 10 ذوالحجہ سے آخر عمر تک کسی بھی وقت کعبہ کا طواف زیارت کرنا حج ہے۔ (درمختار، مع

ردالمحتار 515 ج3، ص516 ملخصاً، ماہنامہ فیضان مدینہ)

ترجمہ کنز العرفان: اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے اور جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

مفسر شہیر عالم باعمل شیخ الحدیث والتفسیر جناب مفتی محمد قاسم مدظلہ العالی تفسیر صراط الجنان میں زیرِ آیت }وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ: اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے۔{ اس آیت میں حج کی فرضیت کا بیان ہے اور اس کا کہ اِستِطاعت شرط ہے۔ حدیث شریف میں تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کی تفسیر "زادِ راہ" اور "سواری" سے فرمائی ہے۔ (ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ اٰل عمران، ۵/۶، الحدیث: ۳۰۰۹)

حج فرض ہونے کے لئے زاد راہ کی مقدار:

کھانے پینے کا انتظام اس قدر ہونا چاہئے کہ جا کر واپس آنے تک اس کے لئے کافی ہو اور یہ واپسی کے وقت تک اہل وعیال کے خرچے کے علاوہ ہونا چاہئے۔ راستے کا امن بھی ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر حج کی ادائیگی لازم نہیں ہوتی۔ مزید تفصیل فقہی کتابوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

{ارشاد فرمایا کہ "حج کی فرضیت بیان کردی گئی، اب جو اس کا منکر ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے بلکہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کی ناراضی ظاہر ہوتی ہے اور یہ مسئلہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ فرضِ قطعی کا منکر کافر ہے۔ (صراط الجنان فی تفسیر القرآن، جلد۲، ص۵۱) ترجمہ کنز العرفان: اور حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو

حج کی تعریف:

حج نام ہے احرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور کعبہ معظمہ کے طواف کا۔ اس کے لیے خاص وقت مقرر ہے جس میں یہ افعال کئے جائیں تو حج ہے۔ حج 9 ہجری میں فرض ہوا، اس کی فرضیت قطعی ہے، اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ششم، ۱/ ۱۰۳۵-۱۰۳۶، صراط الجنان فی تفسیر القرآن، جلد ۱، ص۳۱۲،۳۱۳)

حج کے فرائض:

حج کے فرائض یہ ہیں: (۱) احرام (۲) وقوفِ عرفہ (۳) طواف زیارت۔

حج کی اقسام:

حج کی تین قسمیں ہیں: (۱) اِفراد یعنی صرف حج کا احرام باندھا جائے۔ (۲) تمتع یعنی پہلے عمرہ کا احرام باندھا جائے پھر عمرہ کے احرام سے فارغ ہونے کے بعد اسی سفر میں حج کا احرام باندھا جائے۔ (۳) قِران یعنی عمرہ اور حج دونوں کا اکٹھا احرام باندھا جائے، اس میں عمرہ کرنے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوتیں بلکہ برقرار رہتی ہیں۔

حج مبرور یعنی مقبول حج سے کیا مراد ہے؟:

حج مقبول سے متعلق احادیث مبارک چنانچہ:

1:۔ نبی اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: حجِ مقبول کا ثواب جنت سے کم نہیں۔ عرض کی گئی: مقبول سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ایسا حج جس میں کھانا کھلایا جائے اور اچھی گفتگو کی جائے۔ (معجم اوسط، من اسمہ موسی، ۶/ ۳۷۱، حدیث: ۵۰۴۸)

2:۔ پیارے آقا، مکی مدنی مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: حجِ مقبول کی جزا جنّت ہی ہے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! حجِ مقبول کیا ہے؟ اِر؟ شاد فرمایا: ایسا حج جس میں (بھوکے کو) کھانا کھلانا ہو اور سلام کو عام کرنا۔ (کنز العمال، کتاب الحج والعمرہ، الفصل الاول ... الخ، الجزء ۵، ۳/۷، حدیث: ۱۱۰۳۸)

3:۔ اللہ پاک کے نزدیک سب سے افضل عمل وہ ایمان ہے، جس میں شک نہ ہو، وہ جنگ ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حجِ مقبول۔ (ابن حبان، کتاب السیر، ذکر البیان بان الجہاد ... الخ، ۷/ ۹۵، حدیث: ۸۷۵۴) (سفرِ حج سے متعلق ۵۱ بیانات، ص۲۰۴)

مقبول حج کی شرائط:

صدرُ الشّریعہ، بدرُ الطّریقہ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ علَیہ فرماتے ہیں: قبولِ حج کے لیے تین (3) شرطیں ہیں: اللہ پاک فرماتا ہے:

ترجَمہ: کنز الایمان: تو نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو نہ کوئی گناہ، نہ کسی سے جھگڑا۔

تو اِن باتوں سے نہایت ہی دُور رہنا چاہیے، جب غُصّہ آئے یا جھگڑا ہو یا کسی گناہ کا خیال آئے، فوراً سر جُھکا کر دل کی طرف مُتوجّہ ہو کر اِس آیت کی تلاوت کرے اور دو ایک بار لاحو ?ل شریف (یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم) پڑھے، یہ بات جاتی رہے گی، یہی نہیں کہ اُسی کی طرف سے اِبتِدا ہو یا اُس کے ساتھی ہی کے ساتھ جھگڑا بلکہ بعض اوقات امتحاناً راہ چلتوں کو پیش کر دیا جاتا ہے کہ بے سبب اُلجھتے بلکہ گالی گلوچ اور لعنت ومَلامت کرنے کو تیار ہوتے ہیں، لہٰذا حاجی کو ہر وقت ہوشیار رہنا چاہیے، خدا نہ کرے ایک دو کلمے میں ساری محنت اور رُوپیہ برباد ہو جائے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ششم، ۱/ ۱۰۶۰-۱۰۶۱ متغیر قلیل، سفرِ حج سے متعلق ۵۱ بیانات، ص۲۰۷، ۲۰۸)

مقبول حج کی نشانیاں:

حُجّۃُ الاسلام حضرت سیّدُنا امام محمد غزالی رَح? اللہ علَیہ فرماتے ہیں: منقول ہے، قبولیتِ حج کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ حاجی جن نافرمانیوں میں پہلے مبتلا تھا، اُنہیں چھوڑ دے اور اپنے بُرے دوستوں کو چھوڑ کر نیکوں کی صحبت اختیار کرے، کھیل کود اور غفلت کی مجالس کو چھوڑ کر ذِکر وفِکر اور بیداری کی محافل اختیار کرے۔ (احیاء العلوم، ۱/ ۳۰۸)

اعلیٰ حضرت، امام اَہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ علَیہ فرماتے ہیں: حجِ مَبرور (حج مقبول) کی نشانی ہی یہ ہے کہ پہلے سے اچھا ہوکر پلٹے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۴/۴۶۷)

صدرُ الشّریعہ، بدرُ الطّریقہ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ علَیہ فرماتے ہیں: (حاجی کو چاہئے کہ وہ) حاجت سے زیادہ زادِ راہ لے کہ ساتھیوں کی مدد اور فقیروں پر صدقہ کرتا چلے، کہ یہ حجِ مقبول کی نشانی ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ششم، ۱/۱۰۵۱ متغیر قلیل)

امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ اپنی تصنیف "رَفیقُ الحَرَمَین" میں فرماتے ہیں: یاد رکھئے! ہر عبادت کی قبولیّت کے لئے اِخلاص شرط ہے۔ آہ! اب علمِ دین اور اَچھی صحبت سے دُوری کی بِنا پر اکثر عبادات رِیاکاری کی نذر ہوجاتی ہیں۔ جس طرح اب عُموماً ہر کام میں نُمود ونُمائش کا عمل دَخل ضروری سمجھا جانے لگا ہے اِسی طرح حج جیسی عظیم سعادت بھی دِکھاوے کی بھینٹ چڑھتی جارہی ہے، مثلاً بے شمار افراد حج ادا کرنے کے بعد اپنے آپ کو اپنے منہ سے بلا کسی مَصلحت وضرورت کے حاجی کہتے اور اپنے قلم سے لکھتے ہیں۔ آپ شاید چونک پڑے ہوں گے کہ اِس میں آخر کیا حرج ہے؟ ہاں! واقعی اِس صورت میں کوئی حرج بھی نہیں کہ لوگ آپ کو اپنی مرضی سے حاجی صاحِب کہہ کر پکاریں مگر پیارے حاجیو! اپنی زبان سے اپنے آپ کو حاجی کہنا اپنی عبادت کا خود اِعلان کرنا نہیں تو اور کیا ہے؟۔ (رفیق الحرمین، ص۳۲ تا ۳۳)

حج کے فضائل:

(1) حج سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (مسلم، ص70، حدیث: 321)
(2) حج اور عمرہ کرو کیونکہ یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، چاندی اور سونے کے زنگ کو مٹاتی ہے اور حجِ مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔ (ترمذی، ج2، ص218، حدیث: 810)

حج فرض کے ترک پر سخت وعید ہے جیسا کہ حدیث پاک میں فرمایا گیا "جو شخص زادِ راہ اور سواری کا مالک ہو جس کے ذریعے وہ بیت اللہ تک پہنچ سکے اس کے باوجود وہ حج نہ کرے تو اس پر کوئی افسوس نہیں خواہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔ (ترمذی، ج 2، ص219، حدیث: 812) (ماہنامہ فیضان مدینہ ذوالقعد? الحرام، ۱۴۳۸، اگست ۲۰۱۷، ص۴)

مناسک حج اور حج کے تشریعی، فقہی احکامات کیلئے تو فقہائے اسلام کی کتابیں بھری پڑی ہیں لیکن موجودہ صدی میں اسلام کی سربلندی اور احیائے سنت کیلئے اپنی زندگی وقف کرنے والی عظیم ہستی جناب محترم محمد الیاس قادری ابو بلال، امیر اہلسنت، عالم وفاضل، شیخ طریقت جامع شریعت نے ایک کتاب "رفیق الحرمین" کے نام سے لکھی ہے اس کا جواب نہیں۔ یہ کتاب اپنی اہمیت کے لحاظ سے مناسک حج کی ادائیگی میں شریک سفر کا کام دیتی ہے جو اپنے رفیق کو گاہے بگاہے حج کی ادائیگی میں عملی رہنمائی کے فرائض سرانجام دیتی ہے۔

جسے لہو کے سوا کوئی رنگ راس نہ آئے
ہمیں حیات کے اس پیراہن سے نفرت ہے

خورشید فوازی

پہلگام کے واقعہ پر ہندستان نے جو آپریشن سیندور شروع کیا اس میں پاکستان کو بہت ہی زبردست نقصان ہوا ہے اور اس آپریشن سیندور سے بوکھا کر پاکستان نے جموں کشمیر سے گجرات تک کم از کم 15 شہروں میں فوجی تنصیبات کو ڈرون اور میزائل سے نشانہ بنانے کی کوشش جسے ہندستان کے فضائی دفاعی نظام نے مکمل طور پر ناکام بنادیا اور جوابی کارروائی میں لاہور کا فضائی دفاعی نظام بھی تباہ کردیا۔ حکومت ہند کی طرف سے بتایا گیا کہ 7 اور 8 مئی کی درمیانی شب پاکستان نے شمالی اور مغربی ہندستان میں کئی فوجی اڈوں کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنانے کی کوشش کی جس میں اونتی پورہ، سری نگر، پٹھان کوٹ، امرتسر، کپورتھلہ، جالندھر، لدھیانہ، آدم پور، بھٹنڈہ،، چنڈی گڑھ، نال فلودی، اترلائی اور بھج شامل ہیں اس موقع پر پاکستانی میزائل اور ڈرون کو ہندستان سے مربوط فضائی دفاعی ریڈاروں کو نشانہ بنا کر حملہ کیا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ پاکستانی میزائلوں اور ڈرونز کا ملبہ برآمد کیا جارہا ہے جو کہ پاکستانی حملوں کا ثبوت ہے۔ پاکستان نے ایل اوسی کے پار کپواڑہ، بارہمولہ، اڑی، پونچھ، مینڈھر اور راجوری سیکٹروں میں بلا اشتعال فائرنگ کی جس کا سلسلہ کافی دیر تک چلتا رہا جس میں مارٹر اور توپ خانے سے جوابی کارروائی کی۔ وزارت دفاع نے کہا کہ ہندستانی مسلح افواج کی کارروائی سے کوئی کشیدگی میں اضافہ نہیں ہوگا بشرطیکہ پاک فوج بھی تحمل کا مظاہرہ کرے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندستانی فوج کی طرف سے آپریشن سیندر میں زبردست جواب دیا گیا لیکن یہ بھی سوچنے والی بات ہے کہ فوج نے صرف دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور اڈوں کو نشانہ بنایا اور کسی بھی آبادی والے علاقے کو نشانہ نہیں بنایا۔ انڈیا کو اس کا پورا حق پہنچتا تھا کہ وہ پاکستان کے تربیت یافتہ دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرے، کیونکہ 22 اپریل 2025 کو پاکستانی جنگجوؤں نے کشمیر کے پہلگام میں جو حرکت کی اس نے انسانیت کو شرمادیا تھا، آخران معصوموں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا، وہ سب گرمی

کی چھٹیاں منانے کے لئے ایک فرحت بخش مقام پہلگام گئے تھے جہاں 1960 سے 1980 تک تقریباً ایک ہزار فلموں کی شوٹنگ اسی پہلگام میں ہوئی تھی اور ممبئی کے فلم والوں کی ٹیم جب پہلگام پہنچتی تھی تو پچاس ساٹھ شکارا والوں کی چاندی ہوجاتی تھی کیونکہ وہاں بیک وقت کئی فلموں کی شوٹنگ ہوتی تھی اور شکارا حاصل کرنا فلم کمپنی والوں کے لئے ایک مسئلہ بن جاتا تھا اور فلم والوں کی آمد سے کشمیر کے ہوٹل، ریستوران اور شاپنگ سینٹر آباد رہتے تھے اور ان کی زندگی اس دور میں بے حد شادمانی میں گزرتی تھی پھر 1980 کے بعد سے وہاں پاکستانی دہشت گردوں نے کشمیر کو Killing Fields بنالیا جب آئے دن وہاں معصوموں کی لاشیں مختلف اطراف سے برآمد ہوتی تھیں۔ 1980 سے قتل و غارتگری کا سلسلہ ہنوز جاری ہے اور اس میں کوئی شک نہیں یہ تمام حرکتیں پاکستانی دہشت گردوں کی طرف سے ہورہی تھی پھر اس سلسلے میں نہ تو اندرا گاندھی روک پائیں نہ نرسمہا راؤ، نہ راجیو گاندھی اور اٹل بہاری واجپئی اور نہ منموہن سنگھ کشمیر کی خونریزی کو روک پائے پھر 2014 میں مودی حکومت آئی تو اس نے بجائے حالات بہتر بنانے کے جموں کشمیر کو دی گئی خصوصی اختیارات آرٹیکل 370 کی تنسیخ کردی اور یہ سوچ لیا کہ ایسا کرنے سے کشمیر میں دہشت گردی ختم ہوجائے گی اور 22 اپریل کو جو ہوا اس سے صاف پتہ چل گیا کہ ہندستانی انٹلی جنس کس قدر ناکام ہے جس کا اعتراف وزارت دفاع نے بھی کیا۔

جہاں تک پاکستان کی بات کریں تو وہاں وزیر اعظم سے لیکر وزیر اعظم کے اہلکار چپراسی تک بدعنوان اور گردن گردن تک بد عنوانی میں ملوث ہے۔ شہباز شریف برسہا برس تک صوبہ سندھ کے وزیر اعلیٰ اور اس دوران ان کے بڑے بھائی میاں نواز شریف تین مرتبہ وزیر اعظم بنے، پاکستان میں یوں تو آزادی کے 78 برسوں میں 70 سال تو فوجی ڈکٹیٹروں جنرل ایوب خان، یحیٰ خان، جنرل ضیاء الحق، جنرل پرویز مشرت حکمراں بنے رہے اور انہوں نے پاکستان کو تباہ و برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی اور اس دوران پاکستان میں بدعنوان وزراء اعظم میں میاں نواز شریف، بے نظیر بھٹو اور موجودہ وزیر اعظم میاں شہباز شریف ہیں جن کی فطرت ایسی ہے کہ کوئی بھی انہیں شریف سمجھنے میں کتراتا ہے پاکستان کے حکام سرحدی علاقوں میں درجنوں دہشت گردی کے کیمپ چلاتے ہیں اور ایسے دہشت گردانہ کیمپ وہ چلاتے ہیں تو ان پر دوسرے کو کوئی اعتراض نہیں لیکن وہ تربیت یافتہ جنگجوؤں کو اگر کسی پڑوسی ملک کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے تو پھر وہ پڑوسی ملک تو چھوڑنے والا نہیں۔ جہاں تک ہندستان کی بات کریں تو اس ملک کی اور حوصلوں کو سراہا جاسکتا ہے جس نے متعدد مرتبہ ہندستان کے خلاف اپنے دہشت گردوں کو استعمال کیا، فوجیوں کے گردنیں تک کاٹ لی گئیں اور ہندستان نے صبر کی حد کرتی لیکن اس وقت پہلگام میں جو اقعہ ہوا اور 27 معصوموں کو قتل کردیا گیا اسے دیکھنے کے بعد سبھوں کے رونگٹے کھڑے ہوئے پھر ایک غلغلہ سا اٹھا کہ پاکستانی جنگجوؤں کے خلاف ہر حال میں جوابی کارروائی کرے اور حکومت نے بھی محسوس کرلیا کہ ہندستانیوں کا خون کھول اٹھا ہے اور اس مرتبہ ان کے مطالبہ کو نہیں سنا گیا تو خود ان کی حکومت الٹ جائے گی اور لوگوں کا اس حکومت سے اعتماد اٹھ جائے گا اور وہ سوچنے پر مجبور ہوجائیں گے کہ کیا اس حکومت کو اقتدار سے چمٹے رہنے کا حق ہے۔ یوں تو مودی حکومت کو بہت سارے معاملات خصوصاً اقلیتوں کے بیشتر مسائل پر مودی حکومت سے سخت شکایت ہے، لیکن اس وقت یہ معاملہ ملک کی محافظت اور قوم پرستی کا ہے اور قابل تعریف ہیں اس ملک کے مسلمان کہ انہوں نے موجودہ حالات کے پیش نظر وقف ترمیمی بل پر خاموشی اختیار کرلی ہے لیکن وقت جتنا گزر جائے اس معاملے میں حکومت اور عدالت دونوں کا امتحان طے ہے۔

☆☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ، ۱۰ر مئی ۲۰۲۵ء

ہائر سکنڈری کے طلباء ان کے گارجین اساتذہ کو ممتا بنرجی کی دلی مبارکباد

مغربی بنگال ہائر سکنڈری (2+10) کے نتائج جو گزشتہ بدھ کے روز شائع کئے گئے جس سے ریاست گیر پیمانے پر طلبا کے اندر خوشی کی لہر پائی گئی۔ طلبا کو اپنی شاندار کامیابی کے ساتھ آگے کی اعلیٰ تعلیم کی حصولی کی امید نے ان کے مستقبل کو ابھی سے روشن کردیا ہے اور انہوں نے اپنی کامیابی کے ساتھ اپنے والدین اپنے پورے خاندان کا نام روشن کردیا ہے ساتھ ہی ان کے اسکول اور ان کے ضلع کو بھی اس پر فخر ہے۔ ہائر سکنڈری 2+ کورس میں شاندار کامیابی حاصل کرنے والے طلبا و طالبات کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنی نیک خواہشات سے نوازا ہے اور کہا کہ آپ کی اس کامیابی پر ہم آپ سبھوں کو والدین، اساتذہ، اسکول اور ضلع کو مشترکہ طور پر دلی مبارکباد دیتے ہیں۔ ممتا بنرجی نے اپنے پیغام بنام طلبا کہا کہ میرے پیارے طلبا و طالبات میں آپ سبھوں کو اپنی دلی خواہشات کے ساتھ مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ آپ نے اس شاندار کامیابی کے ذریعہ پوری ریاست کا نام فخر سے بلند کردیا ہے۔ اور مجھے پوری امید ہے کہ آپ مستقبل میں بھی اسی طرح کی کامیابی حاصل کریں گے اور اس ریاست کے ساتھ اس ملک کا نام بھی روشن کریں گے۔ آج آپ لوگوں کے لئے یہ بہت ہی خاص دن ہے اور جو نتائج سامنے آئے ہیں اسی کی روشنی میں آپ کو آگے بڑھنا ہے اور کامیابی حاصل کرنا ہے جہاں بھی آپ کو کوئی مشکل کوئی مسئلہ نظر آئے، آپ ہمیں خبر کریں، واضح رہے کہ ممتا بنرجی نے اپنے 101 اسکیموں میں طلبا طالبات کی فلاح و بہبودگی کے لئے بہت کچھ کیا ہے اور یہ دوارے سرکار پروگرام سپر ہٹ ثابت ہوا ہے جب اس ریاست کے کروڑوں لوگوں کو اس ماں ماٹی مانش حکومت نے سہارا دیا ہے اور اگر سواستھ ساتھی اسکیم کی بات کی جائے تو شاید دنیا کی یہ پہلی وزیر اعلیٰ یا منتظم ہیں جنہوں نے اپنی ریاست کے لوگوں کے لئے اس قدر اہتمام کیا ہے جس کی بنا پر وہ مغربی بنگال میں ہر دلعزیز ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر گارجین حضرات کو خاص طور پر مبارکباد دی اور کہا کہ یہ آپ کی تربیت اور محنت کا شجر ہے جو مغربی بنگال کے طلبا اور طالبات نے اس قدر شاندار نتائج سامنے لائے یں اور بہتر مستقبل کے ساتھ انہوں نے آگے بڑھنے کا قصد کیا ہے، اس موقع پر انہوں نے ان طلبا و طالبات کو بھی خطاب کیا جو امید کے مطابق بہتر مارکس لانے میں کامیاب نہیں ہوسکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ممکن ہے کہ اس مرتبہ آپ کی دل شکنی ہوئی ہو، لیکن آپ کو ہمت ہارنے کی ضرورت نہیں، ابھی پوری زندگی پڑی ہے اور ابھی زندگی میں بہت سارے امتحانات ہوں گے اور بہت ساری پریشانیوں اور مسائل سے آپ کو گزرنا ہوگا لہذا اس بات کو یاد رکھیں کہ جب تک زندگی میں ٹھوکر نہ لگے اس وقت تک کوئی سنبھلتا نہیں ہے۔ یہ زندگی آپ کے لئے ایک مسلسل امتحان ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی اس ہمت افزائی سے طلبا کے اندر جو نیا جوش وخروش نظر آرہا ہے اور خاص طور پر ان طلباء میں جو بہت زیادہ اعلیٰ نمبرات نہیں لاسکے ہیں لیکن اس ہمت افزائی کے بعد ان کے اندر بھی ایک نئی جدوجہد ایک نیا خواب نظر آرہا ہے اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ زندگی میں آگے بڑھنے اور سخت سے سخت محنت سے ہرگز نہیں کترائیں گے۔ صحیح معنوں میں وزیر اعلیٰ جس طرح سے مدھیامک، ہائی مدرسہ اور ہائر سکنڈری کے طلبا و طالبات کی ہمت افزائی کرتی ہیں وہ قابل تعریف امر ہے۔ (خ الف ف)

دہشت گردوں کو منھ توڑ جواب دینا ضروری ہے

ریاض فردوسی

منگل اور بدھ کی درمیانی شب بھارت نے پاکستان اور اس کے زیر انتظام کشمیر میں 'آپریشن سندور' کے تحت متعدد مقامات پر دہشتگردوں کے ٹھکانوں پر حملے کیے۔ یہ کارروائی پہلگام میں 26 سیاحوں کی ہلاکت کے ذمہ داران کے خلاف تھی، اور پہلگام کے شہیدوں کا بدلہ تھا۔ پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کی وجہ سے پاکستان کے خلاف ہمارے ملک کی کارروائی لائق تحسین ہے۔ پاکستان میں دہشت گردوں کے کیمپ پر ہندوستان کا میزائل حملہ ایک سخت پیغام ہے کہ بھارت پاکستان میں مقیم دہشت گردوں کے ذریعہ ہندوستانی سرزمین پر ہونے والی دہشت گردی کی کسی بھی کارروائی کو برداشت نہیں کرے گا۔ پاکستانی حکمرانوں اور عوام الناس کو چاہیے کہ وہ بھارت میں دہشت گردی کرنے والوں کی مدد اور حوصلہ افزائی بند کرے ورنہ دوبارہ ایسے میزائل حملوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہے۔ بھارت نے 9 مقامات پر مختلف اسلحہ استعمال کرتے ہوئے مجموعی طور پر 24 حملے کیے ہیں۔ منگل اور بدھ کی درمیانی شب ایک بج کر پانچ منٹ سے ڈیڑھ بجے تک جاری رہنے والی کارروائی میں پاکستان اور اس کے زیرِ انتظام کشمیر میں جن نو مقامات پر 'دہشتگردوں کے انفراسٹرکچر' کو نشانہ بنایا گیا ان میں سے پانچ پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر جبکہ چار پاکستان کے صوبہ پنجاب میں واقع ہیں۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب میں احمد پور شرقیہ، مریدکے، سیالکوٹ اور شکرگڑھ جبکہ پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں کوٹلی اور مظفرآباد اور دیگر دہشتگردی کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ بھارتیہ فوج نے حملے میں فرانس کی طیارہ ساز کمپنی ڈیسے Dassault کے رافیل طیاروں سے چھوڑے، میزائیل، اسکیلپ (S C A L P) اور ہیمر (HAMMER) استعمال کیے۔ یہ دونوں طویل رینج والے فضا سے زمین پر مار کرنے والے میزائیل ہیں۔ اسکیلپ 1300 کلو وزنی میزائیل ہے جس پر 400 کلو وزنی بم (وار ہیڈ) نصب ہوتا ہے۔ حد مار 550 کلومیٹر اور رفتار میک 95.0 ہے (میک رفتار کی ایک اکائی ہے جو یہ بتاتی ہے کہ کوئی جسم آواز کی رفتار کے پیمانے سے کتنی تیزی سے سفر کر سکتا ہے۔ آواز کی رفتار 1235 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی طیارے یا میزائل کی رفتار ایک میک ہے تو وہ 1235 کلو میٹر فی گھنٹہ ہوگی) حملے کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ صاحب نے اپنے پہلے ردعمل میں کہا کہ آپریشن سندور پہلگام حملے کا جواب ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا ایکس پر اپنے ایک بیان میں کہا کہ مودی حکومت" بھارت اور اس کے لوگوں پر کسی بھی قسم کے حملے کا جواب دینے کے لیے تیار" ہے۔ بھارت" دہشتگردی کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے پرعزم" ہے۔ پاکستان میں دہشت گردی سے۔ 2001ء سے 2011ء کے درمیان کل 000,135 ہزار شہری مارے گئے ہیں۔ حکومت پاکستان کے مطابق دہشت گردی کے خلاف ملکی اقتصاد کو لگ بگ 68 بلین ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اتنی بربادی اور تباہی کے باوجود پاکستانی حکام مسلسل دہشت گردوں کو سپورٹ کرتی ہے، اور اکثر و بیشتر ان کو پناہ دیتی رہتی ہے۔ پاکستانی حکومت نے کبھی بھی اچھے پڑوسی ہونے کا حق ادا نہیں کیا ہے۔ بھارتی فضائیہ کے حملے میں لشکر طیبہ کے کئی دہشت گرد ہلاک ہوئے ہیں۔ لشکر طیبہ کے

کمانڈر، حافظ عبدالروف جس کا نام امریکہ کی دہشت گردوں کی فہرست میں شامل ہے، مسعود اظہر کے کئی رشتے دار حملے میں ہلاک ہوئے، ان کی نماز جنازہ میں پاکستانی فوج کے کئی عہدے دار شامل ہوئے، جس میں آرمی افسروں سمیت پنجاب کے آئی جی پولیس نے بھی شرکت کی۔ یہی دوغلہ پن پاکستان کا مسئلہ ہے۔ اس دوغلہ پن کا پوری دنیا کو پتہ ہونا چاہیے کہ کیسے یہ ملک دہشتگردوں کو محفوظ پناہ گاہیں مہیا کرتا ہے، اور انہی دہشتگردوں کو کھلی چوٹ دے رکھی ہے۔ پھر مگرمچھ کے آنسو بہا کر دہشتگردی کا رونا روتا ہے۔ جب تک پاکستان میں یہ دہشتگرد کھلا گھوم پھر رہے ہیں تب تک پاکستان ایک محفوظ اور امن کا داعی ملک نہیں بن سکے گا اور سالمیت کیلئے خطرے کا باعث بھی ہوگا۔ پاکستانی حکمرانوں اور عوام الناس کو چاہیے کہ تمام دہشتگردوں کو اپنے ملک سے نکال باہر کریں۔ پاکستان میں چاروں طرف فساد برپا ہے۔ ایک دوسرے کو مسلکی تعصبات کی بنا پر مسلمان

تک سامنے کو تیار نہیں، اور یہ ٹھیک جہاں فساد ہوتا ہے وہاں دہشت گردی ہوتی ہے کیونکہ دہشت گردی کرنے والے بھی یہی کہتے ہیں کہ وہ تو جو عمل کر رہے ہیں وہ دنیا کے لوگوں کی اصلاح کے لیے کر رہے ہیں لیکن ان دہشت گردی کرنے والوں کو یہ شعور بالکل بھی نہیں ہوتا کہ بے گناہ لوگوں کو بغیر کسی وجہ کے مارنا بالکل بھی درست عمل نہیں ہے اور بہت ہی برا فعل اور بہت ہی بڑا گناہ ہے اور نہ دہشت گردی کرنے والے یہ شعور اور سمجھ رکھتے ہیں کہ دہشت گردی سے کوئی بھلائی نہیں ہوتی صرف زمین پر فساد پیدا ہوتا کیونکہ فساد کی کوکھ سے ہی دہشت گردی جنم لیتی ہے۔ دہشت گردی کرنے والے نہ صرف بے قصور اور بے گناہ لوگوں کی موت کا سبب بنتے ہیں بلکہ وہ اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں نہ دہشت گردی کرنے والوں کو یہ شعور ہوتا ہے کہ وہ دہشت گردی کروانے والوں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں کیونکہ دہشت گردی کروانے والے دہشت گردی کرنے والوں کو جنت کا خواب

دکھاتے ہیں، دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے۔

آخر میں!

بھارتیہ مسلمانوں کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کا سب سے خوفناک حصہ یہ تھا کہ دہشت گردوں نے ایک فرد سے اس کا مذہب پوچھا اور جب وہ ہندو پایا گیا تو اسے مار دیا گیا۔ اس کے نقصان دہ اثرات ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسی سوچ غیر مسلم قوم کے ذہنوں میں داخل ہو جائے تو وہ ہمارے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ بہت سے شعبوں میں ہم ان سے پیچھے ہیں۔ ہم جتنا ان پر انحصار کرتے ہیں وہ ہم پر، اتنا انحصار نہیں کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک مسلمان مریض کو ہسپتال/نرسنگ ہوم میں لے جایا جائے تو کہیں اسے داخل لینے سے انکار نہ کر دیں۔ ایک پرائیویٹ ڈاکٹر ہمارا علاج کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔ ہمیں پرائیویٹ فرموں/کمپنیوں میں نوکریاں نہیں دی جا سکتیں۔ لوگ ہم سے سامان خریدنے کا بائیکاٹ کر سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے وہ ہمیں پروڈکٹس نہ بیچیں۔ اور بھی بہت سی

چیزیں ہو سکتی ہیں۔ ہمیں اس سے آگاہ ہونا چاہیے۔ بعض جگہوں پر ایسا ہوا ہے، لیکن آج بھی بھارت کا ہندو اتنی مسلمانوں کے خلاف سازشوں کے بعد بھی ہم سے نفرت نہیں کرتا ہے، سوا ✻ چند ایک کو چھوڑ کر۔ بھارت کے ہندو کے دلوں میں آج بھی ہم سے ہمدردی ہے۔ مسلمانوں، ہم نبی رحمت اللعالمین ﷺ کی امت ہیں، آپ ﷺ پورے عالم کے لیے رحمت ہیں، ہر مسلمان نبی رحمت ﷺ کے امتی ہونے کا فرض ادا کرے، لوگوں کے لیے رحمت بنے نا کہ زحمت۔ اسلام ایک پرامن مذہب ہے اور وہ امن کا درس دیتا ہے اس کی سب سے بڑی مثال یہ ہے کہ نبی کریم حضرت محمد ﷺ کو قرآن میں رحمت اللعالمین یعنی تمام جہانوں کے لیے رحمت قرار دیا گیا ہے اور حضرت محمد ﷺ نے جتنے بھی غزوات اور جنگیں لڑیں وہ سب اپنے دفاع میں لڑیں یا ان لوگوں کے خلاف لڑائیاں لڑیں جو اسلام کے خلاف سازشیں کر رہے تھے اور جنگ کی تیاریاں کر رہے تھے اور حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے اور حملہ کے لیے پرتول رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اسلام کو پرامن طور پر تبلیغ کے ذریعے پھیلایا اور ہمیشہ امت کو امن کا درس دیا کافروں نے آپ ﷺ پر جنگیں مسلط کی جس کا جواب آپ ﷺ کو دینا پڑا جس نے آپ ﷺ کے خلاف تلوار اٹھائی اس کے خلاف آپ ﷺ کو بھی تلوار اٹھانا پڑی ورنہ آپ ﷺ نے دلیل اور تبلیغ کا ہمیشہ پرامن راستہ اپنایا یہی وجہ ہے کہ اسلام بہت تیزی سے پھیلا اور لوگ اسلام کی طرف مائل ہوئے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنے اخلاق و کردار، عادت و اطوار حسنہ سے سخت دلوں کو موم کیا ہے، کیا ہم اپنے اخلاق و کردار، عادات و اطوار سے مسلمان کہلانے کے لائق ہیں؟ مسلمان حاکم رہا، محکوم رہا، مظلوم رہا، مقتول رہا، لیکن ظالم کبھی نہیں رہا، افسوس صد افسوس دور حاضر کا مسلمان ظالم ہو گیا ہے۔

پروفیسر شافع قدوائی

ڈاکٹر منتظر قائمی

شعبہء اردو ،فخر الدین علی احمد گورنمنٹ پی جی کالج ،محمود آباد

لبرلائزیشن، گلوبلائزیشن اور لوکلائزیشن سے عبارت دور میں اردو زبان و ادب کے حصے میں سرسید کے خوابوں کی تعبیر گاہ سے ایک ایسا تابناک ہیرا دریافت ہوا جس کی چمک سے ادب کے تنقیدی، تفہیمی، تشریحی اور بین لسانی باب روشن ہو گئے۔ پروفیسر شافع قدوائی یوں تو عمر بھر صحافت کے پیشے سے لے کر شعبے سے وابستہ رہے اور کیوں نہ ہوں جن کو علم و ادب، تہذیب و ثقافت اور قدر و منزلت وراثت میں ملی ہو۔ آپ کے نانا مولانا عبدالماجد دریابادی کی قدر و منزلت اور علمی و ادبی معیار کا قدردان کون نہیں ہے۔ ہندوستان و بیرون ملک کے سرکردہ انگریزی روزناموں میں اکثر اردو زبان کے ادیبوں، شاعروں، ناقدوں کی کتابوں سے لے کر ان کی شخصیت اور فن کو متعارف کروانے کا ذمہ انھیں کے سر جاتا ہے۔ وہ جتنا اردو داں حلقے میں محبوب اور مقبول ہیں اس ذرہ برابر بھی کم انگریزی میں مقبول نہیں ہیں۔ ابھی چند روز قبل وہ اپنی درس و تدریس کی وابستگی سے سبکدوش تو ہو گئے مگر بقول مشتاق احمد یوسفی ایک شخص اگر ایک دفعہ پروفیسر ہو گیا تو وہ عمر بھر پروفیسر ہی رہتا ہے۔ لیکن انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ ادیب و شاعر بھی اگر انسان زندگی میں ایک بار ہو گیا تو بھی وہ زندگی بھر بناہ کرتا ہے۔ علی گڑھ کے متعلق مجاز کے اس قول کی جس میں انھوں نے کہا تھا کہ

ہر شام ہے شامِ مصر یہاں ہر شب ہے شبِ شیراز یہاں

سے بے نیاز وہ اپنی ادھن میں مست و مگن رہنے والے درویش صفت انسان ہیں۔ ظاہری جاہ و حشم، علمی و ادبی تمکنت، بے جا غرور و تکبر اور شخصیت پرستی سے کوسوں دور ایک نہایت ہی سادہ، آسان اور عام فہم قسم کی دستار سے انھوں نے خود کو سجا رکھا ہے۔ اس خاکسار نے 2004 سے تا حال ان کی شخصیت اور مزاج میں سادگی ہی سادگی دیکھی۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نئی دہلی میں پہلی مرتبہ وہ میرے ایم فل کے وائیوا میں تشریف لائے تب سے شافع صاحب سے اس خاکسار کے ایسے تعلقات ہو گئے کہ مجھے جس قسم کے ایک معنوی استاد کی تلاش تھی وہ مکمل ہو گئی۔ چونکہ ایم فل میں میرا مضوع اردو کے روایتی موضوعات سے قدرے مختلف تھا یعنی "فلم اور ناول میں پیش کش کے مسائل" (بحوالہ امراؤ جان ادا اور ایک چادر میلی سی) کی وجہ سے اردو کے کسی روایتی پروفیسر کے بجائے ماس کمیونیکیشن اور فلم و ٹی وی سے وابستہ شخصیت کو بطور ایکسپرٹ بلایا گیا۔ جس میں پروفیسر شافع قدوائی اور پونے فلم اور جامعہ ملیہ کے ماس کمیونیکیشن شعبہ سے ایک اور ایکسپرٹ آئے تھے۔ پھر جب دو ہزار دس میں میری پی ایچ ڈی کے وائیوا ہوا اس وقت بھی آپ کو بطور ایکسپرٹ بلایا گیا جس کا موضوع "اردو فلموں میں تہذیب اودھ کی عکاسی" تھا۔ بعد میں جب یہ موضوع ذرا وسعت پا کر کتابی شکل میں" ہندوستانی فلموں میں تہذیب اودھ کی عکاسی" بن کر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون سے شائع ہوا تو اس میں میری کتاب پر پروفیسر شافع قدوائی صاحب نے ایک مقدمہ تحریر فرمایا جو کتاب کے تفہیمی اور ادبی نکات کی وضاحت اور ترجمانی کرتا ہے۔

پھر ایک دن میرے پاس جب دنیا کے کئی ممالک سے فون، ای میل اور میسیج آنے لگے تو پتہ چلا کہ اس حقیر فقیر کی کتاب پر انھوں نے روزنامہ" دی ہندو" میں ایک چوتھائی صفحہ پر انگریزی میں تبصرہ شائع ہوا ہے جس پر میں حیرت سے دنگ رہ گیا۔ بیشتر قارئین کو لگا یہ کتاب انگریزی زبان میں شائع ہوئی ہے۔ یہ شافع صاحب کی دین تھی۔ جیسے جیسے ان کے علمی و ادبی اعتراف و اعزازات کا سلسلہ پروان چڑھ رہا ہے ان میں خاکساری، انکساری اور بے نیازی بھی اسی رفتار سے جاری ہے۔ گیان پیٹھ کی رکنیت، ساہتیہ اکادمی کی رکنیت، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ، اقبال سمان وغیرہ نے ان کی خاکساری و انکساری اور درویشی میں اضافہ کیا ہے۔ وہ ہندوستان اور بیرون ممالک منعقد ہونے والے تمام سرکردہ لٹریری فیسٹیولز، کانفرنسیز، سیمینارز اور لیکچرز میں اپنی علمی، ادبی اور تنقیدی استعداد کا لوہا منوا چکے ہیں۔ جن میں لکھنؤ، بنارس، جے پور، اڑیسہ، بنگلور، چینئی، کیرالا، کراچی، دوبئی، قطر، دوحہ وغیرہ شامل ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں علم، ادب اور فن سے وابستہ شخصیات سے اہل علم و ادب اور اہل ذوق و شوق کو روبرو ہونے کے متعدد مواقع فراہم کئے جن میں معروف فلم ساز، مکالمہ نگار، نغمہ نگار، افسانہ نگار اور شاعر گلزار اور جاوید اختر کے علاوہ مظفر علی جیسی اہم اور معتبر شخصیات شامل ہیں۔ Cementing ethics with Modernity جیسی کتاب م اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع ہو کر اہل ادب میں پذیرائی حاصل کر چکی ہے یہ کتاب Routledge Publications سے شائع شدہ ہے جہاں سے شائع ہونا ہی اک اعزاز ہے۔ اردو فکشن پر ایک کتاب ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس سے شائع ہوئی ہے۔ ہندوستان و بیرون ملک کے سرکردہ نیوز چینلز میں شافع قدوائی صاحب کے شاگردان اپنی پوری شدت اور لگن کے ساتھ صحافیانہ ذمہ داریاں اور فرائض منصبی انجام دے رہے ہیں ان میں آج تک، اے بی سی، این ڈی ٹی وی جیسے الکٹرانک میڈیا کے چینلز اور دی ہندو، ٹائمس آف انڈیا، ہندوستان ٹائمس، انڈین ایکسپریس اور ہندی زبان کے سرکردہ اخبارات شامل ہیں۔ ابھی حال میں فروری کے ماہ میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی جانب سے منعقدہ سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کے ایک اجلاس جس کا عنوان اردو کے کاز کو آگے بڑھانے میں انفوٹینمنٹ کا رول جیسے اہم موضوع پر ایک اجلاس میں شاندار مقالہ پیش کیا جو کہ بعد میں انڈین ایکسپریس میں شائع ہوا۔ اس میں انھوں نے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارم، ڈیجیٹل پلیٹ فارم سمیت پرنٹ و الکٹرانک میڈیا نیز انٹرنیٹ کی سرعت و حرکت کا جائزہ اور محاکمہ پیش کیا جس میں یہ خاکسار بھی شامل تھا۔ اس سیشن کی صدارت معروف فلم ساز مظفر علی اور ڈراما نگار سلیم عارف کے علاوہ مقالہ نگاروں میں کینیڈا سے جاوید دانش اور جشن بہار ٹرسٹ کی بانی و منتظم محترمہ کامنا پرساد صاحبہ شامل تھیں۔ مقالہ پر اظہار خیال کے لیے صحافت کی دنیا سے وابستہ شخصیات جیسے معصوم مرادآبادی، مرزا عبدالباقی بیگ اور تحسین منور جیسی ہستیاں شامل تھیں۔ اردو زبان و ادب کی آبیاری کرنے میں اردو کے علاوہ ایسی ہستیاں جنھوں نے اردو کو غیر اردو حلقوں میں متعارف کرایا ان میں بلاشبہ پروفیسر شافع قدوائی صاحب کی تحریریں اور مضامین شامل ہیں جو اردو زبان و ادب کو فروغ دے رہی ہیں۔ خدائے برحق کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت سلامتی اور تخلیقی قوت عطاء فرمائے تا کہ وہ زبان و ادب کی خدمت اسی تندہی سے کرتے رہیں۔

جہالت کفر سے بدتر ہے

عبدالعزیز

احترام علم کا مطلب یہ ہے کہ علم کی عظمت و افادیت کے پیش نظر اس کی نشر و اشاعت کیلئے تمام انفرادی و اجتماعی وسائل بروئے کار لائے جائیں اور ان تمام عناصر و عوامل کا سدباب کر دیا جائے جو اس راہ میں حائل ہو۔ دوسرے الفاظ میں اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ جس معاشرے میں علم کی ضد جہالت موجود ہو وہاں علم کی تذلیل و تحقیر ہے اور علم کے مقابلے میں جہالت جس نسبت سے وہاں موجود ہوگی اسی نسبت سے علم کی عظمت مجروح ہوگی۔ علم کی عظمت و افادیت مسلم ہے، لیکن اسلام نے اسے بطور خاص اہمیت دی ہے۔ وحی کا آغاز ہی "اقراء" یعنی پڑھو سے ہوا۔ پڑھائی کے ساتھ لکھائی کی اہمیت واضح کرنے کیلئے اس پہلی وحی میں ارشاد ہوا "علم بالقلم" (4:96) یعنی "اللہ نے قلم کے ذریعے علم دیا"۔ اسلام نے تخلیق انسانیت کے ساتھ ہی یہ بات واضح کر دی تھی کہ دوسری مخلوقات کے مقابلے میں انسان کا اصل امتیاز اس کی علمی فضیلت کی وجہ سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کیلئے ملائکہ بکثرت موجود ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ ایک ایسی مخلوق چاہتا تھا جو "اللہ، اللہ" کے معانی و مطالب سے بھی پوری طرح آگاہ ہو اور عبادت کو علم کی روشنی میں عقل و فکر سے ہم آہنگ کر سکے۔ علم کی عظمت و اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ خود ذاتِ خداوندی نے معلم کے فرائض انجام دیئے: و علم آدم الاسماء کلھا ((2:21 یعنی آدمؑ کو تمام اشیاء کے نام اور خواص سکھا دیئے۔ فرشتے آدمؑ کی اس علمی عظمت کو دیکھتے ہی پکار اٹھا کہ "تو پاک ہے۔ ہمیں اس کے سوا کسی چیز کا علم نہیں جو تو نے ہمیں سکھائی ہے۔ بیشک تو بے حد علم اور انتہائی حکمت والا ہے"۔ ((2:32۔ پھر جب آدمؑ نے باقاعدہ اپنے علم کا اظہار کیا تو بحکم خداوندی ملائکہ کیلئے سوائے اس کے چارہ نہ رہا کہ وہ علم و عبودیت کے اس مجسمہ کی تعظیم و تکریم کے سامنے سجدہ ریز ہو جائیں۔ علمی و فکری تربیت کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو معرکہ کارزار کی طرف روانہ کیا تو ساتھ ہی فلاح و کامرانی کا یہ گُر بھی بتا دیا: "علم و حکمت پر مبنی ہدایت تمہارے پاس آتی رہے گی جو اس کی پیروی کریں گے ان پر نہ خوف ہوگا نہ غم"۔ ((2:28۔ قرآن میں احترام علم کا یہ پہلو ادیانِ عالم میں اپنی مثال آپ ہے کہ اس میں ایمان و علم لازم و ملزوم ہیں۔ ایمان چند حقائق کو پوری طرح جان کر مان لینے کا نام ہے۔ ان حقائق کی معرفت بغیر علم کے ممکن نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھانے والے ہیں۔ آپ تو صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ہمارے کھلے دلائل پر یقین رکھتے ہیں اور پھر وہ مانتے بھی ہیں"۔ ((27:81-80 اس آیت میں ایمان اور جہالت کو ایک دوسرے کی ضد قرار دیا گیا ہے۔ دل و دماغ اور سمع و نظر کی صلاحیتوں سے عاری انسان قرآنی تعلیمات پر ایمان لانے سے قاصر رہتا ہے، حتیٰ کہ رسول اکرمؐ بھی ایسے انسان کو قرآن کی طرف مائل نہیں کر سکتے۔ قرآن پر صرف ایسے لوگ ایمان لا سکتے ہیں جو انفس و آفاق میں پھیلے ہوئے کھلے دلائل کو علم و فکر کی روشنی میں دیکھنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ قرآن نے اس کی بھی وضاحت کر دی ہے کہ اندھے اور بہرے ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ بصارت اور سماعت کی صلاحیتوں ہی سے محروم ہیں بلکہ درحقیقت وہ لوگ جس صلاحیت سے محروم ہیں وہ بصیرت اور تفکر و تعطل کا فقدان ہے۔ ارشاد باری ہے: "کیا یہ لوگ دنیا میں گھومے پھرے نہیں جس سے ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ ان سے سمجھنے لگتے یا ان کے کان ایسے ہو جاتے کہ وہ ان سے سننے لگتے۔ بات یہ ہے کہ (ان کی) آنکھیں اندھی نہیں ہیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہیں"۔ ((22:46 دوسری جگہ یوں فرمایا: "یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے اپنی رحمت سے دور کر کے ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا، تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر قفل لگ رہے ہیں"۔ ((47:24-23، ذرائع علم سماعت و بصیرت سے محرومی کو اللہ کی لعنت سے بھی زیادہ بڑی سزا بیان کیا گیا ہے۔ قرآن دلیل کی زبان میں بات کرتا ہے۔ "اگر تم سچے ہو تو مجھے کسی علمی و عقلی دلیل سے تو آگاہ کرو"۔ ((6:143، "ایمان و علم کے التزام کے سبب اسلام جبر و اکراہ پر مبنی دین کو تسلیم نہیں کرتا"۔ ((6:143، "دین میں زبردستی نہیں (کیونکہ) ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے"۔ ((2:256، "تا کہ جسے برباد ہونا ہو وہ واضح ثبوت کی بنا پر ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ واضح دلیل کی موجوگی میں زندہ رہے"۔ ((8:42، علم و یقین کے التزام کو ایک جگہ یوں بیان کیا ہے: "اس چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو"۔ ((17:36، یعنی جب تک کسی چیز کی حقیقت معلوم نہ ہو جائے اس کی تصدیق نہ کرو اور نہ ہی اس کو مانو۔ علم و ایمان کی ہم آہنگی کے اس بنیادی نظریے کے مطابق قرآن حکیم ان لوگوں کے ایمان کا اعتبار نہیں کرتا جو اسلامی حقائق کو علمی معیار پر پرکھے بغیر علمی وجوہ مثلاً سیاسی یا معاشی مصالح کی بنا پر ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں، ایسے لوگوں کو واضح طور پر بتا دیا گیا کہ وہ تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ انھوں نے اسلام کی بالادستی کو تسلیم کر لیا ہے لیکن ایمان کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔ اس لئے کہ کسی چیز پر ایمان اس صورت میں ممکن ہے جبکہ اس کے دلائل کو علم و فکر کی کسوٹی پر پرکھ کر بلا جبر و اکراہ اسے قلب سلیم میں جگہ دے لی جائے۔ اس کے بغیر ایمان کا دعویٰ کرنے والوں کے متعلق قرآن حکیم کا ارشاد ہے: "جاہل، گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ آپ فرما دیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم نے مخالفت چھوڑ کر اسلام کی بالادستی قبول کر لی ہے۔

رابطہ:9831439068

ہمارے معدے اور دماغ کا آپس میں کیا تعلق ہے اور خوراک کی مدد سے اسے بہتر کیسے بنایا جا سکتا ہے؟

آندرے بیرناتھ

ہمارا معدہ کروڑوں اعصابی خلیوں کا گھر ہے اور یہی سے 95 فیصد سیروٹونن پیدا ہوتے ہیں جو کہ ہماری صحت کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ یہ کسی نیورو یا اعصابی ٹرانسمیٹر کی طرح کام کرتے ہیں۔ حال ہی میں سامنے آنے والے نئے شواہد نے آنتوں میں موجود مائیکرو بائیوٹا کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ مائیکرو بائیوٹا دراصل کھربوں بیکٹیریا، وائرس، فنگس اور دیگر خوردبینی اجسام کا ایک گروپ ہے جو جسم اور دماغ کی صحت کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارا معدہ اور دماغ کس طرح ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ لیکن یہ تعلق کیسے قائم ہوتا ہے؟ اور کیا صحت مند اور خوشگوار زندگی کے لیے اس رابطے کو بہتر بنانا ممکن ہے؟ معدے کی ماہر ڈاکٹر صالحہ محمود احمد بتاتی ہیں کہ یہ دونوں اعضا، معدہ اور دماغ، تین مختلف طریقوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ پہلا 'ویگس نرو' یعنی عصب تائیہ ہے۔ یہ اعصابی نظام کا ایک بہت اہم ڈھانچہ ہے جو دماغ کو دل اور آنتوں جیسے کئی اعضا سے براہ راست جوڑتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دماغ اور معدہ ہارمونز کی مدد سے بات کرتے ہیں۔ گھریلن اور جی ایل پی-1 جیسے ہارمونل مادے گلینڈز یا غدود کے ذریعے تیار ہوتے ہیں اور پورے جسم میں سگنل بھیجتے ہیں۔ تیسرا حصہ مدافعتی نظام ہے۔ ڈاکٹر صالحہ کہتی ہیں 'بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ مدافعتی خلیے صرف خون یا لمف نوڈس میں رہتے ہیں، لیکن درحقیقت ان کا ایک بڑا حصہ آنتوں میں سرگرم رہتا ہے اور دماغ اور پورے آرگینزم کے درمیان ثالث کا کام کرتا ہے۔' امریکہ کے میو کلینک میں معدے کے ماہر ڈاکٹر پنکج جے پسریچا نے اس خاص تعلق پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ اس لیے ہوتا ہے کیونکہ دماغ کو کام کرنے کے لیے بہت زیادہ توانائی کی ضرورت ہوتی ہے اور معدہ ہمارا اپنا پاور ہاؤس ہے۔ وہ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دماغ ہمارے جسمانی وزن کا صرف دو فیصد ہے لیکن وہ جسم کی توانائی کا 20 فیصد استعمال کرتا ہے۔ اور آنتوں کا کام خوراک کو سادہ مالیکیولز میں توڑنا اور انھیں جذب کرنا ہے تا کہ پورے آرگینزم کو ایندھن فراہم کیا جا سکے۔ لیکن یہ دو طرفہ رشتہ ہے۔ دوسرے الفاظ میں کہا جائے تو جہاں دماغ معدہ کو متاثر کرتا ہے وہیں معدہ بھی دماغ کو متاثر کرتا ہے۔ اور ہمیں غور کرنے پر اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس کی کئی مثالیں ملتی ہیں۔ جب ہمیں کسی خطرناک یا سخت صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، یہاں تک کہ دفتر میں ہونے والی اہم میٹنگ سے قبل ہمارے پہلے جسمانی ردعمل میں سے ایک آنتوں میں کچھ ہونا ہے۔ ایسے میں ہمیں متلی محسوس ہو سکتی ہے، پیٹ میں درد ہو سکتا ہے یہاں تک کے بدہضمی یا ڈائریا بھی ہو سکتا ہے۔ ہماری آنتوں میں 10 کھرب سے 100 کھرب مائیکروبیل سیلز یا خلیات پائے جاتے ہیں۔ ان میں بیکٹیریا، وائرس، فنگس، پروٹوزوا اور دیگر ایسے جاندار پائے جاتے ہیں جو کو مائیکروسکوپ کے بغیر دیکھنا ممکن نہیں۔ مائیکروبیل سیلز کی یہ تعداد انسانی خلیات سے بھی کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مائیکروبیل کمیونٹی ہمارے ساتھ ایک باہمی تعلق رکھتی ہے۔ یہ ہماری خوراک سے غذائیت حاصل کرتے ہیں اور ہمیں ہضم کرنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ کچھ اجزا کو تو یہ توڑتے ہیں جنھیں ہمارا جسم خود نہیں توڑ سکتا۔ گذشتہ دو دہائیوں میں آنتوں میں موجود مائیکروبیوٹا اور اس کے ہماری صحت پر اثرات سے متعلق معلومات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر احمد کے مطابق سائنسدانوں نے ایسی نئی ٹیکنالوجی اور ٹیسٹ پر کام کیا ہے جو آنتوں میں پائے جانے والے جرثوموں کو جانچنے اور اُن کے باعث مختلف بیماریوں پر اثرات کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ڈاکٹر پسریچہ مزید بتاتے ہیں کہ مائیکروبیوٹا کے توازن میں تبدیلی کا عمل (ڈس بایوسس) اب تقریباً ہر انسانی بیماری کے ساتھ منسلک پایا گیا ہے۔ سنہ 2011 میں ڈاکٹر پسریچا نے اس حوالے سے چوہوں پر ایک ابتدائی تحقیق کی اور اس دوران انکشاف ہوا کہ زندگی کے ابتدائی دنوں میں جو لوگ معدے کی جلن کا سامنا کرتے ہیں ان میں طویل مدتی ڈپریشن اور اضطرابی کیفیت کا خطرہ پایا جاتا ہے۔ دیگر تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ڈس بایوسس موٹاپے، دل کی بیماریوں اور یہاں تک کہ کینسر کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ تاہم ڈاکٹر پسریچا کا کہنا ہے کہ ہمارے پاس ابھی اتنے شواہد نہیں کہ ہم آنتوں کی خرابی کو کئی بیماریوں کی بنیادی وجہ یا اثر کا تعلق قائم کر سکیں۔ وہ کہتے ہیں کہ کچھ ایسے شواہد موجود ہیں جن میں جانوروں اور انسانوں پر کی گئی تحقیق میں سامنے آنے والے مسائل آنتوں سے شروع ہو کر ڈپریشن یا بے چینی کا باعث بننے والی ذہنی بیماریوں کا سبب بنے۔ 'لیکن کیا یہ بیماریاں واقعی آنتوں کی وجہ سے ہوتی ہیں؟ اس کا ہمیں ابھی یقین نہیں۔' آنتوں کی مائیکرو بایوٹا اور دماغ سے اس کے تعلق کے بارے میں حالیہ تحقیق کے پیش نظر کیا واقعی ممکن ہے کہ ہمارے پیٹ میں موجود خوردبینی جانداروں کے درمیان ایک مکمل توازن برقرار رکھا جا سکے۔ ڈاکٹر صالحہ احمد کے مطابق یہ کام مشکل ہے کیونکہ ہر شخص کے مائیکرو بایوم یعنی بیکٹیریا، وائرس اور دیگر خوردبینی جاندار مختلف ترتیب سے موجود ہوتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'ہر انسان کا مائیکرو بایوم الگ ہوتا ہے۔ آپ کسی اور انسان کے ساتھ اپنے نظام کا موازنہ نہیں کر سکتے۔' تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کچھ عمومی تدابیر ایسی ہیں جو آنتوں کی صحت کے لیے فائدہ مند سمجھی جاتی ہیں۔ مثلاً متنوع اور متوازن غذا کا استعمال ایک اچھا آغاز ہے۔ نظامِ ہضم کے لیے فائدے مند بیکٹیریا پر مبنی غذائیں جیسے کہ دہی، کفیر اور کومبوجا پروبائوٹکس جبکہ ریشے دار اجزا پر مبنی خوراک جیسا کہ پھل اور سبزیاں پری بائیوٹک کہلاتی ہیں اور ان کا استعمال بھی قابل تعریف سمجھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر صالحہ احمد کہتی ہیں کہ 'میں یہ کہوں گی کہ غذا میں تنوع بہت اہم ہے، خاص طور پر پودوں پر مبنی غذاؤں کی مقدار ہمارے نظام کے لیے بہت مفید ہے۔' ماہر نظام انہضام کی حیثیت سے وہ تجویز دیتی ہیں کہ ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنی روزمرہ کی خوراک میں پھل، سبزیاں، اناج، دالیں، گریاں، بیج اور مسالحے شامل رکھے۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ 'میں خود مکمل سبزی خور نہیں ہوں لیکن میں اس بات پر یقین رکھتی ہوں کہ ہمیں اپنی غذا میں پودوں پر مبنی خوراک کی مقدار بڑھانی چاہیے۔' ڈاکٹر صالحہ ان مطالعات کی طرف اشارہ کرتی ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جن افراد کی غذا میں اوسطاً 30 فیصد مختلف قسم کے پودوں پر مبنی خوراک شامل ہو ان کا مائیکرو بایوم زیادہ صحت مند ہوتا ہے۔ لیکن کیا صرف خوراک میں تبدیلی سے انسان کے جذبات پر بھی اثر پڑ سکتا ہے، حتیٰ کہ کیا یہ ڈپریشن جیسی بیماریوں سے نمٹنے میں بھی مدد کر سکتی ہے؟ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی میں ایک تحقیق اسی سوال کا جواب تلاش کرنے کے لیے کی گئی۔ ماہرین نے تحقیق میں 71 ایسے رضا کاروں کو شامل کیا جو ڈپریشن کا شکار تھے اور انھیں دو گروپوں میں تقسیم کیا۔ پہلے گروپ کو چار ہفتوں تک پروبائیوٹکس دی گئیں، جبکہ دوسرے گروپ کو ایک دوا دی گئی۔ اس آزمائش میں نہ سائنسدانوں کو معلوم تھا کہ کون کیا لے رہا ہے اور نہ ہی رضا کار واقف تھے کہ ان پر کس چیز کا تجربہ کیا جا رہا ہے تجربے کے دوران ماہرین نے کئی ایسے ٹیسٹ کیے جن سے مزاج، اضطراب، نیند اور لعاب (تھوک) میں موجود کورٹیسول (دباؤ سے متعلق مادہ) کی پیمائش کی جا سکے۔ کلینیکل ماہرِ نفسیات اور اس تحقیق کی سربراہ پروفیسر ریتا بایاؤ کا کہنا ہے کہ ڈپریشن کے شکار افراد مثبت یا غیر جانبدار محرکات کے بجائے منفی احساسات اور چہروں کے تاثرات پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں 'ہم یہ سمجھنا چاہتے تھے کہ آیا پروبائیوٹکس کا استعمال دماغ میں جذبات سے متعلق معلومات کے تجزیے پر اثر انداز ہو سکتا ہے یا نہیں۔' پروفیسر ریتا بایاؤ کا کہنا ہے کہ 'پروبائیوٹک گروپ میں ہم نے دیکھا کہ وہ چہروں کے تاثرات اور دیگر جذباتی معلومات جیسے منفی محرکات کو پہچاننے کی جانب کم جھکاؤ رکھتے تھے۔' پروفیسر ریتا بایاؤ کا دعویٰ ہے کہ پروبائیوٹکس ڈپریشن کی کچھ علامات کو کم کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں لیکن اس کے لیے مزید تحقیق درکار ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'ہمیں ابھی مزید ٹھوس شواہد کی ضرورت ہے تاہم کچھ ایسے اشارے موجود ہیں کہ پروبائیوٹکس کم ضمنی اثرات کے ساتھ مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔' ڈاکٹر پسریچا کا کہنا ہے کہ مائیکرو بایوم کی ساخت کو تبدیل کرنے میں ابھی کئی دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ 'اور ہم جانتے ہیں کہ زیادہ تر افراد کے لیے کچھ رویوں کو برقرار رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے، ورنہ ہمیں موٹاپے کی مسئلے کا سامنا نہ ہوتا لیکن ہم اس معمے کو حل کرنے کے لیے اہم معلومات اکٹھی کر رہے ہیں۔'

(بشکریہ بی بی سی)

سرحد پر دراندازی کی بڑی کوشش ناکام، 'آپریشن سندور' کے بعد بی ایس ایف چوکس

نئی دہلی 9 مئی: ہندوستان کی سرحدی فورسز نے جمعرات کی رات جموں و کشمیر کے ضلع سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر دراندازی کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ یہ کارروائی 'آپریشن سندور' کے بعد کے حفاظتی اقدامات کا حصہ ہے، جس کے تحت پاکستانی حملوں کا مؤثر جواب دیا جا رہا ہے۔ بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جموں ونگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر تصدیق کی کہ 8 مئی 2025 کی رات تقریباً 11 بجے سانبہ سیکٹر میں مشتبہ سرگرمی دیکھی گئی، جس پر بی ایس ایف کے اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دراندازی کی کوشش کو ناکام بنایا۔ دوسری جانب، وزارت دفاع نے بھی تصدیق کی ہے کہ جموں، پٹھان کوٹ اور ادھم پور میں فوجی ٹھکانوں کو پاکستانی ڈرون اور میزائل

حملوں کا نشانہ بنایا گیا، جنہیں وقت پر ردعمل دے کر ناکام بنا دیا گیا۔ وزارت دفاع نے 'ایکس' پر بیان میں کہا، "قائم شدہ ایس او پیز کے تحت دستیاب حرکی و جامد صلاحیتوں کا استعمال کر کے ان خطرات کو مؤثر طریقے سے بے اثر کیا گیا۔ کسی بھی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔" وزارت نے مزید کہا کہ ہندوستان اپنی خودمختاری کے تحفظ اور عوام کی سلامتی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

'آپریشن سندور' کے بعد ہندوستان نے دفاعی سطح پر نہ صرف اندرونی مستعدی بڑھا دی ہے بلکہ سفارتی محاذ پر بھی سرگرم ہو گیا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکہ، اٹلی اور یورپی یونین کے رہنماؤں سے رابطہ کیا اور پاکستان کے اشتعال انگیز اقدامات پر سخت پیغام دیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے گفتگو کے دوران جے شنکر نے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے ردعمل پر زور دیا۔ انہوں نے گفتگو کے بعد ایکس پر کہا، "ہندوستان نے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف توازن کے ساتھ مؤثر کارروائی کی ہے اور کسی بھی قسم کے تنازع کو بڑھانے کی کوششوں کا سختی سے جواب دیا جائے گا۔" امریکی محکمہ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا، "سکریٹری نے پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے پر افسوس کا اظہار کیا اور انسداد دہشت گردی میں ہندوستان کے ساتھ قریبی تعاون کی یقین دہانی کرائی۔" وزیر خارجہ نے اطالوی نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ انتونیو تاجانی اور یورپی کمیشن کی نائب صدر کایا کالاس سے بھی بات کی۔ بات چیت کے دوران دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف اور پاکستان کی کسی بھی اشتعال انگیزی پر سخت ردعمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ تمام پیش رفتیں پاکستان کی جانب سے حالیہ دنوں میں کیے گئے میزائل، ڈرون اور فائرنگ کے حملوں کے بعد سامنے آئی ہیں۔ ہندوستان نے نہ صرف عسکری سطح پر مستحکم جواب دیا بلکہ عالمی سطح پر پاکستان کو بے نقاب کرنے کی کوششیں بھی تیز کر دی ہیں۔

ہند-پاک کشیدگی کے سبب شیئر بازار میں ہاہا کار
سینسیکس 79000 سے نیچے، بڑی کمپنیوں کے شیئرز زمین بوس

نئی دہلی 9 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ہندوستانی معیشت پر فوری اثر ڈالا ہے اور اس کا سب سے پہلا جھٹکا جمعے کی صبح شیئر بازار میں دیکھنے کو ملا۔ ممبئی اسٹاک ایکسچینج (بی ایس ای) کا 30 کمپنیوں پر مشتمل سینسیکس 1366 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 78,968 پر کھلا جبکہ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی انڈیکس 200 پوائنٹس گر کر سرخ نشان میں پہنچ گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ عالمی منڈیوں سے مثبت اشارے مل رہے تھے۔ جاپان کا نکیئی اور گفٹ نفٹی ہرے نشان میں تجارت کر رہے تھے، لیکن بھارت-پاکستان تنازعے کے سبب ہندوستانی بازار پر اس کا کوئی مثبت اثر نہ ہوا۔ سرمایہ کاروں میں خوف و ہراس پھیل گیا، خاص طور پر جیسے ہی 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان میں حملوں کی خبریں آئیں، بازار میں شدید اتھل پتھل دیکھی گئی۔ ابتدائی کاروبار میں 2014 کمپنیوں کے شیئرز گراوٹ کے ساتھ کھلے جبکہ صرف 327 کمپنیوں کے شیئرز میں اضافہ دیکھا گیا۔ 71 کمپنیوں کے حصص میں کوئی تبدیلی نہ آئی۔ اس دوران دفاعی شعبے سے وابستہ کمپنیوں جیسے بھارت الیکٹرانکس کے شیئرز میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ بڑے گھاٹے میں جانے والی کمپنیوں میں پاور گرڈ کے شیئرز 3 فیصد، آئی سی آئی سی آئی بینک 2 فیصد، ایچ یو ایل 1.50 فیصد، ریلائنس انڈسٹریز 1.30 فیصد اور ایچ ڈی ایف سی بینک 1.21 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ کاروبار کر رہے تھے۔ مڈکیپ سیکٹر میں انڈین ہوٹلز، آر وی این ایل، این ایچ پی سی اور یوکو بینک کے حصص 2.5 فیصد سے زیادہ گر گئے جبکہ منتھوٹ فنانس کے شیئرز 10 فیصد سے زیادہ گر کر سب سے بڑی گراوٹ کے ساتھ خبروں میں رہے۔ گزشتہ روز بھی بازار آخری گھنٹے میں زمین بوس ہو گیا تھا جب پاکستان میں مبینہ ڈرون حملوں کی خبریں آئیں۔ سینسیکس 411 پوائنٹس گر کر 80,334 پر بند ہوا تھا جبکہ نفٹی میں 140 پوائنٹس کی گراوٹ درج کی گئی تھی۔ اس اچانک گراوٹ میں سرمایہ کاروں کے تقریباً 5 لاکھ کروڑ روپے ڈوب گئے۔ سرمایہ کار اب حالات پر نظر رکھے ہوئے ہیں، خاص طور پر جغرافیائی صورتحال میں ممکنہ تبدیلیوں کے اثرات اور حکومت کی آئندہ پالیسیوں پر، تاکہ فیصلہ کیا جا سکے کہ مارکیٹ کب اور کیسے سنبھلے گی۔

جموں و کشمیر: سانبہ سیکٹر میں دراندازی کی کوشش ناکام، بی ایس ایف نے 7 دہشت گردوں کو کیا ہلاک

نئی دہلی 9 مئی: بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوانوں نے جمعرات کی رات جموں خطہ کے سانبہ سیکٹر میں ایک بڑی دہشت گردی کی سازش کو ناکام بناتے ہوئے سات دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب دہشت گردوں نے پاکستان سے سرحد پار کرنے کی کوشش کی تھی۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے بتایا کہ دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش کی اطلاع سرویلنس گرڈ سے ملی تھی، جس کے بعد فوراً کارروائی کی گئی۔ بی ایس ایف کے مطابق، پاکستانی رینجرز اپنی دھاندھار پوسٹ سے فائرنگ کر کے دہشت گردوں کو کور فراہم کر رہے تھے تاکہ وہ بین الاقوامی سرحد عبور کر سکیں۔ تاہم، بی ایس ایف کے جوانوں کی بروقت کارروائی نے دہشت گردوں کے منصوبے کو ناکام بنا دیا۔ بی ایس ایف نے سات دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، جن کی شناخت بعد میں پتہ چلی کہ وہ پاکستانی دہشت گرد گروپ جیش محمد سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کارروائی کے دوران پاکستانی پوسٹ دھاندھار کو بھی بڑا نقصان پہنچایا گیا۔ اس حملے کی تفصیلات سامنے آتے ہی ایک ویڈیو بھی جاری کی گئی جس میں دہشت گردوں کی دراندازی اور بی ایس ایف کی فائرنگ کی کارروائی دیکھی جا سکتی ہے۔ ویڈیو میں واضح طور پر دکھایا گیا ہے کہ کیسے دہشت گردوں نے نیم شب کے قریب ہندوستانی سرحد میں داخل ہونے کی کوشش کی، جسے بی ایس ایف کے جوانوں نے فوری طور پر ناکام بنا دیا۔ دہشت گردوں کو روکنے کے بعد بی ایس ایف نے فوراً فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں کم از کم سات دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق، پاکستانی فوج اور رینجرز کی جانب سے یہ حملہ اس بات کا غماز ہے کہ پاکستان ہندوستان کے ساتھ کشیدگی کے دوران مختلف طریقوں سے حملے کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بی ایس ایف کے جوانوں کی فوری اور جرات مندانہ کارروائی نے ایک بار پھر بھارتی سرحد کی حفاظت کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ مذکورہ حملے کے بعد ہندوستانی حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس میں پاکستان کی بارڈر ایکشن ٹیم (بی اے ٹی) ملوث ہو سکتی ہے، جو سرحدی علاقے میں دراندازی اور دہشت گردوں کی مدد کرنے کے لیے معروف ہے۔ یہ ایک اہم معاملہ ہے کیونکہ ہندوستان نے حالیہ برسوں میں کئی بار پاکستان کی بارڈر ایکشن ٹیم کی جانب سے دراندازی کی کوششوں کا سامنا کیا ہے۔ بی ایس ایف نے اس کارروائی کے بعد کہا کہ ہندوستانی سرحد کی حفاظت کے لیے ہماری فورسز ہر لمحہ چوکس ہیں اور ایسے حملوں کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ بی ایس ایف نے اس کارروائی کے بارے میں ایک ویڈیو بھی جاری کی، جس میں پاکستانی پوسٹ دھاندھار کو تباہ ہوتے ہوئے دکھایا گیا۔ اس ویڈیو کے ذریعے یہ واضح کیا گیا کہ دہشت گردوں کے حملے کو ناکام بنانے میں بی ایس ایف کی فورسز کی کیا اہمیت ہے۔

سونے کی فی گرام قیمت میں نمایاں کمی، عالمی منڈی میں تیزی برقرار

نئی دہلی 9 مئی: ہندوستانی صرافہ مارکیٹ میں آج سونے کی قیمتوں میں واضح کمی دیکھی گئی، جب کہ عالمی منڈی میں اس دھات کی قدر میں تیزی کا رجحان برقرار رہا۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کے مطابق 24 قیراط سونے کی 10 گرام فی قیمت 383 روپے کی کمی کے بعد 96,647 روپے پر بند ہوئی، جو گزشتہ روز 97,030 روپے تھی۔ اسی طرح 22 قیراط کے زیورات کی قیمت 94,330 روپے فی 10 گرام رہ گئی، جبکہ 20 قیراط کے سونے کا بھاؤ 86,020 روپے فی 10 گرام نوٹ کیا گیا۔ 18 قیراط سونے کی قیمت 78,280 روپے اور 14 قیراط کا نرخ 62,340 روپے پر ٹریڈ ہوا۔ آئی بی جے اے کے سینئر تجزیہ کار کے مطابق رواں ماہ کی تیزی کے بعد آج کی کمی مارکیٹ میں مختصر وقفے کی علامت ہے، جس کے پیچھے خام مال کی بین الاقوامی رسد اور امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں بہتری کا عمل رہا۔ حاضر بازار کے ساتھ ساتھ فروری تا جون کے سونے کے فیوچر معاہدوں میں بھی ہلکی سی کمی دیکھی گئی۔ 5 جون 2025 کے سونے کے معاہدے کی قیمت 0.05 فیصد گر کر 96,120 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی۔ اسی دوران 4 جولائی 2025 کے چاندی کے کنٹریکٹ کا بھاؤ 0.20 فیصد کمی کے بعد 96,315 روپے فی کلو پر بند ہوا۔ چاندی کی قیمتوں میں بھی دلچسپ رجحان دیکھا گیا، ہاو؟ سنگ اور سولر پینل کی بڑھتی مانگ نے چاندی پر دباؤ کم کیا، جس کے نتیجے میں ملکی مارکیٹ میں فی کلو چاندی کا بھاؤ 461 روپے کے اضافے کے ساتھ 95,686 روپے فی کلوگرام تک پہنچ گیا، جو کل 95,225 روپے فی کلو تھا۔ عالمی صرافہ منڈی میں سونے کی قدر 3,328 امریکی ڈالر فی اونس پر ٹریڈ کر رہی ہے، جو گزشتہ روز کے 3,300 ڈالر کے مقابلے میں 0.70 فیصد زیادہ ہے۔ تیز شرح سود اور اقتصادی بے یقینی نے سرمایہ کاروں کو سنہرے زیورات کی طرف مبذول رکھا ہوا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ رواں سال کے آغاز سے سونے کی قیمتوں میں مجموعی طور پر تقریباً 26.89 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یکم جنوری 2025 کو 24 قیراط سونے کا 10 گرام بھاؤ 76,162 روپے تھا، جو اب بڑھ کر 96,674 روپے ہو چکا ہے۔ اس سال کے پہلے پانچ ماہ میں سونے میں سرمایہ کاری نے روایتی اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگرچہ آئندہ مہینوں میں بین الاقوامی اقتصادی حالات اور امریکی فیڈرل ریزرو کی پالیسیوں کا بڑا اثر متوقع ہے، لیکن موجودہ غیر یقینی صورت حال سونے کی مانگ کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ ملکی خریداروں کے ساتھ ساتھ جواہرات کے صنعت کار بھی آئندہ سیزن برائے شادیوں اور دیوالی کے سیزن کے لیے زیورات کی خریداری کے جائزے کر رہے ہیں۔

ہند-پاکستان کشیدگی میں شدت، پنجاب میں تعلیمی ادارے بند، امتحانات ملتوی

چنڈی گڑھ 9 مئی: پہلگام میں دہشت گرد حملے اور اس کے بعد 'آپریشن سندور' کے تحت ہندوستانی فوج کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر پنجاب حکومت نے ریاست بھر میں تمام تعلیمی ادارے بند کرنے اور امتحانات ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنجاب، جو پاکستان کے ساتھ 532 کلومیٹر طویل سرحد رکھتا ہے، نے یہ فیصلہ احتیاطی تدبیر کے طور پر کیا ہے۔ جالندھر میں قائم آئی کے گجرال پنجاب ٹیکنیکل یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے کہ غیر متوقع حالات کے باعث آخری سیمسٹر کے امتحانات ملتوی کیے جا رہے ہیں۔ یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ نیا امتحانی شیڈول کم از کم پانچ دن پہلے جاری کیا جائے گا۔ پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے اعلان کیا کہ ریاست کے تمام اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں—خواہ وہ سرکاری ہوں، نجی یا امدادی—آئندہ تین دنوں کے لیے مکمل طور پر بند رہیں گی۔ جمعرات کی شب پنجاب کے چھ سرحدی اضلاع—فیروزپور، پٹھان کوٹ، فاضلکا، امرتسر، گرداسپور اور ترن تارن—میں بلیک آؤٹ نافذ کیا گیا۔ ریاستی حکومت نے عوام کی رہنمائی کے لیے کنٹرول روم بھی قائم کیا ہے، جہاں شہری لینڈ لائن نمبرز 0172-2741800 اور 0172-2749900 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف، بی ایس ایف نے فیروزپور سیکٹر میں ایک پاکستانی درانداز کو ہلاک کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق، درانداز کو جمعہ کی صبح بین الاقوامی سرحد عبور کرتے وقت مارا گیا، جب وہ بی ایس ایف کی لاکھا سنگھ والا چوکی کے قریب دراندازی کی کوشش کر رہا تھا۔ ہلاک ہونے والے کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی۔ پنجاب کے بعض سرحدی علاقوں میں عوام نے نقل مکانی شروع کر دی ہے تاکہ خود کو محفوظ مقامات پر منتقل کر سکیں۔ ریاستی پولیس کے تمام اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں تاکہ ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ عام آدمی پارٹی پنجاب کے لیڈر رامن اروڑا نے کہا کہ ریاستی حکومت اور تین کروڑ پنجابی عوام ہندوستانی فوج کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں اور پنجاب پولیس ہر حملے کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔

پورا ملک سندور آپریشن کی حمایت میں فوج کے ساتھ کھڑا ہے: کانگریس

نئی دہلی، 9 مئی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پہلگام میں پاکستانی حمایت یافتہ دہشت گردوں کی جانب سے معصوم سیاحوں کا مذہب پوچھنے اور ان کا سندور مٹانے کی بزدلانہ حرکت کی ہے، جس پر ہندوستان اور ہماری فوج نے نے آپریشن سندور کے ذریعے کرارا جواب دیا ہے اور اب پورا ملک فوج اور حکومت کے ساتھ کھڑا ہے اور کانگریس کو یہ پیغام دینے کے لیے 'جے ہند یاترا' نکال رہی ہے۔ کانگریس نے کہا کہ دہشت گردانہ حملے کے جواب میں ہندوستانی حکومت اور فوج کی طرف سے کی گئی کارروائی میں پورا ملک متحد ہے۔ ہماری فوج پاکستان میں صرف دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہی ہے لیکن اس کی فوج ہمارے گرودوارہ اور معصوم شہریوں پر حملہ کر کے اپنے مذموم اور ناپاک عزائم کا اظہار کر رہی ہے۔ کانگریس کی جے ہند یاترا کا مقصد فوج کا حوصلہ بڑھانا اور پاکستان کے خلاف اتحاد کا پیغام دینا ہے۔ پارٹی کے ترجمان راگنی نائک نے کہا کہ 'جے ہند یاترا' بحران کے وقت میں ملک کے اتحاد کے لیے ضروری ہے اور اس سے دنیا کو یہ پیغام جائے گا کہ پورا ملک پاکستان کی بزدلانہ سرگرمیوں کے خلاف متحد ہے۔ ہماری فوج دشمن کی کارروائیوں کا منہ توڑ جواب دے رہی ہے اور اس مہم میں ملک کا ہر شہری فوج اور حکومت ہند کے ساتھ ہاتھ ملا کر چلنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے اور پارٹی لیڈر راہل گاندھی نے پہلگام حملے کے فوراً بعد پارٹی کی اعلیٰ ترین پالیسی سازی کی تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی کی پہلی اور دوسری میٹنگ میں حکومت اور فوج اور ان کے ہر قدم کی حمایت کرنے پر زور دیا تھا۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اس فیصلے کو مزید تقویت دینے کے لیے پارٹی اب 'جے ہند یاترا' کا انعقاد کر رہی ہے اور ملک کے تمام طبقات کے لوگوں کو اس یاترا میں بڑی تعداد میں شامل ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر راگنی نائک نے کہا کہ دہشت گردوں کے ذریعہ ملک کے معصوم سیاحوں کو ان کا مذہب پوچھ کر قتل کرنے کے بعد اب پاکستانی فوج پونچھ میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ ہمارے گرودواروں پر حملے ہو رہے ہیں اور دہشت گردی کا سرپرست پاکستان ہمارے خلاف F-16 طیارے استعمال کر رہا ہے جو امریکہ نے اسے دہشت گردی کے خلاف استعمال کرنے کے لیے دیا تھا۔ ہندوستان نے ہمیشہ پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھے ہیں اور اس کے ساتھ سیاسی تعلقات برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے لیکن پاکستان نے ہر مرتبہ ہندوستان کے امن کی پہل کو مسترد کرتے ہوئے پیٹھ پر چھرا گھونپا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہمارے سرحدی علاقوں کے معصوم شہریوں کی مدد کرے جو پاکستانی فوج کے حملوں میں نشانہ بن رہے ہیں اور زخمیوں کو مناسب طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سندور ہر عورت کے لیے قیمتی ہے اور فوج نے جس طرح سے کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کو پریس کانفرنس کے لیے منتخب کیا ہے وہ سندور مٹانے کے دہشت گردانہ حملے کے خلاف مسلح افواج کی کارروائی کے بعد قابل تعریف ہے۔

جھارکھنڈ کے ضلع کھونٹی میں جادوٹونے کے شبہ میں خاتون کا بہیمانہ قتل، چار افراد گرفتار

جھارکھنڈ 9 مئی: جھارکھنڈ کے ضلع کھونٹی میں جادوٹونے کے شبہ میں ایک 40 سالہ خاتون کو بہیمانہ طریقے سے قتل کر دیا گیا۔ واقعہ کھونٹی ضلع کے مروہو تھانہ علاقے کے پترادیہ گاؤں میں پیش آیا جہاں خاتون کی لاش 7 مئی کی صبح ان کے گھر سے برآمد ہوئی۔ لاش کی حالت خوفناک تھی؛ گلا کٹا ہوا تھا اور جسم پر متعدد جگہوں پر تیز دھار ہتھیاروں کے زخم تھے۔ پولیس نے صرف 36 گھنٹے کے اندر اس لرزہ خیز قتل کی گتھی سلجھاتے ہوئے چار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ واقعہ کے اہم ملزم کی شناخت لورنسگھ عرف ایٹوا کے طور پر ہوئی ہے، جو مقتولہ بدھنی پورتی کا پڑوسی ہے۔ لورنسگھ کو شک تھا کہ بدھنی اس کی آٹھ سے نو مہینے کی بیمار بچی پر جادوٹونا کر رہی ہے۔ اسی توہم پرستی اور ذہنی دباؤ کے باعث اس نے تین دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر قتل کی منصوبہ بندی کی۔ ایس ڈی پی او ورون رجک کے مطابق ملزم لورنسگھ نے بدھنی کو 'ڈائن' قرار دے کر اسے مارنے کا منصوبہ بنایا اور اپنے ساتھیوں—بروما گاؤں کے ایری نیکس اوڈیا عرف تو، کیوڑا گاؤں کے گنسا پورتی عرف روگا، اور اڑکی تھانہ کے لنگا گاؤں کے پروین منڈو عرف ٹکلو—کو اس میں شامل کیا۔ منصوبہ کے مطابق 6 مئی کی رات جب بدھنی اپنے گھر میں سو رہی تھی، تو ان چاروں نے اس پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کر کے قتل کر دیا۔ پولیس نے سینئر افسران کی ہدایت پر سب انسپکٹر وِل اور کنچن کمار کشواہا پر مشتمل ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی، جس نے تکنیکی ذرائع، مقامی معلومات اور گاؤں والوں سے گفت و شنید کی بنیاد پر اہم سراغ حاصل کیے۔ ان ہی سراغوں کی مدد سے پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر چاروں ملزمان کو گرفتار کر لیا اور قتل میں استعمال ہونے والے ہتھیار بھی برآمد کر لیے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس واردات کے پیچھے خالصتاً توہم پرستی اور جادوٹونے کا اندیشہ کارفرما ہے، جو ریاست کے قبائلی علاقوں میں اب بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ گرفتار ملزمان کو جمعہ کے روز عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا گیا۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ خواتین کے خلاف جادوٹونے کے نام پر تشدد کے واقعات روکنے کے لیے عوامی سطح پر بیداری مہم کی ضرورت ہے، تاکہ ایسی المناک وارداتوں کا اعادہ نہ ہو۔

وزیر خارجہ نے برطانوی وزیر خارجہ کے ساتھ 'آپریشن سندور' پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 09 مئی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کے روز برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی سے 'آپریشن سندور' کے سلسلے میں فون پر بات کی۔ ڈاکٹر شنکر نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر پوسٹ میں کہا کہ "برطانیہ کے خارجہ سکریٹری مسٹر لیمی کے ساتھ آج سہ پہر فون پر بات چیت ہوئی۔ ہماری بات چیت دہشت گردی سے نمٹنے پر مرکوز تھی، جس کے لیے عدم برداشت کا موقف ہونا چاہیے"۔ بات چیت کے دوران، وزیر خارجہ نے اپنے برطانوی ہم منصب کے سامنے ہندوستان کے اس موقف کا اعادہ کیا کہ پاکستان کے اشتعال انگیز اقدامات کے خلاف ہندوستان کی جوابی کارروائی کی پیمائش، مناسب، ذمہ دارانہ اور غیر اشتعال انگیز تھی۔ پاکستان نے کشیدگی بڑھانے کی کوشش کی تو اسے منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

کیا 2021 میں 20 لاکھ اموات چھپائی گئیں؟ سرکاری رپورٹ سے کورونا دور کی سچائی کا انکشاف

نئی دہلی 9 مئی: ہندوستان میں کورونا وبا کے دوران اموات کی اصل تعداد ایک طویل عرصے سے بحث کا موضوع رہی ہے۔ کئی ماہرین، صحافیوں اور عالمی اداروں نے اشارہ دیا تھا کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار حقیقی حالات کی مکمل عکاسی نہیں کرتے۔ اب، رجسٹرار جنرل آف انڈیا (آر جی آئی) کی تازہ ترین رپورٹ نے ان خدشات کو تقویت دی ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' پر شائع خبر کے مطابق، اس رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ سال 2021 میں کورونا کی دوسری لہر کے دوران ملک میں مجموعی طور پر بیس لاکھ سے زائد اضافی اموات ہوئیں، جو سرکاری ریکارڈ سے کہیں زیادہ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 2021 میں ہندوستان میں مجموعی طور پر ایک کروڑ تین لاکھ اموات درج کی گئیں، جبکہ 2019 میں یہ تعداد 83 لاکھ تھی اور 2020 میں 81 لاکھ۔ اس فرق سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ 2021 میں کم از کم 20 لاکھ ایسی اموات ہوئیں جو معمول کے رجحان سے زیادہ تھیں۔ ماہرین کے مطابق، اس غیر معمولی اضافے کی بنیادی وجہ کورونا وبا ہے لیکن ان میں سے کئی اموات کو سرکاری طور پر نہ تو کورونا سے جوڑا گیا اور نہ ہی ان کا طبی طور پر اندراج ہو سکا۔ یہ رپورٹ تین الگ الگ سرکاری دستاویزات پر مبنی ہے جن میں سیمپل رجسٹریشن سسٹم (ایس آر ایس)، سول رجسٹریشن سسٹم (سی آر ایس) اور میڈیکل سرٹیفکیٹ آف کاز آف ڈیتھ (ایم سی سی ڈی) شامل ہیں۔ ان کے مطابق ریاستوں کی جانب سے 2021 میں صرف تین لاکھ بتیس ہزار اموات کو کورونا سے جوڑ کر رپورٹ کیا گیا تھا، جبکہ میڈیکل سرٹیفائیڈ ڈیٹا میں یہ تعداد چار لاکھ تیرہ ہزار کے قریب تھی۔ اس کے برعکس، عام اموات کے سال بہ سال فرق سے پتا چلتا ہے کہ صورتحال کہیں زیادہ سنگین تھی۔ کورونا کے دوران نہ صرف صحت کا نظام دباؤ کا شکار تھا، بلکہ دیہی علاقوں میں تو طبی سہولیات کی شدید قلت تھی۔ کئی جگہوں پر افراد کی اموات کے وقت کورونا کی جانچ تک نہیں ہو سکی، اور نہ ہی مناسب اسپتال کی سہولت موجود تھی۔ اس کے علاوہ، اموات کے وقت بروقت اندراج نہ ہونے کی وجہ سے بھی اعداد و شمار غیر واضح رہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اس وقت کے سیاسی دباؤ اور وبا کے پھیلاؤ کے خوف سے بھی سرکاری سطح پر اصل اعداد کو کم کر کے پیش کیا گیا۔ اب جب کہ حکومت کی اپنی رپورٹ میں یہ اعتراف سامنے آیا ہے کہ 2021 میں اموات کا رجحان غیر معمولی حد تک بڑھا ہوا تھا، تو اس سے وہ لاکھوں خاندان بھی متاثر ہوتے نظر آتے ہیں جنہوں نے اپنے عزیزوں کو کھو دیا، مگر ان کی اموات کو کبھی سرکاری ریکارڈ کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ اس رپورٹ سے نہ صرف ایک تلخ حقیقت آشکار ہوئی ہے بلکہ حکومت، سماج اور اداروں کے لیے ایک سوال بھی کھڑا ہو گیا ہے کہ مستقبل میں ایسی کسی ہنگامی صورتِ حال میں شفافیت اور درستگی کو کیسے یقینی بنایا جائے۔

ملک میں اناج کا وافر ذخیرہ ہے: شیوراج

نئی دہلی، 9 مئی (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ نے جمعہ کے روز کہا کہ ملک میں اناج اور دیگر غذائی اشیاء کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر شیوراج چوہان نے آج یہاں جائزہ میٹنگ کے بعد کہا کہ ملک میں گیہوں، چاول، دال، تیل اور دیگر خورد و نوش کی اشیاء کا وافر ذخیرہ ہے اور بازار میں بھی مناسب دستیابی ہے۔ یہ جائزہ اجلاس پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی فوج کی طرف سے پاکستان کے خلاف شروع کی گئی کارروائی کے پیش نظر منعقد کیا گیا تھا۔ مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ گزشتہ سال کے مقابلے اناج کے کل رقبہ میں 3.8 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، جس میں چاول اور مکئی کی پیداوار میں بڑا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اسی طرح خریف 2024 میں اناج کی کل پیداوار میں پچھلے سال 2023 کی خریف کی پیداوار کے مقابلے میں 6.81 فیصد اضافہ ہوا تھا، جس میں چاول، مکئی اور جوار وغیرہ جیسی فصلوں میں زیادہ پیداوار درج ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا، [؟] ملک میں خوردنی تیل اور دالوں کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور سبزیوں کی فصلیں بھی بہتر حالت میں ہیں۔ نامساعد موسمی حالات کے باوجود ہماری غذائی پیداوار میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ربیع کا دوسرا تخمینہ بھی بہت امید افزا ہے۔ مسٹر شیوراج چوہان نے کہا کہ ملک کے کسانوں کے لیے یوریا، ڈی اے پی، این پی کے کے مناسب بندوبست کیے گئے ہیں۔ کھاد کا ذخیرہ شروع ہو گیا ہے۔

امریکہ نے سعودی عرب سے اسرائیل سے تعلقات کی شرط کو واپس لے لیا

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے سعودی عرب کے ساتھ سول نیوکلیئر معاہدے کی خاطر اسرائیل سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کی شرط کو واپس لے لیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ٹرمپ 13 مئی کو سعودی عرب کے دورے پر روانہ ہونے ہیں، جہاں 100 ارب ڈالرز سے زائد کے اسلحہ کی ڈیل معاہدے اور دیگر معاشی امور پر گفتگو ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق اس تبدیلی کو امریکہ کی جانب سے بڑی سفارتی لچک کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور اسے اسرائیلی سفارت کاری کیلئے بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکہ نے بائیڈن کے دور میں سعودی عرب سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کی شرط عائد کر دی تھی، تاہم غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں اور عرب عوام کے سخت ردعمل کے باعث سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے قیام میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ یہی وجہ ہے کہ واشنگٹن نے اپنی شرط واپس لے لی ہے۔ واضح رہے کہ عالمی عدالت انصاف کے سامنے یہ کیس ہے کہ اسرائیل دنیا کے سامنے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے۔ اسرائیل کی طرف سے غزہ کی پٹی میں داخل ہونے والی امداد پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے، جس کے باعث صورتحال بہت زیادہ خراب ہو چکی ہے۔ عدالت نے کہا کہ اسرائیل غزہ میں امداد داخل کرنے کی اجازت نہیں دے رہا ہے۔ کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کو براہ راست نشر کر رہا ہے جبکہ فلسطینیوں کا صفایا کرنے کے مخصوص ارادے کے ساتھ غیر قانونی اقدامات کر رہا ہے۔

حج کیلئے انڈونیشین خاتون مدینہ جاتے ہوئے انتقال کرگئی

مدینہ منورہ، 9 مئی (یو این آئی) انڈونیشیا سے شوہر کے ساتھ حج کیلئے روانہ ہونے والی خاتون سعودی عرب لینڈنگ سے قبل ہی انتقال کر گئیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق 65 سالہ خاتون کا تعلق انڈونیشیا کے وسطی جاوا صوبے سے تھا، خاتون مدینہ جانے والی پرواز میں موجود تھیں جس دوران خاتون کی طبیعت خراب ہوئی اور وہ انتقال کر گئیں۔ طیارے میں انتقال کے بعد ان کی ویڈیو بھی سعودی میڈیا کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کی گئی ہے جس میں پرواز کے ایک کونے میں جنازہ دیکھا جا سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خاتون کا انتقال 3 مئی کے روز دوپہر 3 بج کر 12 منٹ پر ہوا جب کہ خاتون کی شناخت 65 سالہ واسطہ کے نام سے ہوئی ہے۔

ہندوستان اور پاکستان کی جنگ میں مداخلت نہیں: امریکہ

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے مابین جاری فوجی کارروائی کے درمیان نائب امریکی صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کیا، پاکستان نے اسے جواب دے دیا، ہم ہند-پاک جنگ میں مداخلت نہیں کریں گے، کیونکہ اس سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ امریکی نیوز چینل فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا کہ ہم جنوبی ایشیا میں دونوں ایٹمی ملکوں کے مابین کشیدگی کم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور سفارتی راہداریوں کو استعمال کر رہے ہیں، تاہم جنگ میں براہ راست دخل نہیں دیں گے۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جوہری جنگ نہیں ہونی چاہیے، ایسا ہوا تو پوری دنیا کے لیے تباہ کن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم دونوں ملکوں کی کشیدگی کم کروانے کے لیے کام کر رہے ہیں، تاہم اس وقت پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ایٹمی جنگ کا خدشہ نہیں ہے۔ انہوں نے سابق صدر جو بائیڈن کی خارجہ پالیسیوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ سابق امریکی انتظامیہ کی پالیسیوں سے امریکہ کو نقصان ہوا۔ اس کے علاوہ امریکہ، یورپی یونین، چین، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ایران، روس، جرمنی، یونان، سوئٹزر لینڈ سمیت کئی ممالک نے پاکستان اور ہندوستان کی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ملکوں کو مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے پر زور دیا ہے۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 21 فلسطینیوں کی موت

غزہ، 9 مئی (یو این آئی) غزہ پٹی میں جمعرات کو اسرائیلی حملوں میں کم از کم 21 فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے شمالی غزہ کے قصبے بیت لاہیا میں ایک رہائشی مکان پر حملہ کیا جس میں بچوں اور خواتین سمیت نو افراد کی موت ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ غزہ شہر کے مغرب میں الشطی پناہ گزین کیمپ کے باہری علاقے میں فلسطینیوں کے اجتماع پر اسرائیلی فضائی حملے میں تین نوجوان ہلاک اور چار زخمی ہو گئے۔ ترجمان نے بتایا کہ اس کے علاوہ اسرائیلی فضائی حملوں اور گولہ باری میں غزہ کے جنوبی قصبے خان یونس، دیر البلاح شہر، وسطی غزہ میں نصیرات پناہ گزین کیمپ اور غزہ شہر کے مشرق میں شجاعیہ محلے میں گھروں، اسکول اور ٹینٹ ہاؤس کو نشانہ بنایا گیا جس میں ایک لڑکی اور ایک خاتون سمیت 9 افراد ہلاک ہوئے۔ اسرائیلی فوج نے ابھی تک ان واقعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اسرائیل نے جنوری میں حماس کے ساتھ جنگ[؟][؟]بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کی میعاد ختم ہونے کے بعد 2 مارچ کو غزہ میں سامان اور رسد کا داخلہ بند کردیا اور 18 مارچ کو غزہ پر دوبارہ حملے شروع کر دیے۔ جمعرات کو غزہ میں صحت افسران کی جانب سے جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق اب تک 2,651 فلسطینی ہلاک اور 7,223 زخمی ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی ناکہ بندی کے درمیان دیر البلاح میں الاقصیٰ شہدا اسپتال کے ترجمان خلیل الدقران نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ غزہ کے اسپتالوں میں ناکہ بندی کی وجہ سے ادویات کی شدید قلت سے زخمیوں میں سے کئی افراد کی موت ہو سکتی ہے۔ جمعرات کو ہی غزہ سول ڈیفنس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ اسرائیلی ناکہ بندی اور حملوں کے دوران ایندھن کی قلت کے باعث اس کی 75 فیصد گاڑیاں بند ہو گئیں اور جنریٹرز اور آکسیجن کے آلات کی بھی شدید قلت ہے۔ اقوام متحدہ نے پہلے ہی غزہ میں آنے والی انسانی تباہی کے بارے میں خبردار کیا ہے، خاص طور پر بچوں میں شدید بھوک کی بڑھتی ہوئی علامات کی اطلاع دی گئی ہے۔ صورتحال تیزی سے بگڑ رہی ہے کیونکہ امریکہ میں قائم فوڈ ریلیف آرگنائزیشن ورلڈ سینٹرل کچن نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ میں انسانی امداد کی کمی کی وجہ سے کھانا پکانا بند کردے گا، جس کے بعد اسٹاک ختم ہونے کے بعد انکلیو میں زیادہ تر کمیونٹی کچن بند کرنے پڑیں گے۔

کیتھولک مسیحیوں کے نئے روحانی پیشوا امریکی صدر کے ناقد

ویٹی کن سٹی، 9 مئی (یو این آئی) کیتھولک مسیحیوں کے نئے روحانی پیشوا کارڈینل رابرٹ پریووسٹ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کے ناقد نکلے۔ نئے منتخب پوپ نے سوشل میڈیا پر حال ہی میں ایک ایسی پوسٹ شیئر کی جس میں ٹرمپ انتظامیہ کی امیگریشن پالیسیوں پر تنقید کی گئی تھی۔ پوسٹ میں امریکی رہنماؤں کی امیگریشن پالیسیوں پر ایک اخلاقی سوال اٹھایا گیا ہے۔ رابرٹ پریووسٹ جب شکاگو کے کارڈینل تھے تو انہوں نے سوشل میڈیا پر تین ایسی پوسٹس شیئر کیں جن میں ٹرمپ کی امیگریشن پالیسی اور جے ڈی وینس کے مذہبی نظریات پر سوالات اٹھائے گئے۔ نئے پوپ نے 2024 میں اپنے ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کرنے سے بڑی حد تک گریز کیا، تاہم 2011 سے وہ انگریزی اور ہسپانوی زبانوں میں کئی پوسٹ کر چکے ہیں۔

روس اور امریکہ کا اقوام متحدہ میں 'اطمینان بخش ورکنگ رابطہ': پولینسکی

اقوام متحدہ، 9 مئی (یو این آئی) روس اور امریکہ نے اقوام متحدہ (یو این) میں 'اطمینان بخش ورکنگ روابط' قائم کیے ہیں، جس میں امریکہ کے مستقل نمائندے کی باضابطہ تقرری کی گئی ہے۔ روس کو امریکی سفارتی مشن سے مزید فیصلہ کن کارروائی کی توقع ہے۔ اقوام متحدہ میں روس کے نائب سفیر دمتری پولینسکی نے یہ اطلاع آر آئی اے نووستی کو دی ہے۔ مسٹر پولینسکی نے کہا "ہم نے امریکی مستقل مشن کی موجودہ ٹیم کے ساتھ انتہائی تسلی بخش ورکنگ رابطے قائم کیے ہیں جو ہمیں اقوام متحدہ کے بھی امور پر بات چیت کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ پھر بھی مستقل نمائندہ مستقل نمائندہ ہوتا ہے اور ان کی آمد سے ہم صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ہدایات اور ترجیحات کی تکمیل میں امریکی سفارتی مشن سے مزید فیصلہ کن کارروائی کی توقع کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ جتنی جلدی آئے، اتنا ہی بہتر ہوگا۔" مسٹر ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اس وقت کے قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز کو برطرف کرنے کا اعلان کیا تھا، جو سگنل میسنجر کے ذریعے خفیہ معلومات لیک ہونے کے معاملے میں اہم شخص تھے۔ امریکی لیڈر نے کہا کہ وہ والٹز کو اقوام متحدہ میں امریکہ کا اگلا سفیر نامزد کریں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ قومی سلامتی کے مشیر کا کام عارضی طور پر سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو کو دے دیا جائے گا، جو محکمہ خارجہ میں اپنا عہدہ برقرار رکھیں گے۔

ٹرمپ کی نو منتخب پوپ لیو چہاردہم کو مبارک باد

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رابرٹ پری ووسٹ کو رومن کیتھولک چرچ کی تاریخ میں پہلے امریکی پوپ کے طور پر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی اور جلد ملنے کی خواہش کا اظہار بھی کر دیا۔ کیتھولک مسیحیوں کے نئے روحانی پیشوا رابرٹ پری ووسٹ پوپ منتخب ہونے کے بعد پوپ لیو چہاردہم کہلائیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر نو منتخب امریکی پوپ لیو چہاردہم کے لیے پیغام جاری کیا۔ انہوں نے لکھا کہ کارڈینل رابرٹ فرانسس پری ووسٹ کو مبارک ہو، جنہیں ابھی پوپ منتخب کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی لکھا کہ یہ اعزاز کی بات ہے کہ وہ پہلے امریکی پوپ ہیں۔ یہ انتہائی جوش اور ہمارے ملک کے لیے بڑے تعظیم و تکریم کی بات ہے۔ میں پوپ لیو چہاردہم سے ملاقات کا منتظر ہوں۔ یہ ایک بہت معنی خیز لمحہ ہوگا۔ واضح رہے کہ ویٹیکن سٹی میں نئے پوپ کا انتخاب کم از کم 4 مرتبہ کی ووٹنگ کے بعد ہوا ہے۔ 133 رومن کیتھولک کارڈینلز نے نئے پوپ کے انتخاب کے لیے خفیہ ووٹنگ میں حصہ لیا تھا۔ نئے پوپ کا انتخاب ہونے پر سسٹین چیپل کی چمنی سے سفید دھواں خارج کیا گیا اور سینٹ پیٹرز باسیلیکا میں گھنٹیاں بجائی گئیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نئے روحانی پیشوا رابرٹ پری ووسٹ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کے ناقد ہیں۔ انہوں نے ٹرمپ انتظامیہ کی امیگریشن پالیسیوں پر تنقید کی تھی۔

حج کے بعد عمرہ ویزوں کا اجراء

ریاض، 9 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ نے بیرونی ممالک کے لیے بعد از حج عمرہ پروگرام کا اعلان کردیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت حج و عمرہ کا کہنا ہے کہ رواں برس حج ختم ہوتے ہی بیرونی عمرہ زائرین کے لیے 14 ذوالحجہ بمطابق 11 جون 2025 سے عمرہ ویزوں کو بحال کردیا جائے گا۔ وزارت حج کے مطابق عمرہ ویزے رمضان المبارک کے اختتام تک جاری کرائے جاسکتے ہیں، یکم شوال سے عمرہ ویزوں کا اجرا بند ہونے کے بعد صرف جاری شدہ ویزوں کے حامل عمرہ زائرین 15 شوال 1447 ہجری تک مملکت آسکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق عمرہ ویزوں پر مملکت آنے والے زائرین کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ آئندہ برس حج سیزن سے قبل یعنی 15 ذوالقعدہ 1447 ہجری تک اپنے ملکوں کو لوٹ جائیں۔ خیال رہے عمرہ ویزوں کے اجرا پر عارضی پابندی کا مقصد مختلف ممالک سے آنے والے عازمین حج کو سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ میں غیر ضروری ازدحام نہ ہو اور حجاج کرام بغیر کسی پریشانی کے حج کرسکیں۔ دوسری جانب گزشتہ سال بغیر اجازت حج کی خلاف ورزیوں پر سعودی عرب کی حکومت نے سخت نوٹس لے لیا ہے۔ حکومت نے اس سال سخت پالیسی اپناتے ہوئے بغیر اجازت حج پر 10 ہزار سے 1 لاکھ ریال تک جرمانہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سفیر پاکستان احمد فاروق کا کہنا ہے کہ سعودی حکومت نے حج قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے سعودی حکام کے مطابق گزشتہ سال 11 ہزار پاکستانیوں نے ویزہ ختم ہونے کے بعد مکہ میں قیام کیا۔ بغیر اجازت نامے یا وزٹ ویزے پر حج مکمل طور پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ حج 2025 میں خلاف ورزیوں پر قید، جرمانے، ملک بدری، 10 سال داخلے پر پابندی عائد کی جائے گی۔ حکومت پاکستان کی جانب سے عازمین کو جدید ٹیکنالوجی سکیورٹی پہلو سے دیکھا جا رہا ہے۔ سفیر نے کہا کہ مکہ مکرمہ سے بروقت روانگی نہ کرنے پر بھی بھاری سزائیں ہوں گی۔[؟] حرم ریگین[؟] میں مقررہ مدت سے زائد قیام کو سنگین جرم قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ عازمین حج سعودی قوانین کی مکمل پاسداری کریں اس حوالے سے سفارتخانہ پاکستانی عازمین کی خدمت کے لیے ہمہ وقت موجود ہے سعودی قانون شکنی پر سفارتخانے کے اختیارات محدود ہو جاتے ہیں، پاکستانی کمیونٹی کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا مگر قانون پر عمل ضروری ہے۔

☆☆☆☆

نئے پوپ کا اعلان، رابرٹ پریووسٹ عیسائیوں کے سب سے بڑے مذہبی رہنما بن گئے

ویٹی کن 9 مئی: ویٹیکن سٹی میں سسٹین چیپل کی چمنی سے سفید دھوئیں کا بادل اٹھنے کا مطلب ہے کہ کیتھولک چرچ کے کارڈینلز نے اگلے پوپ کا انتخاب کر لیا ہے۔ سینئر کارڈینلز نے جمعرات کو سینٹ پیٹرز اسکوائر میں اعلان کیا کہ امریکہ کے رابرٹ پریووسٹ کیتھولک چرچ کے نئے پوپ ہوں گے اور وہ پوپ لیو XIV کے نام سے جانے جائیں گے۔ رابرٹ پریووسٹ پہلے امریکی پوپ ہیں۔ سسٹین چیپل کی چمنی سے سفید دھواں نکلنے کے تقریباً 70 منٹ بعد پوپ لیو سینٹ پیٹرز باسیلیکا کی مرکزی بالکونی میں نمودار ہوئے۔ پھر یہ واضح ہو گیا کہ 133 کارڈینل الیکٹرز نے کیتھولک چرچ کے لیے ایک نئے رہنما کا انتخاب کیا ہے۔ نئے پوپ کے طور پر رابرٹ پریووسٹ کے نام کا اعلان فرانس کے کارڈینل ڈومینک ممبرتی نے کیا۔ "ہمارے پاس ایک پوپ ہے،" انہوں نے سینٹ پیٹرز اسکوائر میں جمع ہزاروں لوگوں کو بتایا۔ 69 سالہ رابرٹ پریووسٹ کا تعلق شکاگو سے ہے۔ پریووسٹ نے اپنے کیریئر کا بیشتر حصہ پیرو میں بطور مشنری گزارا اور وہ صرف 2023 میں کارڈینل بن گئے۔ انہوں نے بہت کم میڈیا انٹرویو دیے ہیں اور عوام میں کم ہی بولتے ہیں۔ پوپ فرانسس کی موت کے بعد لیو 267 ویں کیتھولک پوپ بن گئے۔ پوپ فرانسس لاطینی امریکہ کے پہلے پوپ تھے اور انہوں نے 12 سال تک کیتھولک چرچ کی قیادت کی۔ کیتھولک روایت کے مطابق پوپ کنکلیو میں ایک نئے پوپ کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اس میں پوری دنیا کے کارڈینلز پوپ کا انتخاب کرتے ہیں۔ کارڈینلز کیتھولک چرچ کے اعلیٰ ترین پادری ہیں۔ کارڈینلز دنیا بھر کے بشپ اور ویٹیکن کے اہلکار ہوتے ہیں جنہیں پوپ ذاتی طور پر منتخب کرتے ہیں۔ کنکلیو میں یہ کارڈینلز نئے پوپ کے انتخاب کے لیے کئی میٹنگیں کرتے ہیں۔ نئے پوپ کے لیے ووٹنگ ویٹی کن سٹی کے سسٹین چیپل میں ہوتی ہے۔ 80 سال سے کم عمر کارڈینلز کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔ ووٹنگ کا پورا عمل خفیہ رکھا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران، کارڈینلز کو بیرونی دنیا سے کسی بھی قسم کے رابطے کی اجازت نہیں ہے۔ کارڈینلز خفیہ بیلٹ کے ذریعے ووٹ دیتے ہیں۔ ووٹنگ ہر روز چار راؤنڈ تک ہوتی ہے اور اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک کہ کوئی امیدوار دو تہائی ووٹ حاصل نہ کر لے۔ یہ عمل صبح کے ایک خاص اجتماع سے شروع ہوتا ہے، جہاں 120 کارڈینلز سسٹین چیپل میں جمع ہوتے ہیں۔ یہ 120 کارڈینلز نئے پوپ کا انتخاب کرتے ہیں۔ اس اہم اجتماع کے بعد کارڈینل سب کو وہاں سے جانے کو کہتے ہیں۔ اس سے پہلے، یہ کارڈینلز رازداری کا حلف اٹھاتے ہیں اور نئے پوپ کے انتخاب تک خود کو کنکلیو کے اندر ہی محدود رکھتے ہیں۔ اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ ووٹنگ کے پہلے دن نئے پوپ کا انتخاب ہو جائے گا۔ نتائج کے اعلان کے لیے تین کارڈینلز مقرر کیے جاتے ہیں۔ یہ کارڈینلز ہر بیلٹ کے نتائج کو بلند آواز سے پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار مطلوبہ دو تہائی ووٹ حاصل نہ کر سکے تو بیلٹ کے نتیجے کو چولہے میں جلا دیا جاتا ہے۔ ان بیلٹس کو جلانے کے لیے استعمال ہونے والے کیمیکلز انتہائی سیاہ دھواں پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح، جب کوئی امیدوار ایک راؤنڈ میں مطلوبہ دو تہائی ووٹ حاصل کرتا ہے، تو کالج آف کارڈینلز کے ڈین سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا وہ اسے قبول کرتا ہے۔ اگر وہ مان لے تو پچھلے دور کے بیلٹ جل جاتے ہیں لیکن اس بار بیلٹ جلانے کے لیے استعمال ہونے والے کیمیکلز سے سفید دھواں نکلتا ہے، جس سے باہر کی دنیا کو پتہ چل جاتا ہے کہ نیا پوپ منتخب ہو گیا ہے۔

امریکہ اور برطانیہ میں معاہدے کے بعد بٹ کوائن کی قدر ایک لاکھ ڈالر سے بڑھ گئی

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) فروری 2025 کے اوائل کے بعد پہلی بار بٹ کوائن جمعرات کو ایک لاکھ ڈالر سے تجاوز کر گیا، جسے امریکہ اور برطانیہ کے درمیان وسیع پیمانے پر ہونے والے معاہدے سے تقویت ملی ہے، یہ اشارہ بھی ملا ہے کہ شاید صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی باقی دنیا کے ساتھ تجارتی جنگ کم ہو رہی ہے۔ میڈیا میں شائع برطانوی غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق جمعرات کی دوپہر کو بٹ کوائن ایک لاکھ ایک ہزار 329 ڈالر پر ٹریڈ کر رہا تھا، یعنی ایک ہی دن میں بٹ کوائن کی قدر 4.7 فیصد بڑھ گئی، دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی نے مثبت راہ اپنائی ہے، اگرچہ حالیہ جنوری 2025 کی ایک لاکھ 9 ہزار ڈالر سے کم ہے۔ ایتھریم بلاک چین کی کرپٹو کرنسی ایتھر 14 فیصد سے زیادہ بڑھ کر 2 ہزار 50 ڈالر سے زائد ہوگئی، ایتھر اس سے قبل مارچ کے آخر کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچی تھی۔ ڈیجیٹل ایسٹ ٹریڈنگ پلیٹ فارم نیکسو کے شریک بانی انٹونی ٹرینچیف نے ایک ای میل تبصرے میں کہا کہ ایک لاکھ ڈالر کی دوبارہ وصولی کو بٹ کوائن کے زیادہ طاقتور کارناموں میں سے ایک کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، اور یہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ گزشتہ ماہ بٹ کوائن کی قیمت 74 ہزار ڈالر کے قریب تھی، جس سے خریدنے والوں کو غیر معمولی طور پر منافع ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ بٹ کوائن کی قیمت ایک لاکھ ڈالر تک پہنچنا اس بات کا اشارہ ہے کہ ایک لاکھ 9 ہزار ڈالر یا اس سے زائد کی قدر اس کی نظروں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ طویل المیعاد سرمایہ کاری، یعنی کم از کم 155 دنوں کے لیے خریدنے والوں کی تعداد اس سے کم وقت میں فروخت کرنے والوں سے کافی زیادہ ہے۔ بٹ کوائن اور دیگر کرپٹو کی قیمتوں میں فروری اور اپریل کے درمیان تیزی سے گراوٹ آئی تھی، کیونکہ تاجروں نے ٹرمپ کی جانب سے توقع سے کم رفتاری کے ساتھ کرپٹو اصلاحات کو آگے بڑھانے پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ گزشتہ ماہ امریکی صدر کی جانب سے بڑے پیمانے پر محصولات کے اعلان نے محفوظ پناہ گاہوں میں ہلچل مچا دی تھی، جس میں بٹ کوائن اور دیگر کرپٹو کرنسی کی قیمتوں میں اسٹاک اور دیگر ہائی رسک اثاثوں کے ساتھ کمی ہوئی تھی۔ دیگر کرپٹو کرنسیاں اتنی مضبوطی سے بحال نہیں ہوئیں، ایتھر اب بھی پچھلے سال کے آخر میں اپنی بلند ترین سطح سے 50 فیصد نیچے ہے۔ فن ٹیک کمپنی ایل میکس گروپ کے مارکیٹ اسٹریٹجسٹ جوئیل کروگر نے کہا کہ بٹ کوائن ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز میں ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی آمد، جغرافیائی سیاسی تناؤ میں کمی اور مالیاتی محرک کو فروغ دینے کے چینی اقدامات نے بٹ کوائن کی قدر میں اضافے میں کردار ادا کیا ہے۔

وینزویلا کے 315 شہری میکسیکو سے واپس لائے گئے

کراکس، 9 مئی (یو این آئی) وینزویلا کے 315 شہریوں کو میکسیکو سے واپس لایا گیا ہے۔ میکسیکو سے واپس لایا گیا 315 تارکین وطن کا ایک گروپ جمعرات کو سرکاری ایئرلائن کانویاسا کی پرواز سے وینزویلا کی راجدھانی پہنچا۔ وینزویلا کی داخلہ، انصاف اور امن کی وزارت نے انسٹاگرام پر کہا کہ 197 بالغ اور 118 بچے ملک کی" سماجی و اقتصادی ترقی میں دوبارہ شامل ہونے" کے لیے کراکس پہنچے۔ وزارت نے کہا" واضح رہے کہ وہ تقریباً 4,000 وینزویلا کے باشندوں میں شامل ہو گئے جن کی بحفاظت واپسی کی گارنٹی بولیورین حکومت نے دی ہے۔" فروری سے وینزویلا کے تارکین وطن کے جتھے ریٹرن ٹو دی ہوم لینڈ منصوبہ کے تحت وطن واپس آئے ہیں، یہ ایک سرکاری پروگرام ہے جو شمالی امریکہ اور دنیا کے دیگر حصوں سے وینزویلا کے باشندوں کو وطن واپس لانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

چلی میں ایمبولینس طیارہ حادثے کا شکار، چھ کی موت

سینٹیاگو، 9 مئی (یو این آئی) [illegible] چلی میں ایک ایمبولینس طیارے کا رابطہ [illegible] منقطع ہوگیا اور اس کے حادثے کا شکار ہونے سے چھ افراد ہلاک ہوگئے۔ [illegible] طیارے کے ملبے اور لاشوں کو تلاش کر لیا گیا ہے۔ [illegible] رپورٹ کے مطابق [illegible]

سری لنکا میں فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 6 اہلکار ہلاک

کولمبو، 9 مئی (یو این آئی) سری لنکا میں ایک فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ہیلی کاپٹر بیل '212' میں کل 12 افراد سوار تھے اور ہیلی کاپٹر سری لنکا کے مادورو اویا کے آبی ذخائر میں گر کر تباہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق ہیلی کاپٹر میں سوار 6 افراد ہلاک ہو گئے جن میں سری لنکن اسپیشل فورسز اور ایئر فورس کے جوان شامل ہیں جب کہ 6 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ترجمان سری لنکن ایئر فورس نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر پاسنگ آؤٹ پریڈ کی مشق کے لیے جا رہا تھا کہ حادثہ پیش آیا۔ رپورٹ کے مطابق سری لنکن حکام نے حادثے کی وجوہات کے بارے میں تا حال کچھ بتانے سے انکار کیا۔

'امریکہ کی ہندوستان اور پاکستان سے مسلح تصادم بند کرنے کی اپیل

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے بتایا ہے کہ امریکہ نے ہندوستان اور پاکستان سے مسلح تصادم بند کرنے کی اپیل کی ہے۔ محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ کی وزیر اعظم شہباز شریف سے بات ہوئی ہے جب کہ مارکو روبیو کی بھارتی وزیر خارجہ سے بھی گفتگو ہوئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ امریکہ پاکستان اور ہندوستان میں براہ راست رابطہ بحال کرانا چاہتا ہے، پاکستان اور ہندوستان میں براہ راست رابطوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور مارکو روبیو نے پاکستان اور ہندوستان سے کشیدگی کم کرنے پر بات کی ہے۔ ترجمان کے مطابق فریقین سے کہتے ہیں مسائل کے حل کیلئے ذمہ دارانہ اقدامات کریں پاکستان پہلگام واقعے کی تحقیقات چاہتا ہے۔

امریکہ اور برطانیہ کے درمیان اضافی ٹیرف میں کمی کیلئے معاہدہ

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برطانوی اسٹیل اور ایلومینیم پر 25 فیصد ٹیرف ختم کر دیا جب کہ بیشتر کاروں پر ٹیرف کو 27.5 سے کم کر کے 10 فیصد کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بیف کی باہمی مارکیٹ تک رسائی پر بھی اتفاق کیا گیا ہے اور بدلے میں برطانوی حکومت امریکی اشیاء کیلئے محصول پر عائد ٹیرف کو ہٹا دے گی۔

ایرانی وزیر خارجہ کا پاکستانی ہم منصب سے رابطہ، کشیدگی کم کرنے پر زور

تہران، 9 مئی (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے پاکستانی ہم منصب اسحاق ڈار سے ٹیلیفونک رابطہ کیا ہے۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق عباس عراقچی اور اسحاق ڈار نے پاکستان۔ ہندوستان کشیدگی سے پیدا اسکیورٹی امور پر بات کی جب کہ اس دوران عباس عراقچی نے زور دیا کہ دونوں فریق صورتحال مزید کشیدہ ہونے سے روکیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے حالیہ نئی دہلی کے دورے میں ہندوستانی صدر، مشیر قومی سلامتی امور اور وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور امید ظاہر کی پاکستان ہندوستان کے درمیان کشیدگی کم ہوگی۔

چینی شہری ہندوستانی سرحدی علاقوں میں جانے سے احتیاط کریں: چینی سفارتخانہ

کھٹمنڈو، 9 مئی (یو این آئی) نیپال میں چینی سفارتخانے نے اپنے شہریوں کو نیپال ہندوستان سرحدی علاقوں میں جانے سے احتیاط کرنے کی ہدایت کردی۔ پاک چین تعاون سبوتاژ کرنے کی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوگی: چینی سفارتخانہ چینی میڈیا کے مطابق کھٹمنڈو میں موجود چینی سفارتخانے نے نیپال میں اپنے شہریوں کو ایڈوائزری جاری کردی۔ چینی سفارتخانے کی ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ چینی شہری نیپال ہندوستان سرحدی علاقوں میں جانے سے احتیاط کریں۔

آسنسول کارپوریشن کے زیراہتمام گرورابندرناتھ ٹیگور کی جینتی پورے جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): عظیم بنگالی شاعر، عالم، ناول نگار، ڈرامہ نگار، انسان دوست، فلسفی اور نوبل انعام یافتہ گرو رابندر ناتھ ٹیگور کے یوم پیدائش پورے شہر میں نہایت ہی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا اسی سلسلے میں مغربی بنگال کے مغربی بردوان ضلع میں بھی یوم پیدائش پورے جوش وخروش کے ساتھ منایا حکومتی اداروں، مختلف کلبوں اور سماجی تنظیموں کی جانب سے کئی پروگراموں کے ذریعے کاوی گرو کا یوم پیدائش منایا گیا مغربی بردوان ضلع کے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے زیراہتمام شاعر گرو رابندر ناتھ ٹیگور کی یاد میں انکی جینتی پر نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ بڑی کامیابی کے ساتھ اسنسول بی این ارموڑ پر واقع رابندر بھون ہال میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا کاوی گرورویندر ناتھ ٹیگور کے یوم پیدائش کی تقریب سے پہلے آسنسول میونسپل کارپوریشن سے ایک جلوس بھی نکالا گیا اس جلوس میں اسکول کے بچوں کی بڑی تعداد شامل تھی جو روایتی بنگالی لباس میں تھے اس جلوس میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، ایم ایم آئی سی گورداس چٹرجی کے علاوہ سورتی ادھیکاری کے علاوہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے افسران اور ملازمین کی بڑی تعداد موجود تھی رابندر بھون پہنچنے کے بعد سب نے شاعر گرو رابندر ناتھ ٹیگور کے مجسمے پر پھول چڑھائے پروگرام کے دوران مقررین نے رابندر ناتھ ٹیگور کی زندگی اور کاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے کچھ اہم نکات پیش کیے سب نے کہا کہ رابندر ناتھ ٹیگور صرف ایک انسان نہیں تھے وہ اپنے آپ میں ایک ادارہ تھے جو ہمیشہ صرف اپنے اردگرد کی ترقی کے بارے میں نہیں سوچتے تھے وہ پوری دنیا کو اپنا خاندان سمجھتے تھے اور وہ سب کی ترقی اور سب کی ذہنی اور روحانی ترقی کے بارے میں سوچتے تھے۔ انہوں نے کبھی بھی اپنے آپ کو کسی ایک دائرے تک محدود نہیں رکھا انہوں نے ہمیشہ خود کو بڑھنے دیا، انہوں نے ہمیشہ اپنے جذبات، اپنی سوچ کو وسعت دی، اور آج جب ہم سب ایک محدود سوچ کے دائرے میں قید ہو رہے ہیں ایسے میں رابندر ناتھ ٹیگور کا آئیڈیل ہمارے لیے بہت اہم ہے انہوں نے کہا کہ رابندر ناتھ ٹیگور پر انہوں نے ہندستان کو دنیا کے نقشے پر ایک نئی شناخت دی جس کے لئے پورا ہندوستان انہیں ہمیشہ سلام پیش کرے گا۔

ڈسٹرکٹ اینڈ کلچر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے رابندر جینتی منائی گئی

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): پوری ریاست کے ساتھ ساتھ آج آسنسول میں بھی مختلف مقامات پر شاعر گرو رابندر ناتھ ٹیگور کا یوم پیدائش منایا گیا آسنسول کے پولیس لائن علاقے میں واقع یوتھ ہاسٹل میں ڈسٹرکٹ فیکٹ اینڈ کلچر ڈپارٹمنٹ کی جانب سے رابندر ناتھ ٹیگور کی یوم پیدائش کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر یہاں مختلف ثقافتی پروگرام منعقد کیے گئے جہاں مختلف عمر کے فنکاروں نے رابندر سنگیت اور رقص پیش کیا اس دوران پچھم بردوان کے ضلع ناظم ایس پونا بلم، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی۔ رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی اور ضلع انتظامیہ کے تمام اعلیٰ افسران موجود تھے اور رابندر ناتھ ٹیگور کی تصویر پر پھول چڑھائے مالا دان کیا پروگرام کے دوران فنکاروں نے رابندر ناتھ ٹیگور کے لکھے ہوئے اشعار سنائے اور ان کے گیتوں پر رابندرا نرتیہ بھی پیش کیا گیا اس موقع پر رابندر ناتھ ٹیگور کے بارے میں تقریر کرتے ہوئے تمام مہمان خصوصی نے کہا کہ رابندر ناتھ ٹیگور ایک فرد نہیں تھے، وہ اپنے آپ میں ایک ادارہ تھے ایک انجمن کی حیثیت رکھتے تھے اس نے ایک ایسی دنیا کا تصور کیا تھا جہاں سب ایک دوسرے سے جڑے ہوں، کسی کے درمیان کوئی تفریق نہ ہو اور کہیں بھی دشمنی کی گنجائش نہ ہو اس کے لیے اس نے ایسی دنیا بنائی جہاں گانوں، موسیقی اور ثقافت کے ذریعے امن کو برقرار رکھا جا سکتا ہے رابندر ناتھ ٹیگور کی اس سوچ کی آج کے دور میں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

درگا پور:! غیر قانونی بورنگ کے خلاف کارپوریشن کو یادداشت پیش

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): لینڈ ڈیفنس کمیٹی کی جانب سے محکمہ ناظم کے دفتر اور سٹی سینٹر میں واقع میونسپل کارپوریشن کے سامنے ایک پرائیویٹ کنسٹرکشن کمپنی کی جانب سے غیر قانونی بورنگ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور ایک یادداشت پیش کی گئی احتجاجی قیادت کمیٹی کے سیکریٹری دھروجیوتی مکھرجی نے کیا شری مکھرجی نے کہا کہ غیر قانونی بورنگ کو روکنے کے لیے پہلے بھی کئی بار شکایات کی جا چکی ہیں لیکن بدقسمتی سے محکمہ کی طرف سے اب تک کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہیا نہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے گوپال مٹھ گاؤں کے شمال میں نئی ؟؟ کثیر المنزلہ عمارتوں کے پروموٹروں کے خلاف غیر قانونی بورنگ کی شکایات کی جا رہی ہیں لیکن بدقسمتی سے آج تک درگاپور یا ضلع انتظامیہ نے اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ اس بار بھی محکمہ تعمیراتی کمپنی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرے گا انہوں نے کہا کہ یہ محکمہ کے لیے باعث شرم ہے۔ یہ شہر ہمارے اسلاف کی قربانیوں پر کھڑا ہے لیکن ہمیں ابھی تک زمین کی ملکیت نہیں دی گئی اسلاف کی قربانیوں کے باوجود یہ شہر وہ زمین پر دوسرے درجے کے شہریوں کی طرح زندگی گزارنے پر مجبور ہیں ہمارے حصے کا پانی کھلے عام لوٹا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہمارا ماننا ہے کہ انتظامیہ کے ایک طبقے کے براہ راست تعاون کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے انتظامیہ اس بار پرائیویٹ کنسٹرکشن کمپنی کے خلاف سخت کارروائی کرے بصورت دیگر کمیٹی کا احتجاج جاری رہے گا۔

کونسلر اشوک رودرا کے مکتوب کے مدنظر شتروگھن سنہا کی سیل بورڈ کے چیئرمین سے ملاقات

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 78 کے کونسلر اور ترنمول کانگریس کی ریاستی کمیٹی کے ایگزیکیٹو ممبر اشوک رودرا نے آسنسول کے ترنمول ایم پی شتروگھن سنہا کو دو مطالبات کے ساتھ ایک خط لکھا کہ برن پور سیل آئی ایس پی یا آئی ایس سی او میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ورکرز کو اسی طرح کی تنخواہیں دی جائیں جیسا کہ مقامی نوجوانوں کو اسٹیل پرائی پلانٹ میں جدید قیمت پر دیا جائے اور ISCO کی توسیع ہو بتایا جاتا ہے کہ آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا نے جمعرات کو دہلی میں سیل بورڈ کے چیئرمین امریندو پرکاش سے ملاقات کی انہوں نے پارٹی کے کونسلر اشوک رودرا کے مطالبے کے مطابق چیئرمین کے ساتھ مسائل اٹھائے اس کے علاوہ انہوں نے اپنی ہی پہل پر ایک اور مسئلہ کا اضافہ کیا اور اس کے بارے میں سیل چیئرمین کو بتایا یعنی آئیسکو ورکرز کو رات کے الاؤنس کے طور پر صرف 100 سے 150 تک ہی ملتے ہیں انہوں نے چیئرمین کو یہ تجویز بھی دی کہ اس میں اضافہ کیا جائے بتایا جاتا ہے کہ رکن پارلیامنٹ کو اس بات کا علم اس وقت ہوا جب انہوں نے چندروز قبل آئیسکو فیکٹری کا دورہ کیا تھس سیل کے چیئرمین نے ایم پی کو یقین دلایا کہ وہ آسنسول ایم پی کے ذریعہ اٹھائے گئے ان تینوں مسائل پر سیل بورڈ کی اگلی میٹنگ میں عہدیداروں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں گے اور فوری کارروائی کریں گے اتفاق سے آسنسول کے ایم پی کو لکھے ایک خط میں کونسلر نے لکھا، "میں آپ کی توجہ سیل ISP یا ISCO فیکٹری حکام کے خلاف پچھلے کچھ مہینوں سے جاری احتجاج کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔" ہمارے مطالبات درج ذیل ہیں۔ (1) ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ضلع (مغربی بردوان) میں سیل کے کل تین یونٹ ہیں ایک ڈی ایس پی یا درگاپور اسٹیل پلانٹ، اے ایس پی یا الائے اسٹیل پلانٹ اور برن پور سیل آئی ایس پی یا آئی ایس سی او اسٹیل پلانٹ پہلے دو درگاپور میں ہیں اور ایک برن پور میں ہے لیکن ان فیکٹریوں میں آؤٹ سورسنگ ورکرز کی اجرت میں بہت فرق ہے سیل ISP (ISCO) اسٹیل پلانٹ، برن پور) میں ایک ملازم اوسطاً 11,000 روپے (تقریباً) ماہانہ وصول کرتا ہے جبکہ ڈی ایس پی (درگاپور اسٹیل پلانٹ) اور اے ایس پی (الائے اسٹیل پلانٹ، درگاپور) ملازمین کو اوسطاً روپے سے زیادہ تنخواہ ملتی ہے 7,000 ماہانہ۔ دوسری جانب سیل ISP میں جدید کاری اور توسیع کا عمل جاری ہے اس لیے یہاں بڑی بھرتیاں ہوں گی ہم چاہتے ہیں کہ مقامی بے روزگار نوجوانوں کو غیر ہنر مند/ ہنر مند آؤٹ سورسنگ ورکرز کے طور پر ملازمت دی جائے۔ اشوک رودرا نے کہا کہ میں نے رکن پارلیمنٹ سے مذکورہ معاملے میں مداخلت کرنے کی درخواست کی تھی انہوں نے میری درخواست کا جواب دیا اور ابتدائی طور پر سیل کے چیئرمین سے ملاقات کی اور انہیں مسائل سے آگاہ کیا۔

☆☆☆☆☆

رانی گنج: مل مالک کے گھر اور دفتر سے لاکھوں روپے مالیت کے اشیاء چور لیکر فرار

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج تھانہ علاقہ کے کھرسولی بازار میں واقع مشہور امبیکا آئل مل کے گھر اور دفتر میں کل رات چوروں نے بڑی چوری کی واردات کی لاکھوں روپے مالیت کا سامان لے کر فرار ہو گئے چوری کی مسلسل وارداتوں سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے اور لوگ خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں اطلاع کے مطابق امبیکا آئل مل کے مالک پرمود توڈی نے بتایا کہ یہ واقعہ آدھی رات کو پیش آیا جب ہم اسٹیبلشمنٹ کو بند کر کے گھر چلے گئے اس دوران چوروں نے واردات کی ملزمان سامنے کی چھت کی کھڑکی توڑ کر گھر میں داخل ہوئے اور اندر موجود تمام کمروں کے تالے توڑ ڈالے پہلے ہم یہاں رہتے تھے لیکن اب نہیں رہتے چور ہر کمرے کے دروازے توڑ کر باتھ روم کا گیزر بھی لے گئے برتن، بھاری سامان اور دیگر قیمتی سامان بھی لوٹ لیا گیا صبح ہوتے ہی ہم نے پولیس کو اطلاع دی اس سے پہلے بھی رانی گنج میں جرائم کی کئی بڑی وارداتیں ہو چکی ہیں۔ گزشتہ ہفتے چوروں نے گنیش اپارٹمنٹ میں ایک ہی رات میں تین فلیٹوں کے تالے توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کا مال لوٹ لیا۔ اسی دوران پنجابی موڑ میں واقع معروف پردیپ آٹوموبائل بائک شوروم میں آدھی رات کو چوروں نے ہائی وے کے کنارے واقع شوروم کا مین دروازہ توڑ کر لاکھوں مالیت کا سامان چوری کر لیا شیام مندر کے سامنے دن دیہاڑے ایک خاتون سے زیورات چھیننے کے واقعہ نے بھی علاقہ کو ہلا کر رکھ دیا ہے مسلسل ہو رہی چوری کی واردات سے علاقے میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔

خاتون کی پراسرار موت، قتل کا الزام، احتجاجاً توڑ پھوڑ

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): ایک خاتون کی پراسرار موت کو قتل کا الزام لگا کر مشتعل لوگوں نے لاش کو قبضے میں لیکر احتجاج کیا توڑ پھوڑ کی گئی درگاپور نیو ٹاؤن شپ تھانے کے علاقے میں شدید کشیدگی کو دیکھتے ہوئے پولیس فورس اور نیو ٹاؤن شپ تھانے کے فوجی دستے موقع پر پہنچ گئے ذرائع کے مطابق متوفی کا نام مایا گھوش بتایا جاتا ہے اس کی شادی دو سال قبل درگاپور تھانہ کے حلقے میں شوبھن سے ہوئی تھی مایا گھوش کے والد کے خاندان والوں کا الزام ہے کہ مایا کو ان کے شوہر شوبھن اور داماد شادی کے بعد سے ہی تشدد کا نشانہ بنا رہے تھے دوپہر کو یہ اطلاع ملی کہ مایا کا انتقال ہو گیا ہے جیسے ہی وہ مایا کے سسرال پہنچے تو انہیں مایا کی لٹکتی لاش نظر آتی ہے پھر وہ غصے سے پھٹ پڑا توڑ پھوڑ کی جاتی ہے۔ صورتحال کو سنبھالنے کے لیے تھانہ نیو ٹاؤن شپ کی بھاری نفری پہنچ گئی پولیس کے گرد احتجاج شروع ہوا درگاپور پولیس کمشنریٹ کی جنگی فورس صورتحال کو سنبھالنے کے لیے یہاں پہنچ گئی مردہ خاتون کی بہن پرتیما گھوش کی شکایت، میرے والد کو فون کر کے کہا گیا کہ مایا نے گلا کاٹ لیا ہے جبکہ داماد اپنے اہل خانہ کے افراد کے ساتھ مل کر تشدد کا نشانہ بناتا ہیا سے صبح سے مارا پیٹا جا رہا تھا پھر انہوں نے بہن کو مارا اور پھانسی دے دی ہم ان کے لیے سخت سزا چاہتے ہیں۔ احتجاج دو گھنٹے تک جاری رہا۔ پولیس کی یقین دہانی کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا اس کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے درگاپور محکمہ اسپتال لے جایا گیا۔

تجاوزات ہٹانے گئے اہلکاروں کو کونسلر فنصبی عالیہ سونی کی سربراہی میں عوامی مخالفت کا سامنا

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار وارڈ نمبر 24 کے مہوا ڈانگال لوکو کوارٹر پر غیر قانونی طور پر قابض لوگوں کو ہٹانے گئے ریلوے حکام کو مقامی لوگوں اور اس اراضی و کوارٹر میں رہنے والے لوگوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا وارڈ 24 کی متحرک جانباز ہر دلعزیز خاتون کاونسلر فنصبی عالیہ سونی کی زیر سرپرستی عوام اور کوارٹر علاقے کی اراضی پر شب وروز زندگی بسر کرنے والے مرد وخواتین پر مشتمل لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس موقعے پر امڈ پڑی اس موقعے پر اراضی خالی کرانے ائے یا کوارٹروں کو منہدم کرنے ائے اہلکاروں کو ان مشتعل ہجوم کا زبردست سامنا کرنا پڑا اہلکاروں نے کئی جگہوں پر اپنی کاروائی کرتے ہوئے کئی کوارٹرس کو منہدم کر کے زمین بوس کر دیا ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق ریلوے کی جانب سے متعدد بار کوارٹرز خالی کرنے کے نوٹس دیے گئے لیکن ہر بار احتجاج کے باعث ریلوے حکام کو تجاوزات ہٹائے بغیر واپس جانا پڑا اس بار ریلوے پروٹیکشن فورس اور دیگر اہلکار لوکو کوارٹر علاقے میں پہنچے اور غیر قانونی طور پر قابض مکانات وکوارٹروں کو مسمار کر دیا اس کاروائی کی اطلاع ملتے ہی یا خبر پاتے [illegible]

کی مہم روک دی۔ اس کے بعد علاقے میں ریلی نکالی گئی اور ریلوے کی اس کاروائی کے خلاف اور مودی سرکار کے خلاف جم کر نعرے لگائے گئے آخر میں کونسلر نے لوگوں کو لیکر لوکو کوارٹر کالونی کے داخلی دروازے کے سامنے والی جگہ پر ریلوے کی اس کاروائی کے خلاف دھرنے پر بیٹھ گئی کاونسلر فنصبی عالیہ سونی نے کہا کہ ریلوے کے خالی کوارٹرز میں تقریباً 350 سے زائد مقامی لوگ ایک عرصے سے رہ رہے ہیں انہیں ہٹانے سے پہلے بحالی کے انتظامات کرنے ہوں گے انہیں اج اچانک ہٹانے کے لئے ریل حکام فورس کے ساتھ اگئی انہوں نے کہا کہ ترنمول حکومت لوگوں کو آباد کرنا جانتی ہے اگر مرکزی بی جے پی کی مودی حکومت اور اس کا محکمہ ریلوے غریب مجبور بے بس لوگوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتا ہے تو ترنمول ایسا نہیں ہونے دے گی فنصبی عالیہ نے کہا کہ ریل سن غریبوں کو ہٹانے سے پہلے زمین دے مرکزی حکومت زمین دے گی تو ہماری ریاستی ترنمول حکومت گھر [illegible]

ہزارہ مسلم سماج کے وفد نے کامیاب ہونے والے ٹاپر طلبہ کے گھر گھر جاجا کر اعزاز سے نوازا

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): ہزارہ مسلم سماج نے آسنسول رام کرشنا مشن کے ہونہار طالب علم شیخ سیف علی (676 نمبر حاصل کیا) دومہانی کیلیج ہائی اسکول کے ہونہار طالب علم محمد سمیع الدین (668 نمبر حاصل کیا) اور آسنسول اوشاگرام گرلز ہائی اسکول کی ہونہار طالبہ سہانا پروین (658 نمبر حاصل کیا) اور ہونہار طالبہ جنہوں نے سیکنڈری امتحان میں ٹاپ ٹین پوزیشن حاصل کی ان سبھوں کو ہزارہ مسلم سماج کی جانب سے اعزاز پیش کیا گیا آج جمعہ کی صبح سب سے پہلے ہزار مسلم سماج کمیٹی کا ایک نمائندہ گروپ ایک وفد مدنتودھ گاؤں میں شیخ سیف علی کے گھر گیا اور انہیں تحفہ باکس، مٹھائی کا ایک پیکٹ اور تحفہ دے کر ان کا خیر مقدم کیا شیخ سیف علی کے والد شیخ فیروز علی ہوم ٹیچر ہیں، والدہ تسلیمی گھریلو خاتون ہیں۔ جموڑیہ مدنتوڈ کا ایک قدیم گاؤں ہے اس نے اسی گاؤں سے تعلیم حاصل کر کے ایک بڑا کارنامہ کیا ہے جموڑیہ گاؤں سے تقریباً 7 کلومیٹر دور ہے اور دومہانی بازار تقریباً 4 کلومیٹر دور ہے اسے گھر سے روزانہ ٹیوشن کے لیے ان دونوں جگہوں پر آنا پڑتا ہے اور رام کرشن مشن جانے کے لیے ہر روز بس پکڑنی پڑتی ہے۔ ایسی ناگفتہ بہ حالت میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد ان کے گھر والوں کو یہ نتیجہ ضرور ملے گا پورے گھرانہ میں جشن کا ماحول ہے۔ آج پورے گاؤں کے لوگ اور پورا معاشرہ بہت خوش ہے سیف مستقبل میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس کے بعد ہزارہ مسلم کمیونٹی کا وفد آسنسول اوشاگرام ہائی گرلز اسکول کی پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ سوہانہ پروین کے گھر دومہانی ندر پلی گئے۔ سہانا فی الحال الامین مشن کے کیمپس میں داخل ہے اور وہیں زیر تعلیم ہیکھر پر نہ ہونے کی وجہ سے ان کے والد شیخ شاہجہان اور والدہ اسماء تارا کو ہزارہ مسلم سماج کی جانب سے مٹھائیوں کے پیکٹوں سے ان کا استقبال کیا گیا۔ اچھی خواہش ہے کہ وہ ڈاکٹر بنے ہزارہ مسلم سماج کے وفد نے مبارکباد پیش کی اور روشن مستقبل کی دعا کے ساتھ نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اسکے بعد یہ وفد دومہانی تھیٹر گیا دومہانی کالج ہائی اسکول کے ایک قابل فخر طالب علم محمد سمیع الدین کو اس کے گھر پر ایک کتاب، مٹھائی کا پیکٹ اور پھول گلدستہ پیش کر کہ مبارکباد دی سمیع الدین کے والد سبزی فروش ہیں اور ان کی والدہ گھریلو خاتون ہیں غربت کی دنیا میں بچے کی تعلیم کے اخراجات میں مشکلات کے باوجود لڑکے کی خواہش کے مطابق اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے خلوص دل سے تیار ہیں محمد سمیع الدین نے اپنی مستقبل کی تعلیم کی وضاحت نہیں کی اس کا خاندان چاہتا ہے کہ وہ مستقبل میں بہتر نتائج دے اور خاندان کا نام روشن کرے۔ آج کے پروقار پروگرام میں ہزارہ مسلم سماج کے ایڈیٹر عبدالقیوم، ایجوکیشن ایڈیٹر شیخ اصغر منڈل، مرکزی اراکین حاجی عبدالقادر، شیخ فیروز، شیخ نذیر، شیخ توحید سربراہ موجود تھے ہزارہ مسلم سماج کے جنرل سکریٹری عبدالقیوم نے کہا کہ پسماندہ طلباء کی ان کوششوں سے معاشرے کا چہرہ روشن ہوا ہے یہ ہم سب کی امید ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم میں بہتر نتائج حاصل کریں اور ہمارے معاشرے کو آگے لے جائیں انہوں نے مزید کہا کہ پورا معاشرہ ان تمام مالی طور پر پسماندہ طلباء کی اعلیٰ تعلیم کے لیے ضروری مدد اور تعاون فراہم کرے گا۔

برنپور سیل آئی ایس پی کے ہونے والے انتخاب کیلئے CITU کے امیدواروں کی پرچہ نامزدگی داخل

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): بائیں بازو کی مزدور تنظیم سی آئی ٹی یو کی طرف سے برن پور کے سیل آئی ایس پی میں جلد ہونے والے انتخابات کے لیے پرچہ نامزدگی بھی جمع کرائے گئے اس موقع پر سی آئی ٹی یو کے کارکنوں نے لیبر کمشنر کے دفتر پہنچ کر اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے اس بارے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سی آئی ٹی یو کے لیڈر سورین چٹرجی نے کہا کہ مزدور تنظیم کے انتخابات کے لیے ان کی تنظیم کی جانب سے آج نامزدگیاں داخل کی گئیں انہوں نے کہا کہ ان کی تنظیم ہمیشہ محنت کشوں کے مفادات کے لیے کام کرنے پر یقین رکھتی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ کارخانہ خوش اسلوبی سے چلے اور مزدوروں کے مفادات کا تحفظ کیا جائے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ان کی کسی اور تنظیم سے کوئی دشمنی نہیں ہے لیکن اگر ان کی تنظیم کو بدنام کرنے کی کوئی کوشش کی گئی یا ان کی تنظیم کارکنوں کے مفادات کے لیے جو کام کر رہی ہے اس میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تو ان کی تنظیم بھی منہ توڑ جواب دے گی۔

رانی گنج وارڈ 36 کی سیشو ادیان کی دیواریں گرنے کے دھانے پر

آسنسول: 9رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 36 رانی گنج بورو 2 حلقے میں واقع سیشو ودیان کی دیواریں آہستہ آہستہ گرنے لگی ہیں یہ صورتحال گزشتہ کئی ماہ سے برقرار ہے لیکن ابھی تک کارپوریشن انتظامیہ کی طرف سے اس کی مرمت کے لیے کوئی ٹھوس پہل نہیں کی گئی باغ کے نگراں اور اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس سلسلے میں کئی بار وارڈ کونسلر اور کارپوریشن حکام کو آگاہ کیا لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی ذرائع کے مطابق اس سیشو ودیان کی تعمیر میں میونسپل کارپوریشن نے تقریباً 30 لاکھ روپے خرچ کیے تھے اور اس کا افتتاح تقریباً 7 سال قبل اس وقت کے میئر جتیندر تیواری اور اس وقت کے کونسلر کنچن تیواری کی موجودگی میں کیا گیا افتتاح کے وقت میئر تیواری نے کہا تھا کہ یہ پارک ہندی بولنے والے اور پسماندہ طبقات کے بچوں کے لیے وقف ہے اور اس کی دیکھ بھال کی پوری ذمہ داری کارپوریشن کی ہوگی آج یہ ادارہ ابتر حالت کی تصویر پیش کر رہا ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ نہ صرف دیواریں گرنے کے دہانے پر ہیں بلکہ مین گیٹ کے سامنے نالے اور گندگی کا جمع ہونا حادثے کو دعوت دے رہا ہے دوسری جانب بروا ہی آبی ذخائر کے کنارے زمین کو لے کر تنازعہ چل رہا ہے ذرائع کے مطابق صورتحال یہ ہے کہ باغ کی دیواروں کی جلد مرمت نہ کی گئی تو کوئی بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے مقامی لوگ اب انتظامی کے خلاف ایجی ٹیشن کے لیے تیار ہیں۔

چمپیئن لیگ کا فائنل 31 مئی کو پی ایس جی اور انٹر میلان کے درمیان

یہ پہلا موقع ہے جب یہ دونوں ٹیمیں چمپیئن لیگ میں ٹکرائیں گی

پیرس، 9 مئی: اس مرتبہ انٹر میلان اور پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے چمپیئن لیگ کے فائنل میں جو داخلہ لیا ہے وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے بالکل بھی الگ ہے اور اس میں جس طرح سے ان دونوں ٹیموں کو پہلی مرتبہ چمپیئن لیگ کے فائنل میں کھیلنے کا موقع ملا ہے تو یہ بڑی بات ہے کہ پہلی مرتبہ چمپیئن لیگ میں ایک نئی چمپیئن ٹیم اپنی تاریخ مرتب کرے گی، چند پوائنٹس حسب ذیل ہیں:

☆ 2025 کے چمپیئن لیگ فائنل میں ریئل میڈرڈ نہیں، پریمیئر لیگ سے کوئی ٹیم نہیں، نہ ہی آل ٹائم فیوریٹ بارسلونا ہے اور نہ بائرن میونخ۔

☆ اس مرتبہ اس فائنل میں پیرس سینٹ جرمین اور انٹر میلان ہیں اور کلب فٹبال چمپیئن شپ کے اس عظیم فٹبال فائنل میں دونوں ٹیموں کے درمیان سب سے بڑا انعامی مقابلہ جیتنے کی جدوجہد ہوگی۔

☆ یہ پہلا موقع ہے جب کوئی بھی کلب انگلینڈ، اسپین، یا جرمنی کا شامل ہے اگر یہ اس سے پہلے 04-2003 میں پورٹو نے موناکو کو شکست دی تھی۔

☆ میونخ کا الائنز ایرینا اس فائنل کی میزبانی 31 مئی کو کرے گی جو انڈین ٹائم کے مطابق رات کے 30-12 بجے سے کھیلا جائے گا۔

☆ میڈرڈ نے تقریباً 154 ملین ڈالر اس چمپیئن لیگ میں شمولیت کی وجہ سے حاصل کر لی ہے اور سیزن کی فاتح ٹیم کو اس سے زیادہ کی آمدنی ہوگی۔

☆ گزشتہ سال پرائز فنڈ 2.22 بلین ڈالر سے زیادہ تھی جس میں اس مرتبہ 25 فیصد کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

☆ ایسے میں سوچنے والی بات ہے کہ انٹر میلان یا پی ایس جی اس چمپیئن شپ کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوتی ہے تو اسے اس سے زیادہ کا منافع ہاتھ آئے گا جو اس کی سوچ سے بھی باہر ہے جو 170 ملین ڈالر کی رقم ہوگی۔

☆ یہ دونوں فائنلسٹ کبھی بھی چمپیئن لیگ میں ایک دوسرے کے مقابل نہیں ہوئے اور اس مرتبہ جو دونوں کا مقابلہ ہو رہا ہے وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے انوکھا اور پہلا ہے۔

☆ پی ایس جی تیسری فرنچ ٹیم ہے جو دو مرتبہ اس کا فائنل کھیل چکی ہے اور یہ فائنل 1956 اور 1959 میں کھیلا گیا تھا۔ اور مارسیلے نے 1993-1991 میں کھیلا۔

☆ انٹر میلان جو 1970 میں وجود میں آئی وہ دو مرتبہ کی یوروپین چمپیئن ہے۔ جب اس نے 1964 اور 1965 میں یہ کامیابی حاصل کی۔

☆

پاکستان کے ساتھ کشیدگی کے درمیان بی سی سی آئی نے آئی پی ایل کو ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا

ممبئی، 9 مئی (یو این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے بقیہ میچز کو ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا ہے۔ جمعہ کی سہ پہر کو جاری کردہ ایک بیان میں، بی سی سی آئی کے سیکرٹری دیوجیت سائکیا نے کہا کہ آئی پی ایل 2025 کو فوری طور پر ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کے سینئر حکام اور آئی پی ایل گورننگ کونسل نے تمام اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد آئی پی ایل کو ایک ہفتے کے لیے ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میٹنگ میں آئی پی ایل کے چیئرمین ارون دھومل بھی موجود تھے۔ سائکیا نے کہا کہ متعلقہ حکام اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد صورتحال کا جامع جائزہ لینے کے بعد ٹورنامنٹ کے نئے شیڈول اور مقامات کے بارے میں مزید معلومات دی جائیں گی۔ لکھنؤ سے موصولہ اطلاع کے مطابق آج وہاں رائل چیلنجرز بنگلور اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے درمیان ہونے والے میچ کے ٹکٹوں کی رقم واپس کی جارہی ہے اور اسٹیڈیم کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔ تمام 10 فرنچائزز اور اہم اسٹیک ہولڈرز کو فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ خیال کیا جارہا ہے کہ یہ فیصلہ کھلاڑیوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ اس سے قبل جمعرات کو دھرم شالہ میں پنجاب کنگز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان جاری میچ منسوخ کر دیا گیا تھا۔ میچ کے بعد آئی پی ایل کے چیئرمین ارون دھومل نے کہا تھا کہ بورڈ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور کوئی بھی حتمی فیصلہ مرکزی حکومت کی مشاورت سے کیا جائے گا۔ آئی پی ایل 2025 میں اب تک 58 میچ کھیلے جا چکے ہیں جن میں دھرم شالہ میں ہونے والے میچ کی منسوخی بھی شامل ہے۔ گروپ مرحلے میں 12 میچز باقی ہیں۔

شوٹنگ: مہاراشٹرا نے جیتا گولڈ، بہار کو برونز میڈل ملا

نئی دہلی، 9 مئی (یو این آئی) مہاراشٹر نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 میں 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم یوتھ کیٹگری میں کرناٹک کو 12-16 سے شکست دے کر طلائی تمغہ اور بہار کی دیویا-رودرا کی جوڑی نے یوپی کی ٹیم کو 1-4 سے شکست دے کر کانسے کا تمغہ اپنے نام کر لیا۔ آج، ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں منعقد کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 میں، مہاراشٹر نے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم یوتھ زمرہ میں کرناٹک کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ مہاراشٹر کے شمبھوی شراون شیرساگر اور پارتھ راکیش مانے کی جوڑی نے کرناٹک کی ہردیا شری کونڈور اور نارائن پرنو ونیتھا سریش کی ٹیم کو 12-16 کے فرق سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان میچ سنسنی خیز رہا لیکن مہاراشٹر کی جوڑی نے بہتر صبر اور درستگی کا مظاہرہ کیا اور میچ جیت لیا۔ کرناٹک کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔

وہیں، بہار کی دیویا شری اور رودر پرتاپ سنگھ کی شوٹنگ جوڑی نے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم یوتھ زمرے کے کانسی کے تمغے کے میچ میں اتر پردیش کی اننیا اور انش ڈباس کی جوڑی کو 14-16 کے انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں شکست دے کر تمغہ جیت لیا۔ یہ جیت نہ صرف بہار کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک سنہرے صفحے کا اضافہ کرتی ہے بلکہ ریاست کے نوجوان کھلاڑیوں کے اعتماد کو بھی نئی پرواز دیتی ہے۔

میچ کے آغاز سے ہی اسکور بہت قریبی رہا۔ بہار نے پہلے چار راؤنڈ میں برتری حاصل کی تھی۔ اگرچہ یوپی کی جانب سے اننیا کی کارکردگی تکنیکی طور پر اچھی تھی، وہیں انش شروع میں دباؤ میں نظر آئے۔ بہار کی جانب سے دیویا سری کی کارکردگی شروع سے ہی بہت مستحکم اور متاثر کن تھی۔ پہلے راؤنڈ میں انہوں نے 20.8 اور پھر 20.3 اور 20.5 کا اسکور درج کیا۔ ان کی مستقل مزاجی نے ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔ رودر پرتاپ نے چوتھے راؤنڈ سے لے پکڑی اور 5ویں راؤنڈ تک ٹیم کو مضبوطی سے برقرار رکھا۔ 15ویں اور آخری راؤنڈ میں، یوپی کو برابری کے لئے دو پوائنٹس کی ضرورت تھی لیکن دونوں ٹیموں نے 20.6-20.6 کا برابر اسکور کیا۔ جس کی وجہ سے دونوں ٹیموں کو 1-1 پوائنٹ مل گیا۔ اور اس طرح بہار کی ٹیم نے برونز میڈل کا میچ 14-16 سے جیت لیا۔

میچ کے بعد بہار ٹیم کے کوچ نے کہا، "یہ جیت محنت، نظم وضبط اور ذہنی مضبوطی کا نتیجہ ہے۔

ٹسٹ کرکٹ سے روہت شرما کی ریٹائرمنٹ کے اعلان سے سبھوں کو حیرت

کوئی اس سے مستعفی ہونے کے لئے کہیں اس سے پہلے روہت نے سبھوں کی زبان بند کر دی

کولکاتا، 9 مئی: انڈین کرکٹ کے کپتان روہت شرما کا یہ فیصلہ کہ ٹسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ اس فیصلے کو انڈین کرکٹ ٹیم کے سلیکٹروں نے اپنی میٹنگ میں خصوصی توجہ دی۔ یہ میٹنگ منگل کو شام کو اجیت اگرکر کی قیادت میں منعقد ہوئی۔ بی سی سی آئی ہیڈ کوارٹرس میں سنیل گواسکر اور سچن تندولکر کا الگ الگ کمرہ جس کا افتتاح ہوا وہ وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کیا گیا۔ بی سی سی آئی کے صدر روجر بنی اور سکریٹری دیوجیت سکیا اس موقع پر وہاں موجود تھے۔ گزشتہ بدھ کے روز روہت شرما نے بی سی سی آئی کو ای۔ میل کیا کہ اس نے ٹسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کر لیا ہے جس سے بی سی سی آئی اور سلیکٹروں کو بڑی حیرت ہوئی، اس وقت دورہ انگلینڈ کے لئے انڈین ٹیم کے اعلان سے پہلے بی سی سی آئی نے روہت شرما سے الگ سے بات کرنے کی کوشش کی تھی اور شاید ان کا عندیہ معلوم ہوتے ہی روہت شرما نے خود ہی اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا اور بی سی سی آئی یا سلیکٹروں کی ٹیم کو اس کا موقع ہی نہیں دیا کہ وہ اس سے پوچھیں کہ وہ آگے کا کیا ارادہ رکھتے ہیں کیا ان کا نام دورہ انگلینڈ کے لئے بطور کپتان کے دیا جائے یا نہیں۔ شاید روہت شرما جیسے کھلاڑی کے لئے یہ سوال بے کار تھا جس نے گزشتہ 15 برسوں سے انڈین ٹیم کی خدمت کی اور اپنی کپتانی میں انڈیا کو ورلڈ کپ اور چمپیئن ٹرافی کا خطاب دلایا اور اس وقت جبکہ اس کے فارم میں معمولی سی لغزش کیا نظر آئی سلیکٹروں اور بی سی سی آئی کے ممبروں نے ان پر ناقدانہ نظریں ڈالنا شروع کر دیں۔ اس وقت انگلینڈ کے خلاف 5 ٹسٹوں کی سیریز کھیلنے کے لئے انڈین ٹیم کا اعلان ہونے والا ہے اور اسی سلسلے میں سلیکٹرس روہت شرما کا حتمی عندیہ معلوم کرنا چاہتے تھے چونکہ انڈیا کو اس سے پہلے نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے مقابلے میں زبردست شکست ہو چکی ہے اس وجہ سے سلیکٹرز روہت کے خراب فارم کی وجہ سے تشویش میں مبتلا تھے لیکن روہت شرما نے سلیکٹروں کو یہ کہنے کا موقع ہی نہیں دیا کہ وہ اس کے متعلق کوئی سوال کریں یا اس کے لئے کوئی یو یو فٹ ٹسٹ رکھا جائے جیسا کہ کرکٹ کے بھگوان سچن تندولکر کے لئے رکھا گیا تھا۔

☆

نتیش نے 'کھیلو انڈیا یوتھ گیمز' کا جائزہ لیا

پٹنہ، 09 مئی (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج بیگوسرائے ضلع میں واقع 'کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے اسپورٹس کمپلیکس کا معائنہ کیا اور کھلاڑیوں سے ملاقات کی۔ جمعہ کو بیگوسرائے ضلع کے تیگھڑا بلاک میں یمنا بھگت اسٹیڈیم میں بنائے گئے اسپورٹس کمپلیکس کا معائنہ کرتے ہوئے مسٹر کمار نے مقابلے میں حصہ لینے والے مغربی بنگال، دہلی، چندی گڑھ، میزورم، میگھالیہ، اوڈیشہ، جھارکھنڈ اور بہار کے کھلاڑیوں سے بات چیت کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے یمنا بھگت اسٹیڈیم میں آندھرا پردیش اور ہریانہ کی خواتین کھلاڑیوں کے درمیان فٹ بال میچ کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے اسٹیڈیم کمپلیکس کا دورہ کیا اور مختلف ریاستوں سے آئے کھلاڑیوں اور شائقین کا ہاتھ ہلا کر استقبال کیا۔ اس دوران کھلاڑیوں اور شائقین نے بھی تالیاں بجا کر وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔ پروگرام میں وزیر کھیل سریندر مہتا اور بیگوسرائے کے ضلع مجسٹریٹ تشار سنگلا نے وزیر اعلیٰ کو پھولوں کا گلدستہ، ایک یادگاری نشان اور 'کھیلو انڈیا' کٹ پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر مرکزی ٹیکسٹائل وزیر گری راج سنگھ، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، آبی وسائل و پارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری، محصولات و اصلاحات اراضی اور بیگوسرائے ضلع کے انچارج وزیر سنجے سرا[؟] گی، ایم ایل اے راج کمار سنگھ، سابق وزیر منجو ورما، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، جنرل ایڈمنسٹریشن کم کھیل محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر بی راجندر، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، بیگوسرائے رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس آشیش بھارتی، ضلع مجسٹریٹ کے علاوہ پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش سمیت دیگر افراد موجود تھے۔

ٹریون کی آل راؤنڈ کارکردگی، جنوبی افریقہ ویمن ٹیم نے سری لنکا کو 76 رنوں سے ہرایا

کولمبو، 9 مئی (یو این آئی) چلو ٹریون (74 رن اور پانچ وکٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی اور اینیری ڈیرکسن (104) کی سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے سہ فریقی ون ڈے سیریز کے چھٹے میچ میں جمعہ کو سری لنکا کو 76 رنز سے شکست دے دی۔ 316 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری سری لنکا کے لئے ہسینی پریرا اور وشمی گنارتنے کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 52 رنز جوڑے۔ چلو ٹریون نے 10ویں اوور میں ہسینی پریرا (30) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ٹریون نے 14ویں اوور میں وشمی گنارتنے (24) کو بھی اپنا شکار بنایا۔ جنوبی افریقہ کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے سری لنکن بلے باز نہ ٹھہر سکے۔ ہرشیتا سماراویکرما (33) کو ایس نائیڈو نے آؤٹ کیا۔ نیلاکشی ڈی سلوا 14 اور مانودی نانایا کارا 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ سری لنکا کی کپتان چماری اتاپٹو نے سب سے زیادہ (52) رنوں کی اننگ کھیلی۔ آخری تین بلے باز دیومی وہنگا (16)، سوگندھیکا کماری (0) اور ملکی مدارا (0) پر آؤٹ ہوئیں۔ ان تینوں بلے بازوں کو چلو ٹریون نے آؤٹ کیا۔ سری لنکا کا آخری وکٹ انوشی پریہ درشنی (صفر) رن آؤٹ کی شکل میں گرا۔ انوشکا سنجیوانی 32 گیندوں پر 34 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ جنوبی افریقہ کے گیند بازوں نے سری لنکا کی پوری ٹیم کو 42.5 اوورز میں 239 رنز پر ڈھیر کر دیا اور میچ 76 رنز سے جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ کو سہ فریقی سیریز سے باعزت وداعی ہوئی۔

جنوبی افریقہ کی جانب سے چلو ٹریون نے آٹھ اوورز میں 34 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ آیابونگا کھاکا کو دو وکٹ ملے۔ سیشنی نائیڈو اور میاں اسمٹ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج یہاں سری لنکا کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری کپتان لورا وولفارٹ اور تجمن برٹس کی اوپننگ جوڑی نے عمدہ آغاز کیا اور پہلے وکٹ کے لیے 68 رنز جوڑے۔ دیومی وہنگا نے 14ویں اوور میں تجمن برٹس (38) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد دیومی وہنگا نے 16ویں اوور میں لورا وولفارٹ (33) کو بھی آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ میاں اسمٹ (آٹھ)، لارا گڈال (2) اور سینالو جافتا (صفر) کو بھی دیومی وہنگا نے آؤٹ کیا۔ نونڈومیسو شانگاسے (18) کو چماری اتاپٹو نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ اس کے بعد اینیری ڈرکسن اور چلو ٹریون کی جوڑی نے اننگ کو سنبھالا اور ساتویں وکٹ کے لیے 112 رنز جوڑے۔ مانودی نانایا کارا نے اینیری ڈرکسن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اینیری ڈرکسن نے 84 گیندوں پر نو چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 104 رنز بنائے۔ چلو ٹریون اور اینیری ڈرکسین کے درمیان 112 رنز کی شراکت خواتین کے ون ڈے میں جنوبی افریقہ کے لیے ساتویں وکٹ کے لیے سب سے بڑی شراکت ہے۔ 49ویں اوور میں چماری اتاپٹو نے 51 گیندوں میں چلو ٹریون (74) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو آٹھویں کامیابی دلائی۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 50 اوورز میں نو وکٹوں پر 315 رنز بنائے۔ این ڈی کلارک 19 گیندوں پر 32 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ سری لنکا کے لیے دیومی وہنگا نے 10 اوورز میں 56 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ چماری اتاپٹو کو دو وکٹ ملے۔ مانودی نانایا کارا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

☆

پاکستان کو مسلح افواج نے بہت ہی اچھا سبق دیا ہے

انڈیا کے سابق کرکٹروں نے پاکستانی حملے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا

ممبئی،9رمئی: ہندستانی مسلح افواج کو کرکٹروں کی طرف سے زبردست مبارکباد یاں ملی ہیں پاکستان کی طرف سے حملے کی دھمکی کے خلاف کرکٹروں نے سخت لہجہ اپنایا ہے ۔ جموں کشمیر ، پنجاب، راجستھان، گجرات میں مسلح افواج نے پاکستانیوں کو زبردست جواب دیا ہے۔ جس سے ان کو زبردست نقصان پہنچا ہے اور ان کی بولتی بند ہوگئی ہے۔ اور اس موقع پر ہندستانی فوجوں نے جس بہادری کے ساتھ دشمن کے ارادوں کو ناکام بنایا اس کی بناء پر پوری کرکٹر جگت نے ان کی ستائش کی۔ کرکٹروں نے کہا ہم ہندستانی فوجوں کو سلیوٹ کرتے ہیں۔ اس خیال کا اظہار تین سابق کرکٹروں بشمول ہربھجن سنگھ، شیکھر دھون اور وینکٹیش پرساد نے کیا۔ سابق کرکٹر شیکھر دھون نے اپنے ایکس ہینڈل میں لکھا کہ میں اپنے بہادر فوجوں کو سلام کرتا ہوں انہوں نے سرحدوں کے درمیان دشمن کے تمام حملوں کو جس طرح سے ناکام بنایا ہم اس کی تعریف کرتے ہیں۔ پاکستان کے ڈرون حملہ کی ناکامی پر شیکھر دھون نے اپنے خیالات کا اظہار کیا، سابق اسپنر ہر بھجن سنگھ نے لکھا کہ جے بھارت جے جوان ہر ہر مہادیو۔ وینکٹیش پرساد نے لکھا کہ مودی ملک پاکستان کو فوجوں نے اچھا سبق سکھایا ہے۔ ہربھجن سنگھ نے لکھا بھارت ایک بہت ہی مضبوط اور ناقابل تسخیر ملک ہے اور اس کے خلاف اگر پاکستان جنگ کرنے کی جرات کرتا ہے تو اسے سوچ لینا چاہئے کہ اس کا وقت قریب ہے۔ انڈیا کے سابق کپتان روہت شرما نے لکھا کہ پورا ملک جان چکا ہے ہم لوگ مسلح افواج کے ساتھ ہیں اور ان کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر دشمنوں سے لڑنے کو تیار ہیں۔

بھارت کی جوابی کارروائی سے پاکستان لرزاٹھا

پی ایس ایل کے تمام میچز امارات میں ہوں گے

9 مئی: جنگ کے ماحول میں پاکستان کرکٹ بورڈ نے پی ایس ایل سے متعلق بڑا فیصلہ کرلیا۔ اعلان کیا گیا کہ ٹورنامنٹ کے باقی تمام میچز متحدہ عرب امارات منتقل کردیے جائیں گے۔ پہلگاؤں حملے کے بعد ہندوستان کی جوابی کارروائی سے پاکستان مکمل طور پر گھبرا گیا ہے۔ ایسے ماحول میں پی سی بی کرکٹرز کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹورنامنٹ کو ملک سے باہر منتقل کرنے پر مجبور ہوا۔

آپریشن سندھ کے بعد پاک بھارت تنازع اپنے عروج پر پہنچ گیا۔ بھارت نے جمعرات کو پاکستان کے متعدد حملوں کو ناکام بناتے ہوئے جوابی کارروائی کی۔ ڈرون حملے میں راولپنڈی اسٹیڈیم کو شدید نقصان پہنچا۔ پشاور زلمی اور کراچی کنگز کے درمیان پی ایس ایل کا میچ رات 8 بجے ہونا تھا۔ اس سے چند گھنٹے قبل ایک بھارتی ڈرون اسٹیڈیم میں گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ ابتدائی طور پر یہ افواہ تھی کہ میچ راولپنڈی سٹیڈیم سے منتقل کردیا جائے گا لیکن بالآخر اسے منسوخ کردیا گیا۔ اس کے بعد سے پاکستان میں غیر ملکی ستارے خوف سے کانپ رہے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے وطن واپسی کی خواہش بھی ظاہر کی ہے۔ یہاں تک کہ بی سی بی نے دو بنگلہ دیشی کرکٹرز رشاد حسین اور ناہید رانا کی وطن واپسی کا انتظام کیا۔ لیکن پاکستان بورڈ نے اپنے فیصلے کا اعلان اس دن کے میچ کی منسوخی کے چند گھنٹے بعد کیا۔

’تمہارا سفر بہت شاندار رہا‘، ٹیسٹ کرکٹ سے روہت شرما کے ریٹائرمنٹ پر سچن تندولکر ہوئے جذباتی

9 مئی: ہندوستانی ٹیم کے جارحانہ بلے باز روہت شرما نے ٹی-20 کے بعد ٹیسٹ کرکٹ کو بھی الوداع کہہ دیا ہے۔ حالانکہ روہت شرما نے ریٹائرمنٹ والی پوسٹ میں یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ ون ڈے میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے رہیں گے۔ ان کے ٹیسٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کے بعد موجودہ اور سابق کرکٹروں نے ان کو مبارک باد دیا ہے اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ اسی درمیان دنیائے کرکٹ کے عظیم بلے باز سچن تندولکر نے بھی روہت شرما کے ریٹائرمنٹ پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’انسٹاگرام‘ پر ایک جذباتی پوسٹ کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے روہت شرما کے ساتھ گزارے ہوئے بہترین اور یادگار لمحوں کو بھی یاد کیا ہے۔

سچن تندولکر نے اپنے ’انسٹاگرام‘ پوسٹ پر لکھا کہ ”مجھے یاد ہے کہ 2013 میں ایڈن گارڈنز میں، میں نے تمہیں ٹیسٹ کیپ پہنائی تھی۔ کچھ روز قبل وانکھیڑے اسٹیڈیم کی بالکونی میں تمہارے ساتھ کھڑا تھا۔ تمہارا سفر بہت ہی شاندار رہا۔“ ماسٹر بلاسٹر نے آگے لکھا کہ ”تب سے لے کر اب تک، تم نے ایک کھلاڑی اور کپتان کے طور پر ہندوستانی کرکٹ کو اپنی بہترین خدمات دیں۔ روہت، تمہارے ٹیسٹ کیریئر کے لیے بہت بہت مبارک باد اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات۔“ روہت شرما سے متعلق سچن تندولکر کا مذکورہ بیان اس لیے اہمیت رکھتا ہے کیونکہ خود تندولکر نے ہی روہت شرما کو ٹیسٹ کیپ دیا تھا۔ اتنا ہی نہیں سچن تندولکر کا آخری ٹیسٹ میچ ہی روہت شرما کے لیے ڈیبیو ٹیسٹ میچ تھا۔

سچن تندولکر کے علاوہ سابق سلامی بلے باز وریندر سہواگ نے روہت شرما کی ریٹائرمنٹ پر ’کربز‘ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ”مجھے ہمیشہ لگتا تھا کہ وہ تھوڑا اور کھیل سکتے تھے۔ روہت شرما 100 ٹیسٹ میچ کھیل سکتے تھے۔ ٹاپ آرڈر میں ان کی کمی محسوس ہوگی۔ کیونکہ وہ تیزی سے رن بنانے میں ماہر تھے، لیکن روہت شرما نے جو فیصلہ لیا ہے، وہ بھی صحیح ہے۔“ وریندر سہواگ نے آگے کہا کہ ”روہت شرما کا فیصلہ کافی حیران کن ہے، کیونکہ آئی پی ایل کے دوران ہی میں نے سنا تھا کہ وہ انگلینڈ دورے کی حکمت عملی تیار کر رہے ہیں۔ ایسے میں ان کا ریٹائرمنٹ کا فیصلہ حیرانی بھرا ہے۔“ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ”مجھے لگتا ہے کہ سلیکٹرز نے اپنے فیصلے کے بارے میں انہیں بتایا ہوگا، اسی وجہ سے روہت شرما نے یہ فیصلہ کیا ہے۔“ 1983 کے ورلڈ کپ فاتح کپتان کپل دیو نے ’پی ٹی آئی ویڈیو‘ سے روہت شرما کی ریٹائرمنٹ پر کہا کہ ”انہوں نے بہت اچھی کرکٹ کھیلی ہے۔ وقت کے ساتھ جس طرح سے انہوں نے خود کو ڈھالا اور کپتانی کی، خاص طور سے انہوں نے جس طرح کی کرکٹ کھیلی ہے، ہندوستان میں اس طرح کی کرکٹ بہت کم لوگوں نے کھیلی ہے۔ میں انہیں شاندار کیریئر کے لیے مبارک باد دیتا ہوں۔“ ان سے جب ٹیسٹ ٹیم کے اگلے کپتان کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ ”سلیکٹر جسے بھی کپتان بنائیں گے وہ ہندوستانی ٹیم کے لیے بہتر ہوگا۔ حالانکہ روہت کی جگہ لینا مشکل ہے، لیکن کسی کو تو یہ ذمہ داری لینی ہوگی۔“

آئی پی ایل 2025 معطل، ہند-پاک کشیدگی کے باعث بی سی سی آئی کا فیصلہ

9 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے باعث انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی نے 9 مئی کو ایک اہم اجلاس کے بعد یہ بڑا فیصلہ کیا۔ اب اس لیگ کے آئندہ تمام میچ فوری طور پر روک دیے گئے ہیں اور اگلے حکم تک کوئی میچ نہیں کھیلا جائے گا۔ بی سی سی آئی کے مطابق، اس وقت بورڈ کی سب سے بڑی ترجیح غیر ملکی کھلاڑیوں کو بحفاظت ان کے وطن واپس بھیجنا ہے۔ بورڈ جلد ہی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد نئی تاریخوں کا اعلان کرے گا، تاہم ابھی اس حوالے سے کوئی وقت مقرر نہیں کیا گیا۔

آئی پی ایل 2025 میں 8 مئی تک 58 میچ کھیلے جا چکے تھے۔ آخری میچ پنجاب کنگز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان دھرم شالہ میں ہونا تھا، جو ہندوستان-پاکستان کشیدگی کے باعث بیچ میں ہی منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے بعد دھرم شالہ کے ایچ پی سی اے اسٹیڈیم کو خالی کروا دیا گیا اور کھلاڑیوں کو ایک خصوصی ٹرین کے ذریعے دہلی منتقل کیا گیا۔ بی سی سی آئی اس بات پر بھی غور کر رہا ہے کہ اگر حالات جلد معمول پر نہ آئے تو ممکنہ طور پر خالی اسٹیڈیم میں میچز کرائے جائیں اور تماشائیوں کے داخلے پر پابندی لگا دی جائے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب آئی پی ایل کو کسی بحران کے باعث معطل یا تقسیم کیا گیا ہو۔ گزشتہ سال 2024 میں بھی آئی پی ایل دو مراحل میں کھیلا گیا تھا کیونکہ اسی وقت ہندوستان میں عام انتخابات ہو رہے تھے۔ پہلا مرحلہ 22 مارچ سے 7 اپریل تک جاری رہا جبکہ دوسرا مرحلہ انتخابات کے بعد مکمل کیا گیا۔ اس سال آئی پی ایل اور پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) تقریباً ایک ہی وقت پر شروع ہوئے تھے۔ پی ایس ایل کا آغاز 11 اپریل سے ہوا جبکہ آئی پی ایل کا آغاز 22 مارچ کو ہوا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کئی بین الاقوامی اسٹار کھلاڑی جیسے ڈیوڈ وارنر، ڈیرل مچل، جیسن ہولڈر، راسی وین ڈر ڈوسن اور کین ولیمسن، جو آئی پی ایل نیلامی میں غیر فروخت رہے، بعد میں پی ایس ایل میں شامل ہو گئے۔ معطلی سے قبل آئی پی ایل 2025 کے آئندہ میچوں کا مکمل شیڈول جاری کیا گیا تھا، جس میں کل 74 میچز ہونے تھے۔ 8 مئی تک 58 میچ مکمل ہو چکے تھے۔ معطل کیے گئے باقی میچوں میں بڑے مقابلے شامل تھے، جیسے لکھنو؟ بمقابلہ بنگلور، حیدرآباد بمقابلہ کولکاتا، اور فائنل میچ جو 25 مئی کو کولکاتا میں ہونا تھا۔ اب سب کی نظریں بی سی سی آئی کے اگلے قدم پر مرکوز ہیں۔ یہ فیصلہ کب ہوگا کہ آئی پی ایل دوبارہ کب اور کہاں شروع ہوگا، اس کا انحصار خطے کی سکیورٹی صورتحال اور بین الاقوامی کھلاڑیوں کی دستیابی پر ہوگا۔ فی الحال یہ واضح ہے کہ آئی پی ایل 2025 کا سفر غیر متوقع طور پر درمیان میں روک دیا گیا ہے۔

آئی پی ایل 2025 ملتوی ہونے کے بعد ’ایشیا کپ 2025‘ کو رد کرنے کا فیصلہ!

9 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ جیسے حالات پیدا ہو چکے ہیں، اور اس نے کرکٹ کو بری طرح متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ آئی پی ایل 2025 کو ملتوی کرنے کا اعلان پہلے ہی کیا جا چکا ہے، اور اب یہ خبر سامنے آ رہی ہے کہ ’ایشیا کپ 2025‘ کو رد کر دیا گیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ’ٹی-20 عالمی کپ 2026‘ کو پیش نظر رکھتے ہوئے رواں سال ستمبر ماہ میں ’ٹی-20‘ فارمیٹ میں کھیلا جانا تھا۔ ’اسپورٹس تک‘ کی رپورٹ کے مطابق ہند-پاک کشیدگی کو دیکھتے ہوئے رواں سال ایشیا کپ نہ کرانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس سے ہندوستان کو مالی طور پر کوئی نقصان نہیں ہوگا، لیکن پاکستان کے ساتھ ساتھ بنگلہ دیش اور سری لنکا کے کرکٹ بورڈ کو کروڑوں روپے کا چونا لگ جائے گا۔ اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی دیگر ٹیموں کو بھی اس سے کافی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ ہندوستان کو ایشیا کپ ٹورنامنٹ رد ہونے سے مالی طور پر کوئی نقصان اس لیے نہیں ہوگا، کیونکہ اس سے ہوئی کمائی میں ہندوستانی کرکٹ بورڈ اپنا حصہ نہیں لیتا تھا۔ دراصل سابق ہندوستانی کرکٹر اور کمنٹیٹر آکاش چوپڑا نے کچھ وقت پہلے اس بات کا انکشاف کیا تھا کہ بی سی سی آئی کبھی بھی ایشیا کپ سے ہونے والی کمائی میں اپنا حصہ نہیں لیتا۔ وہ اپنا حصہ کرکٹ کے فروغ کی ضرورت والے ممالک کو دے دیتا ہے۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں کھیل کر ہندوستانی ٹیم صرف اپنی آگے کی تیاریوں پر توجہ دیتی ہے۔ یعنی ایشیا کپ رد ہونے سے بی سی سی آئی کو کچھ خاص نقصان نہیں ہونے والا ہے۔ دوسری طرف پاکستان، بنگلہ دیش اور سری لنکا کرکٹ بورڈ کے لیے یہ آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ ان کی جیب کٹ جائے گی اور کروڑوں روپے کمانے سے وہ محروم رہ جائیں گے۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی دیگر ٹیموں پر بھی اس کا اثر پڑے گا۔

اڈیشہ کی بیٹیوں نے تاریخ رقم کی، کھو کھو میں مہاراشٹر کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا

گیا، 9 مئی (یواین آئی) بہار میں جاری کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں اوڈیشہ کی لڑکیوں نے زبردست الٹ پھیر کرتے ہوئے کھو-کھو کے انڈر 18 زمرے میں پاور ہاؤس مہاراشٹرا کو سنسنی خیز مقابلے میں 31-34 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیت لیا، نیز اوڈیشہ کے لڑکوں کو اسی زمرے میں مہاراشٹر سے 4-25 سے شکست کے بعد چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ بہار ڈ کیمپس، گیا میں کھیلے گئے فائنل میچ میں سمرنیکا ساہو 12) پوائنٹس) کی کپتانی میں اوڈیشہ کی ٹیم نے پیچھے رہنے کے باوجود زبردست واپسی کرتے ہوئے میچ کا رخ پلٹ کر تاریخ رقم کر دی۔ سال 2024 کے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی یہ ٹیم اس بار اپنے تمغے کا رنگ سونے میں بدلنے میں کامیاب رہی۔ تاہم اوڈیشہ کے لڑکوں کو طلائی تمغہ نہیں مل سکا لیکن ان کی کارکردگی قابل ستائش رہی۔ انہوں نے مہاراشٹر جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف اپنی بہترین کوششیں کیں اور چاندی کا تمغہ جیت کر ریاست کا نام روشن کیا۔ اوڈیشہ ٹیم کے کوچ پارتھا مہاپاترا نے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو 'تاریخی' قرار دیتے ہوئے کہا، "یہ صرف ٹریلر تھا، پکچر آنا باقی ہے۔ ہماری لڑکیوں نے چیمپئن بننے کا جو خواب دیکھا تھا، اسے پورا کیا۔ انہوں نے اوڈیشہ حکومت کی حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہائی پرفارمنس سنٹر، پوری میں برسوں کی محنت اب رنگ لا رہی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804